BSBT602DST

نباتی مرضیات

(Phytopathology)

(Part I – Theory)حصہ اول۔ تھیوری

(Separate)(Part II – Lab Manual)حصہ دوم۔لیب مینول

بیچلر آف سائنس (بی۔ایس سی)

(چھٹواں سمسٹر)

نظامت فاصلاتی تعلیم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

حیدر آباد-32، تلنگانہ-بھارت

© Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad
Course: Phytopathology
ISBN: 000-00-000000-0-0
First Edition: May, 2024

Publisher	:	Registrar, Maulana Azad National Urdu University, Hyderabad
Publication	:	2024
Copies	:	…………
Price	:	Rs……../-(The price of the book is included in admission fees of distance mode students)
Copy Editing	:	Dr. Mohd Akmal khan, DDE, MANUU
Cover Designing	:	Dr. Mohd Akmal khan, DDE, MANUU
Printer	:	…………….

Phytopathology

For

B.Sc. 6th Semester

On behalf of the Registrar, Published by:

Directorate of Distance Education

Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad-500032 (TS), India
*Director:*dir.dde@manuu.edu.in*Publication:*ddepublication@manuu.edu.in
Phone number: 040-23008314 Website: manuu.edu.in

© All rights reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted in any form or by any means, electronically or mechanically, including photocopying, recording or any information storage or retrieval system, without prior permission from the publisher (registrar@manuu.edu.in)

مجلس ادارت

(Editorial Board)

مضمون مدیران **(Subject Editors)**	
Prof. S. Maqbool Ahmed Programme Co-ordinator Professor (Botany), School of Science MANUU, Hyderabad	پروفیسر ایس۔ مقبول احمد، پروگرام کوآرڈی نیٹر پروفیسر (نباتیات)، اسکول برائے سائنسی علوم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
Dr. Meraj ul Islam Rubab Course Co-ordinator, Assistant Professor (Botany), School of Science, MANUU, Hyderabad	ڈاکٹر معراج الاسلام رباب ، کورس کوآرڈی نیٹر، اسسٹنٹ پروفیسر (نباتیات)، اسکول برائے سائنسی علوم مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
Dr. Mohammed Bashiruddin Retd. Professor N.G. Ranga, Agricultural University Hyderabad	ڈاکٹر محمد بشیرالدین ریٹائرڈ پروفیسر، این۔جی رنگا، اگریکلچرل یونیورسٹی حیدرآباد
Dr. Azizur Rahman Khan Asst. Professor (Contractual) / Guest Faculty (Botany), DDE, MANUU, Hyderabad	ڈاکٹر عزیزالرحمن خان اسسٹنٹ پروفیسر (کونٹراکچول)/گیسٹ فکلٹی (نباتیات)، نظامت فاصلاتی تعلیم، مانو، حیدرآباد
Ms. Farzana Begum Lecturer(Botany), Mumtaz College, Hyderabad	محترمہ فرزانہ بیگم لکچرر (نباتیات)، ممتاز کالج، حیدرآباد
Ms. Gafoor Unnisa Research Scholar, Dept of Botany, School of Sciences MANUU, Hyderabad	محترمہ غفورالنساء ریسرچ اسکالر، شعبہ نباتیات، مانو، حیدرآباد
Dr. Sara Naheed Direcotr PG Courses, Head Dept. of Botany Sarojini Naidu Vanita Mahavidyalaya, Hyderabad	ڈاکٹر سارا ناہید ڈائرکٹر، پی۔جی کورسس، صدر شعبہ نباتیات ، سروجنی نائیڈو ونیتا مہاودیالیہ حیدرآباد
Dr. Mohammad Danish Guest Faculty (Botany) School of Sciences MANUU, Hyderabad	ڈاکٹر محمد دانش گیسٹ فکلٹی (نباتیات)، اسکول برائے سائنسی علوم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد
(Language Editor) زبان مدیر	
Dr. Mohd Akmal Khan Directorate of Distance Education, MANUU	ڈاکٹر محمد اکمل خان نظامت فاصلاتی تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

پروگرام کوآرڈی نیٹر

پروفیسر ایس۔ مقبول احمد

پروفیسر (نباتیات)،اسکول برائے سائنسی علوم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد

کورس کوآرڈی نیٹر

ڈاکٹر معراج الاسلام رباب

اسسٹنٹ پروفیسر (نباتیات)،اسکول برائے سائنسی علوم

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد

مصنفین	اکائی نمبر
• پروفیسر محمد بشیر الدین	اکائی 5،6،7،8،13،14،15،16
• ڈاکٹر عزیز الرحمن خان	اکائی 1،2،10،9،11،12
• محترمہ غفور النساء	اکائی 3،4

لیب مینول

• محترمہ فرزانہ بیگم	اکائی 2،4،5،7
• ڈاکٹر سارا ناہید	اکائی 6،8
• ڈاکٹر محمد دانش	اکائی 1،3

پروف ریڈرس:

اول	:	پروفیسر محمد بشیر الدین / ڈاکٹر عزیز الرحمن خان
دوم	:	محترمہ فرزانہ بیگم / محترمہ غفور النساء
فائنل	:	ڈاکٹر سارا ناہید/ ڈاکٹر محمد دانش

فہرست

(حصہ اول)

پیغام	وائس چانسلر	07
پیغام	ڈائرکٹر	08
کورس کا تعارف	کورس کوآرڈینیٹر	09

بلاک	اکائی	اکائی کا نام	صفحہ نمبر
بلاکI	1	تعارف علمِ امراضِ نباتات	11
	2	پلانٹ پیاتھولوجی	24
	3	الگا،پروٹوزوااور تخمی پودوں سے ہونے والی بیماریاں اور انکی وجوہات	39
	4	پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل(ٹرانسمیشن) ان سے ہونے والی بیماریوں کی علامات	56
بلاکII	5	جرثوموں(Pathogens)کامیزبان پودوں میں داخلہ	70
	6	امراض کے آنے میں خامروں، گروتھ ریگولیٹرس اور ٹاگزنس کا حصہ	81
	7	جرثوموں(Pathogen)اور پودوں کا باہمی تعامل(Interaction)اور پودوں میں دفاعی میکانزم	93
	8	پودوں میں ساخت اور بایوکیمیکل پر مبنی دفاعی میکانزم	105
بلاکIII	9	سٹرس کینکر اور کپاس زاویہ اسپاٹ	117
	10	اخشبات سے ہونے والی بیماریاں۔ تمباکو موزائک اور بھینڈی کی وین کلیننگ	129
	11	پھپھند سے ہونے والی بیماریاں۔ویٹ رسٹ آف کروسیفرس اور ایرلی بلائٹ آف پوٹاٹو	141
	12	فطرمایہ سے ہونے والی بیماریاں: صندل اسپیک نیشکر کی گراسی شوٹ بیماری	154
بلاکIV	13	پودوں میں بیماریوں کی عام علامات	166
	14	پودوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے بنیادی اصول	184
	15	Introduction of Pest Resistance – GM Crops Regulatory Methods – Plant Quarantine	196
	16	کاشتکاری کی تدابیر سے پودوں کو بیماریوں سے بچانا	208
		نمونہ امتحانی پرچہ	220

حصہ دوم (لیب مینول)

صفحہ نمبر	اکائی کا نام	اکائی	بلاک
03	کپاس کی کونیی پتوں کے داغ اور لیموں کی ناسور بیماری کا ہربیرم نمونہ سے مطالعہ	1	بلاکV
16	قشباتی بیماریاں TMV اور وین کلیرنگ	2	
24	ارلی بلائٹ آف پوٹیٹو، گیہوں کے تنے میں سیاہ رنگ، Crucifers پودوں میں سفید رنگ بیماریوں کا مطالعہ (سیکشن اور متاثرہ حصے کی عرضی تراش کے ذریعے)	3	
50	پھپھوند کی بیماریوں کے سلائیڈس خوردبینی مشاہدہ	4	
63	مٹی سے بیکٹیریا کی علاحدگی اور گنتی	5	بلاکVI
71	فنگس کی علیحدگی اور گنتی	6	
77	پھپھوند سے متاثرہ مونگ پھلی کے پتوں پر اثر انداز ہونے والی ٹکا ڈسیز آف گراؤنڈنٹ کا نسیجاتی مطالعہ	7	
83	ہیماٹو سائیٹو میٹر کے ذریعہ فنگل بذروں کی گنتی	8	
90	نمونہ امتحانی پرچہ (لیب مینول)		

پیغام

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی 1998 میں وطنِ عزیز کی پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم کی گئی۔اس کے چار نکاتی مینڈیٹس یہ ہیں۔ (1)اردو زبان کی ترویج و ترقی (2)اردو میڈیم میں پیشہ ورانہ اور تکنیکی تعلیم کی فراہمی (3)روایتی اور فاصلاتی تدریس سے تعلیم کی فراہمی اور(4)تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ۔ یہ وہ بنیادی نکات ہیں جو اِس مرکزی یونیورسٹی کو دیگر مرکزی جامعات سے منفرد اور ممتاز بناتے ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں بھی مادری اور علاقائی زبانوں میں تعلیم کی فراہمی پر کافی زور دیا گیا ہے۔

اُردو کے ذریعے علوم کو فروغ دینے کا واحد مقصد و منشا اُردو داں طبقے تک عصری علوم کو پہنچانا ہے۔ ایک طویل عرصے سے اُردو کا دامن علمی مواد سے لگ بھگ خالی رہا ہے۔ کسی بھی کتب خانے یا کتب فروش کی الماریوں کا سرسری جائزہ اس بات کی تصدیق کر دیتا ہے کہ اُردو زبان سمٹ کر چند "ادبی" اصناف تک محدود رہ گئی ہے۔ یہی کیفیت اکثر رسائل و اخبارات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اُردو قاری اور اُردو سماج دورِ حاضر کے اہم ترین علمی موضوعات سے نابلد ہیں۔ چاہے یہ خود ان کی صحت و بقا سے متعلق ہوں یا معاشی اور تجارتی نظام سے، یا مشینی آلات ہوں یا ان کے گرد و پیش ماحول کے مسائل ہوں، عوامی سطح پر ان شعبہ جات سے متعلق اردو میں مواد کی عدم دستیابی نے عصری علوم کے تئیں ایک عدم دلچسپی کی فضا پیدا کر دی ہے۔ یہی وہ چیلنجز ہیں جن سے اُردو یونیورسٹی کو نبرد آزما ہونا ہے۔ نصابی مواد کی صورت حال بھی کچھ مختلف نہیں ہے۔ اِسکولی سطح پر اُردو کتب کی عدم دستیابی کے چرچے ہر تعلیمی سال کے شروع میں زیرِ بحث آتے ہیں۔ چوں کہ اُردو یونیورسٹی کا ذریعہ تعلیم اُردو ہے اور اس میں عصری علوم کے تقریباً سبھی اہم شعبہ جات کے کورسز موجود ہیں لہٰذا اِن تمام علوم کے لیے نصابی کتابوں کی تیاری اِس یونیورسٹی کی اہم ترین ذمہ داری ہے۔

مجھے اِس بات کی بے حد خوشی ہے کہ یونیورسٹی کے ذمہ داران بشمول اساتذہ کرام کی انتھک محنت اور ماہرین علم کے بھرپور تعاون کی بنا پر کتب کی اشاعت کا سلسلہ بڑے پیمانے پر شروع ہو چکا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب کہ ہماری یونیورسٹی اپنی تاسیس کی 25ویں سالگرہ منا رہی ہے، مجھے اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ یونیورسٹی کا نظامتِ فاصلاتی تعلیم از سرِ نو اپنی کارکردگی کے نئے سنگِ میل کی طرف رواں دواں ہے اور نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی جانب سے کتابوں کی اشاعت اور ترویج میں بھی تیزی پیدا ہوئی ہے۔ نیز ملک کے کونے کونے میں موجود تشنگانِ علم فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں سے فیضیاب ہو رہے ہیں۔ گرچہ گزشتہ دو برسوں کے دوران کووڈ کی تباہ کن صورتِ حال کے باعث انتظامی امور اور ترسیل و ابلاغ کے مراحل بھی کافی دشوار کن رہے تاہم یونیورسٹی نے اپنی حتی المقدور کوششوں کو بروئے کار لاتے ہوئے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو کامیابی کے ساتھ روبہ عمل کیا ہے۔ میں یونیورسٹی سے وابستہ تمام طلبا کو یونیورسٹی سے جڑنے کے لیے صمیم قلب کے ساتھ مبارک باد پیش کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کرتا ہوں کہ ان کی علمی تشنگی کو پورا کرنے کے لیے مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا تعلیمی مشن ہر لمحہ ان کے لیے راستے ہموار کرے گا۔

پروفیسر سید عین الحسن
وائس چانسلر

پیغام

فاصلاتی طریقۂ تعلیم پوری دنیا میں ایک انتہائی کار گر اور مفید طریقۂ تعلیم کی حیثیت سے تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس طریقۂ تعلیم سے بڑی تعداد میں لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی نے بھی اپنے قیام کے ابتدائی دنوں ہی سے اردو آبادی کی تعلیمی صورت حال کو محسوس کرتے ہوئے اِس طرزِ تعلیم کو اختیار کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا آغاز 1998 میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور ٹرانسلیشن ڈویژن سے ہوا اور اس کے بعد 2004 میں باقاعدہ روایتی طرز تعلیم کا آغاز ہوا اور بعد ازاں متعدد روایتی تدریس کے شعبہ جات قائم کیے گئے۔ نو قائم کردہ شعبہ جات اور ٹرانسلیشن ڈویژن میں تقرریاں عمل میں آئیں۔ اس وقت کے اربابِ مجاز کے بھرپور تعاون سے مناسب تعداد میں خود مطالعاتی مواد تحریر و ترجمے کے ذریعے تیار کرائے گئے۔

گزشتہ کئی برسوں سے یو جی سی۔ ڈی ای بی UGC-DEB اس بات پر زور دیتا رہا ہے کہ فاصلاتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات کو روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات اور نظامات سے کماحقہ ہم آہنگ کر کے نظامتِ فاصلاتی تعلیم کے طلبا کے معیار کو بلند کیا جائے۔ چوں کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی اور روایتی طرزِ تعلیم کی جامعہ ہے، لہٰذا اس مقصد کے حصول کے لیے یو جی سی۔ ڈی ای بی کے رہنمایانہ اصولوں کے مطابق نظامتِ فاصلاتی تعلیم اور روایتی نظامِ تعلیم کے نصابات کو ہم آہنگ اور معیار بلند کر کے خود اکتسابی مواد SLM از سرِ نو بالترتیب یو جی اور پی جی طلبا کے لیے چھ بلاک چوبیس اکائیوں اور چار بلاک سولہ اکائیوں پر مشتمل نئے طرز کی ساخت پر تیار کرائے جا رہے ہیں۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم یو جی، پی جی، بی ایڈ، ڈپلوما اور سرٹیفکیٹ کورسز پر مشتمل جملہ پندرہ کورسز چلا رہا ہے۔ بہت جلد تکنیکی ہنر پر مبنی کورسز بھی شروع کیے جائیں گے۔ متعلمین کی سہولت کے لیے 9 علاقائی مراکز بنگلورو، بھوپال، دربھنگہ، دہلی، کولکاتا، ممبئی، پٹنہ، رانچی اور سری نگر اور 6 ذیلی علاقائی مراکز حیدر آباد، لکھنؤ، جموں، نوح، وارانسی اور امراوتی کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک تیار کیا ہے۔ ان مراکز کے تحت سرِ دست 144 متعلم امدادی مراکز (Learner Support Centres) نیز 20 پروگرام سنٹرس (Programme Centres) کام کر رہے ہیں، جو طلبا کو تعلیمی اور انتظامی مدد فراہم کرتے ہیں۔ نظامت فاصلاتی تعلیم نے اپنی تعلیمی اور انتظامی سرگرمیوں میں آئی سی ٹی کا استعمال شروع کر دیا ہے، نیز اپنے تمام پروگراموں میں داخلے صرف آن لائن طریقے ہی سے دے رہا ہے۔

نظامتِ فاصلاتی تعلیم کی ویب سائٹ پر متعلمین کو خود اکتسابی مواد کی سافٹ کاپیاں بھی فراہم کی جا رہی ہیں، نیز جلد ہی آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈنگ کا لنک بھی ویب سائٹ پر فراہم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ متعلمین کے درمیان رابطے کے لیے ایس ایم ایس کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، جس کے ذریعے متعلمین کو پروگرام کے مختلف پہلوؤں جیسے کورس کے رجسٹریشن، مفوضات، کونسلنگ، امتحانات وغیرہ کے بارے میں مطلع کیا جاتا ہے۔

امید ہے کہ ملک کی تعلیمی اور معاشی حیثیت سے پچھڑی اردو آبادی کو مرکزی دھارے میں لانے میں نظامتِ فاصلاتی تعلیم کا بھی نمایاں رول ہو گا۔

پروفیسر محمد رضاء اللہ خان

ڈائرکٹر، نظامت فاصلاتی تعلیم

کورس کا تعارف

علم دنیا کی سب سے بڑی دولت ہے۔ قوموں کی معاشی اور سماجی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ذخیرہ علوںان کی اپنی زبانوں میں دستیاب ہو۔اُردو والوں کی ذہنی اپج، فکری بالیدگی اوران کی ہمہ جہتی ترقی کے لئے ضروری ہے۔

یہ کتاب بی ایس سی سال سوم کے چھٹے سمسٹر کے مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے تدوین کردہ نصاب میں نباتی مرضیات (Phytopathology) کو شامل کیا گیا ہے۔اس کو سہولت کے کے خاطر بلاکس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر بلاک میں اکائیاں ہیں۔

اس کے پہلے بلاک میں پودوں کے مرض خیز (Plant Pathogens)کے بارے میں تعارف کیا گیا ہے۔ان مرض خیز کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ پودوں کے اہم مرض کیز جیسے پھپھوند(Fungi)،بیکٹیریا(Bacteria)،قشبات کے بارے میں معلومات دی گئی ہے۔

دوسرے بلاک میں مرض خیزیت(Pathogenesis)خامرے اور دفاعی میکانیت کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

تیسرے بلاک میں پودوں کی بیماریوں کی تفصیل دی گئی ہے۔ان میں بیکٹیریا سے پھیلنے والی بیماریاں جیسے سٹرس کینکر، زاویہ ددار برگی دھبے کی کپاس کی بیماری(Angular leaf spot of Cotton)، قشباتی بیماریاں جیسے س تمباکو کی پچیکاری قشب (Tobacco Mosaic Viruss) بھینڈی یوین کلیر نگ(Bhendi Vein Clearingg)، پھپھوند سے پھیلنے والای بیماریاں جیسے کروسی فرس کی سفید ریسٹ(White rust of crucifers)آلو کی ابتدائی بلائیٹ(Early blight of Potato)شامل ہیں۔ چوتھے بلاک میں پودوں میں بیماریوں کے عام علامات اور پودوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے بنیادی اُصول کو رکھا گیا ہے۔اور کاشتکاری کی تدابیر سے پودوں کو بیمایروں سے بچانا ہے۔

آخر میں عملی امتحان کے بارے میں نباتی مرضیات تجربہ خانہ کے بارے میں رکھا گیا ہے۔

پہلے اکائی میں سٹرس کینکر ،(2)۔ تمباکو پچیکاری(TMV)، تیسری اکائی میں وین کلیر نگ ، ارلی بلائیٹ آف پوٹاٹو ، گیہوں کے تنے میں سیاہ رست ،، چوتھی اکائی میں پھپھوند کی بیماریوں کے سلائیڈس خوردبینی مشاہدہ، پانچویں اکائی میں مٹی سے بیکٹیر یا کی علاحدگی اور گنتی ، چھٹویں اکائی میں فنگس کی میئ سے علاحدگی اور گنتی۔ ساتویں اکائی میں پھپھوند سے متاثرہ مونگ پھلی کے پتوں پر اثرانداز ہونے والی ذکاڈسیز یز آف گراؤنڈنٹ آخر میں ہیماٹو سائیٹو میٹر کے ذریعے فنگل بذروں کی گنتی ہے۔

ہر اکائی کے اختتام پر تجویز کردہ کتابوں کے نام دیئے گئے ہیں یونیورسٹی یہ اُمید کرتی ہے کہ یہ نصاب طلباء کو نباتیات کے مضامین سے واقفیت حاصل کرنے میں مؤثر و مددگار ثابت ہو گی۔

کورس کوآرڈینٹر

(Block –I)Iبلاک

اکائی 1: تعارف علمِ امراضِ نباتات

(Introduction to Plant Pathology)

اکائی کے اجزاء

1.0 تمہید

1.1 مقاصد

1.2 Plant pathologyکی تعریف

1.3 Plant pathologyکے مختلف پہلو

1.4 Plant pathologyکے مقاصد

1.5 دائرہ کاری

1.6 Plant pathologyمیں ذمہ داریاں

1.7 بیماری کا وقوع پذیر ہونا

1.8 بیماریوں کی درجہ بندی

1.8.1 جرثومون کی بنیاد پر درجہ بندی

1.8.2 غیر حیاتی واسطوں کی بنیاد پر

1.8.3 بیماری کے پھیلاؤ، شدت اور جغرافیائی حالات پر

1.8.4 متاثرہ حصہ کی بنیاد پر

1.8.5 Primary infectionکی بنیاد پر

1.8.6 پودوں کے متاثرہ مقام کی بنیاد پر

1.8.7 متاثرہ پودوں کی قسم کی بنیاد پر

1.8.8 پودوں کی متاثرہ نسلوں کی بنیاد پر

1.8.9 بیماری کا مطالعہ

1.9 اکتسابی نتائج

1.10 کلیدی الفاظ

1.11 نمونہ امتحانی سوالات

1.11.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

1.11.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

1.11.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

1.12 تجویز کردہ اکتسابی مواد

1.0 تمہید (Introduction)

Plant pathology سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں پودوں پر رونما ہونے والی بیماریوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس مطالعہ میں پودوں پر آنے والی بیماریوں اور ان کے متعلقہ جرثومے (Pathogens)، بیماریوں کی علامات اور ان کے تدارک یا کنٹرول پر توجہ کی جاتی ہے۔ دراصل Plant pathology علم حیاتیات، نباتات اور زرعی سائنس کی ایک شاخ ہے۔ ایک ماہر Plant pathologist بیماریوں کے کنٹرول سے پودوں سے حاصل ہونے والی فصل کے زیادہ سے زیادہ حصول میں مدد دیتا ہے۔ زیر نظر باب میں Plant pathology کے دائرہ کار اور اس کے مقاصد کے بارے میں بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ پودوں کی بیماریاں بھی اپنی نوعیت وغیرہ کے اعتبار سے مختلف زمروں میں تقسیم کی جاتی ہیں۔ یہ تقسیم اس لیے کی جاتی ہے کہ بیماریوں کے مطالعہ میں آسانی ہو اور بیماریوں کی نوعیت اور جرثوموں کے متاثر کرنے کے نظام کو بہتر اور جامع انداز میں دیکھا جاسکے جس سے بیماریوں کے خلاف مزاحمتی تدابیر اختیار کرنے میں مدد ملتی ہے۔

1.1 مقاصد (Objectives)

اس باب میں طالب علموں کو Plant pathology کے بارے میں ابتدائی معلومات سے روشناس کرانا ہے چنانچہ ذیل کی معلومات فراہم کرنا مقاصد ہیں شامل ہیں۔

☆ Plant pathology کی تعریف

☆ Plant pathology کے مقاصد

☆ Plant pathology کا دائرہ کار

☆ شعبہ کی ذمہ داریاں

☆ بیماری کا وقوع پذیر ہونا

☆ بیماریوں کا درجہ بندی

بیماریوں کی درجہ بندی میں مختلف اساس پر بیماریوں کو الگ کیا گیا ہے ہر قسم کی بیماری کا بیان کیا جا کر ان کی متعلقہ مثالیں دی گئی ہیں۔ بیماریوں کی درجہ بندی مختلف اساس پر جیسے جرثوموں، غیر حیاتی واسطوں، بیماری کے پھیلاؤ اور شدت، پودوں میں متاثرہ حصہ، primary infection، پودوں میں متاثرہ مقام، پودوں کی قسموں اور پودوں کی متاثرہ نسل کے اعتبار سے بیان کی گئی ہے۔

1.2 Plant Pathology کی تعریف

Plant pathology سائنس کی وہ شاخ ہے جو پودوں کی بیماریوں کے مطالعہ پر محیط ہے۔ اس کو Phytopathology بھی کہا جاتا ہے جو دراصل تین یونانی الفاظ کا مجموعہ ہے یعنی Phyton (پودے)، Pathos (بیماریاں) اور Logos (علم)۔ بالفاظ دیگر یہ پودوں میں پائی جانے والی بیماریوں کا مطالعہ ہے۔ پودوں کی بیماریوں کا مطالعہ اتنا ہی اہم جتنا دیگر جانداروں بشمول انسانوں میں پائی جانے والی بیماریوں کا مطالعہ ہے۔ Plant pathology کو اس طرح بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہ حیاتیاتی سائنس، نباتیات یا زرعی سائنس کی وہ شاخ ہے جس میں پودوں کی بیماریوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اس میں بیماری کی وجوہات، بیماری کی علامات، بیماری کے پھیلاؤ اور اس سے تحفظ اور اس کے تدارک کے طریقوں کا جامع انداز میں مطالعہ کیا جاتا ہے۔

1.3 Plant pathology کے مختلف پہلو

(1)۔ Plant pathology حیاتیاتی، نباتاتی اور زرعی سائنس کی ایک شاخ ہے۔

(2)۔ یہ ایک طرح سے مذکورہ بالا سائنسی علوم کی مربوط شاخ ہے۔ جس میں پودوں کی بیماریوں سے بچاؤ کے طریقہ کار پر توجہ دی جاتی ہے تا کہ پودوں سے زیادہ سے فصل حاصل کی جاسکے۔

(3)۔ اس میں پودوں کی بیماریوں کی وجوہات، پودوں اور بیماریوں کا باہمی ربط، بیماری کے علامات بیماریوں کے پھیلنے کے اسباب، بیماریوں کے واقع ہونے کے لئے سازگار حالات (Predisposing factors) اور بیماری کے پنپنے (Perpetuation) میں مددگار امور کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(4)۔ اس میں حالات کے لحاظ سے وقوع پذیر ہونے والی متوقع بیماریوں کی پیش قیاسی اور ان کے تدارک کے اقدامات کی بھی تجویز کی جاتی ہے۔

(5)۔ Plant pathology میں اس بات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے بیماریوں سے تحفظ کے لئے اختیار کی جانے والی تدابیر ماحولیاتی دوست (Eco-friendly) ہوں اور لاگت کے اعتبار سے قابل دسترس ہوں۔

1.4 Plant Pathology کے مقاصد

Plant pathology کے درج ذیل مقاصد ہیں۔

(1)۔ اس میں بیماریاں پیدا کرنے والے دونوں طرح کے یعنی حیاتیاتی اور غیر حیاتیاتی واسطوں (Pathogen) کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(2)۔ اس میں پودوں اور بیماری پیدا کرنے والے جرثومہ (Pathogen) کے باہمی ربط (Host-pathogen relationship) کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

(3)۔ موسمی حالات کے پیش نظر متوقع بیماریوں کے پھوٹ پڑنے (Epiphytotic diseases) اور ان سے ہونے والے نقصانات سے بچنے کے طریقہ کار مرتب کیا جاتا ہے۔

(4)۔ فصلوں کی پیداوار میں بیماریوں سے بچنے کے لئے اختیار کی جانے والی تدابیر میں اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ یہ زیادہ مہنگی نہ ہوں اور ساتھ ہی ساتھ ماحول پر اس کے مضر اثرات نہ ہوں۔

1.5 Plant Pathology کا دائرہ کار

Plant pathology کا دائرہ کار ایک طرح سے بہت وسیع ہے۔ اس علم میں ماہرین بیماری پھیلانے والے جرثومے Pathogen کا مطالعہ کرتے ہیں کہ وہ کیسے بیماری پھیلاتے ہیں اور ان کا ایک پودے سے دوسرے پودے تک کس طرح پھیلاؤ ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ جرثومے Pathogen کے پنپنے میں کس طرح کے موسمی حالات سازگار ثابت ہوتے ہیں۔ ان تدابیر کو کھوج نکالا جاتا ہے جن کی مدد سے بیماریوں سے ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک ماہر (Plant pathology) کا یہ کام ہوتا ہے کہ وہ خوبی سے پودون کی بیماریوں کو کنٹرول کرتا ہے اور ان سے ہونے والے نقصانات کو ممکنہ حد تک گھٹاتا ہے۔

1.6 Plant Pathology شعبہ میں ذمہ داریاں

1۔ مقررہ مقام اور اس کے اطراف و اکناف کے علاقوں میں واقع زرعی کھیتوں اور باغبانی کے مراکز کا سروے کرنا تاکہ وہاں موجود امراض کا پتہ لگایا جاسکے۔

2۔ کسی بھی نئی قسم کی بیماری اگر وقوع پذیر ہوتی ہو تو اسے نوٹ کرنا اور اس کی علامات اور اس سے ہونے والے نقصانات کو درج کرنا۔

3۔ مختلف ہونے والی بیماریوں کے نقصانات کی حد کا جائزہ لینا۔

4۔ بیماری پیدا کرنے والے جرثوموں (Pathogens) کا مطالعہ کرنا۔

5۔ بڑے پیمانے پر پھوٹ پڑنے والی وبائی بیماریوں (epidemics) کے بارے میں پیش قیاسی کرنا۔

6۔ بیماریوں سے تحفظ کے لئے ماحولیاتی دوست اور کم لاگتی طریقے ڈھونڈنا۔

7۔ افزائشی طریقوں (Breeding methods) یا جینیاتی طریقوں (Genetic engineering) سے پودوں کی ایک اقسام تیار کرنا جو بیماریوں سے محفوظ ہوں (resistant)۔

8۔ کاشتکاروں کی رہنمائی کے لئے عملہ (staff) کو تربیت فراہم کرنا تاکہ وہ زرعی ریسرچ کے نتائج ان تک پہنچائیں جس سے کاشتکار نئی اور جدید ٹکنالوجی کی مدد سے اپنی فصلوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھ سکیں۔

1.7 بیماری کا وقوع پذیر ہونا

کسی بھی بیماری کے واقع ہونے کے لئے تین چیزیں ہونی ضروری ہیں۔

(a)۔ بیماری سے متاثر ہونے والا پودا (Susceptible Host)

(b)۔ بیماری کا سبب بننے والا جرثومہ (Pathogen)

(c)۔ سازگار موسم (Favourable environment)

مذکورہ بالا تینوں اُمور کے باہمی ارتباط سے بیماری واقع ہوتی ہے۔ ان میں سے کوئی بھی ایک موجود نہ ہو تو بیماری واقع نہیں ہوتی جیسے جرثومے (Pathogen) موجود ہو اور موسمی حالات بھی اس کے لیے ساز گار ہو لیکن پودے اس سے متاثر ہونے والے (Susceptible) نہ ہوں تو بیماری واقع نہیں ہو سکتی۔

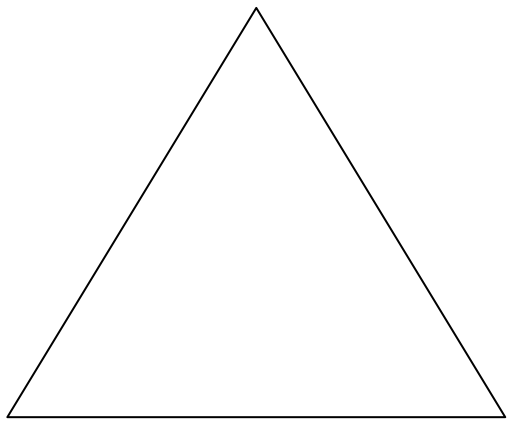

1.8 بیماریوں کی درجہ بندی (Classification of Diseases)

بیماریوں کے بہتر مطالعہ کے لئے ان کی نوعیت کے اعتبار سے ان کو مختلف درجات یا گروہ میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یہ تقسیم درجہ ذیل ہے۔

1.8.1 جرثومہ(Pathogen)

جرثومہ(Pathogen)کی بنیاد پر بیماریوں کو مختلف طور پر تقسیم کیا جاتا ہے جیسے:

(a)۔ خلوی جرثوموں سے آنے والی بیماریاں(Cellular microbes)

ان میں fungi،bacteria،phytoplasm،spiroplasma،fastidious vascular bacteria، algaeاورprotozoaجیسے جرثومے شامل ہیں۔

(b)۔ جرثوموں(microbes)کے علاوہ دوسرے جاندار سے آنے والی بیماریاں ان میں Nematodesاور دوسرے طفیلی اعلیٰ پودے شامل ہیں۔

(c)۔ دوسرےPathogenجیسے: Viruses،Viroids،Virusoids

1.8.2 غیر حیاتی واسطوں کی بنیاد پر(Non living / abiotic)

غیر حیاتی واسطوں کی بنیاد پرnon living / abiotic agentsسے آنے والی بیماریاں بھی ہوتی ہیں۔ ان میں غذائی مادوں(Nutrients)کی کمی یا زیادتی، فضائی آلودگی، پانی کی کمی، درجہ حرارت، روشنی اور آکسیجن کی کمی، زمین میں کیمیائی مادوں کا نامناسب استعمال وغیرہ شامل ہیں۔

1.8.3 بیماری کے پھیلاؤ شدت اور جغرافیائی حالات کے بنیاد پر درجہ بندی

(a)۔ Spordic diseases:

یہ وہ بیماریاں ہیں جو شدت سے واقع نہیں ہوتیں بلکہ ادھر اُدھر مقامات پر نمودار ہوتی ہیں۔

مثالیں: Ergot of rye،Sugar cane mosaic،Udbatta disease of rice ۔

(b)۔ Endemic diseases:

یہ وہ بیماریاں ہیں جو کسی خاص علاقے میں مستقل طور پر ہر سال رونما ہوتی ہیں۔

مثالیں: Wart of Potato،Citrus canker،Stem rust of Pinas ۔

(c)۔ Epdemic / Epiphytotic diseases:

یہ وہ بیماریاں ہیں جو وسیع پیمانہ پر وبائی انداز میں کسی مقام پر شدت سے پھوٹ پڑتی ہیں۔ ان سے بڑے پیمانہ پر فصلوں کا نقصان ہوتا ہے۔

مثالیں: Cereal rust، Powdery milden in grapes، brown spot of rice۔

(d)۔ Pandemic diseases:'

یہ وہ وبائی بیماری ہے جو پورے کے پورے ایک بڑے عالقہ (Continent) پر واقع ہوتی ہے۔ اس طرح بڑے پیمانے پر کسی ایک ملک، بر آعظم یا پھر دنیا بھر میں بیماری واقع ہوتی ہے تو اس کو Pandemic disease کہتے ہیں۔

مثالیں: Blast in rice، Late blight of Potato، Tobacco blue mould۔

1.8.4 پودوں (Host plant) کے متاثرہ حصہ کی بنیاد پر درجہ بندی

پودوں (host) کے متاثرہ حصہ کی بنیاد پر بھی بیماریوں کی تقسیم عمل میں آتی ہے۔

Localised diseases: یہ بیماریاں پودے پر صرف اس مقام پر یا پھر اس کے آس پاس مقامات جہاں infection واقع ہوتا ہے محدود رہتی ہیں۔

مثالیں: fungi، bacteria، viruses وغیرہ سے آنے والی بیماریاں۔

Systemic diseases: Localised diseases کے برخلاف یہ بیماریاں پودے میں ہر طرف پھیل جاتی ہیں یا پورے کا پورا پودا اس سے متاثر ہوتا ہے۔

مثالیں: Viruses، Viroids اور Viroids اور Phytoplasme وغیرہ سے پھیلنے والی بیماریاں۔

1.8.5 بیماری کے دوام (Perpetuation) کی بنیاد پر

بیماری کے لگنے Primary infection بیماری کے دوام (Perpetuation) کی بنیاد پر بھی بیماریاں کی درجہ بندی یا تقسیم کی جاتی ہے۔

(a)۔ بیجوں سے پھیلنے والی بیماریاں (Seed borne disease)

یہ وہ بیماریاں ہیں جو بیجوں کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ یہاں Pathogen بیجوں میں بسیرا کیا ہوتا ہے۔

مثالیں: Loose smut of wheat، Angular leaf spot of cotton، seed gall nematode۔

(b)۔ زمین سے پھیلنی والی بیماریاں (Soil borne diseases)

یہ وہ بیماریاں ہیں جو زمین سے پھیلتی ہیں یہاں Pathogen زمین میں بسیرا کیا ہوتا ہے۔

مثالیں: Root rot of tabacco، Bacterial wilt of tamoto، Fasurinm wilt of red grams۔

(c)۔ ہوا کے ذریعے پھیلنے والی بیماریاں (Wind / Air borne diseases)

یہ وہ بیماریاں ہیں جو ہوا کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ اس میں جرثومے ہوا کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔

مثالیں: stem rust of wheat، Late blight of potato، Rice blast ۔

1.8.6 پودوں کے متاثرہ مقام کی بنیاد پر (Host Plant Part Affected)

پودوں کے متاثرہ مقام کی بنیاد پر بھی بیماریوں کی تقسیم ہوتی ہے۔ جیسے foliar disease، stem disease ، root disease اور fruit disease وغیرہ جہاں علی الترتیب پتے، تنے، جڑیں اور پھل بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔

بیماری کی علامات کی بنیاد پر (Symptoms expressed)

جرثوموں کی وجہ سے بیماری کی جو علامات ظاہر ہوتی ہیں اس کی بناء پر بھی بیماریوں کو powdery mildew، downy mildew، root rot، fruit rot، scabs، cankers وغیرہ میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

1.8.7 متاثرہ پودوں کی قسم کی بنیاد پر درجہ بندی (Based on Host Plant)

متاثرہ پودوں کی بنیاد پر بھی بیماریوں کو مختلف طور پر جانا جاتا ہے۔ جیسے اجناس پر آنے والی بیماریوں، دالوں پر آنے والی بیماریوں اور موٹے اجناس پر آنے والی بیماریوں کو علی الترتیب disease of cereals، disease of pulses اور diseases of millets کہا جاتا ہے۔

1.8.8 پودوں کی متاثرہ نسلوں کی بنیاد پر (Based on number of Generation of infection)

(a)۔ Monocyclic diseases:

پودوں کی نسلوں کی بنیاد پر بھی بیماریوں کی تقسیم جانی جاتی ہے۔ ان بیماریوں میں جرثومہ پودوں کی ایک نسل کو متاثر کرتا ہے۔

مثالیں: Vascular wilts، Loose smut of wheat، Head smut of jorghum ۔

(b)۔ Polycyclic diseases:

جرثومہ اپنے پہلی بار کے (Primary infection) کے بعد بھی مزید (secondary infection) کے ذریعے بیماری کو بڑھاوا دیتا ہے۔ یہاں Pathogen کا شروعات میں بیماری کا سبب بننے والا مادہ (primary inoculums) دوسرے

پودوں کو منتقل ہوتا ہے جہاں ہو مزید نمو پاکر بیماری لانے کا سبب بنتا ہے۔اس طرح اس کے کئی ایک دور طئے پاتے ہیں جو بیماری کو یکے بعد دیگرے لاتے رہتے ہیں۔

مثالیں: Late blight of potato،Rust of cereals، Downy milden of peas۔

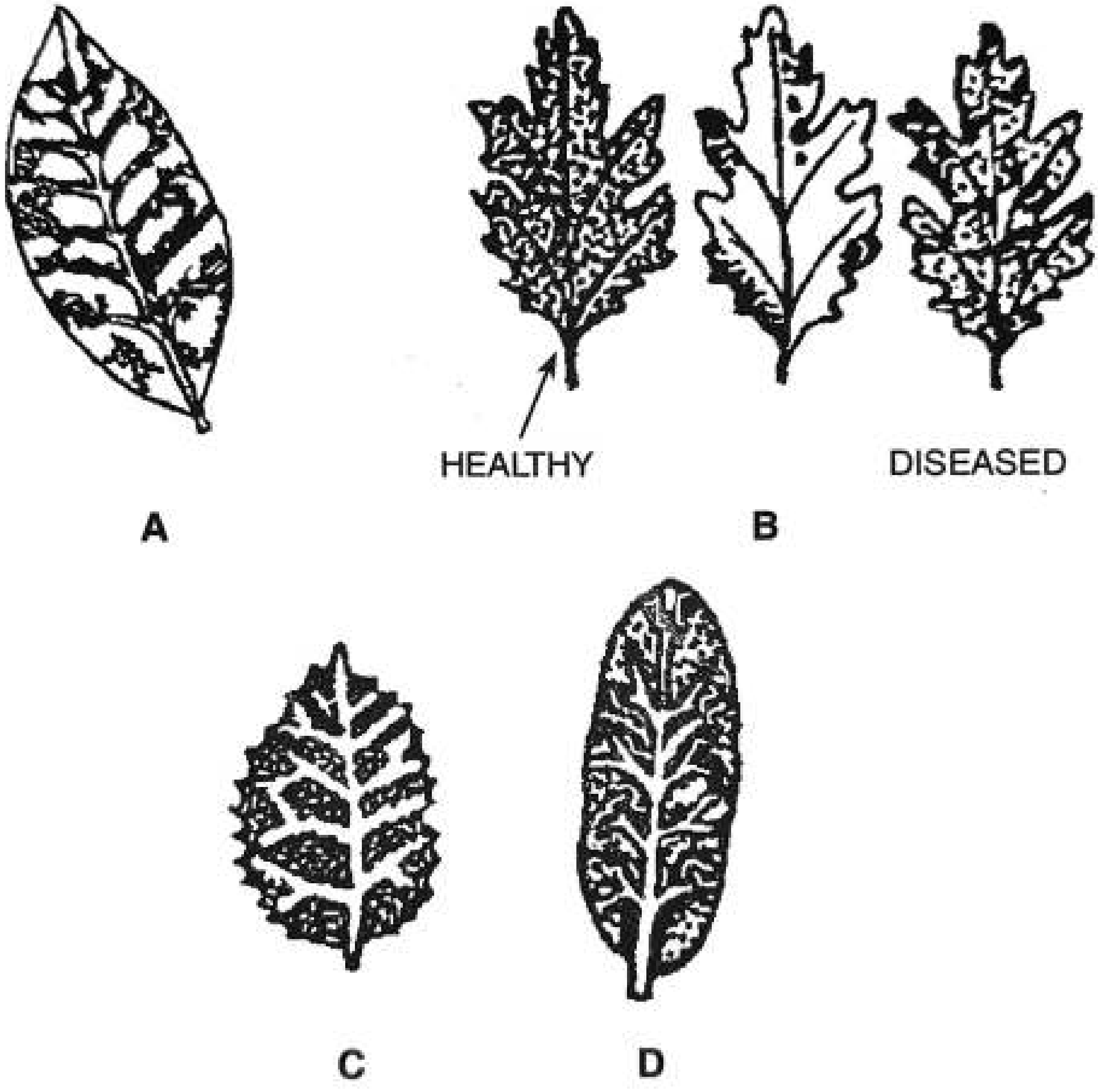

شکل(a) 1.8.8: Different Kinds of Symptoms

(A)۔Mosaic،(B)۔Mottle،(C)۔Vein clearing،(D)۔Vein banding

(Source: Plant Pathology by R.P. Singh)

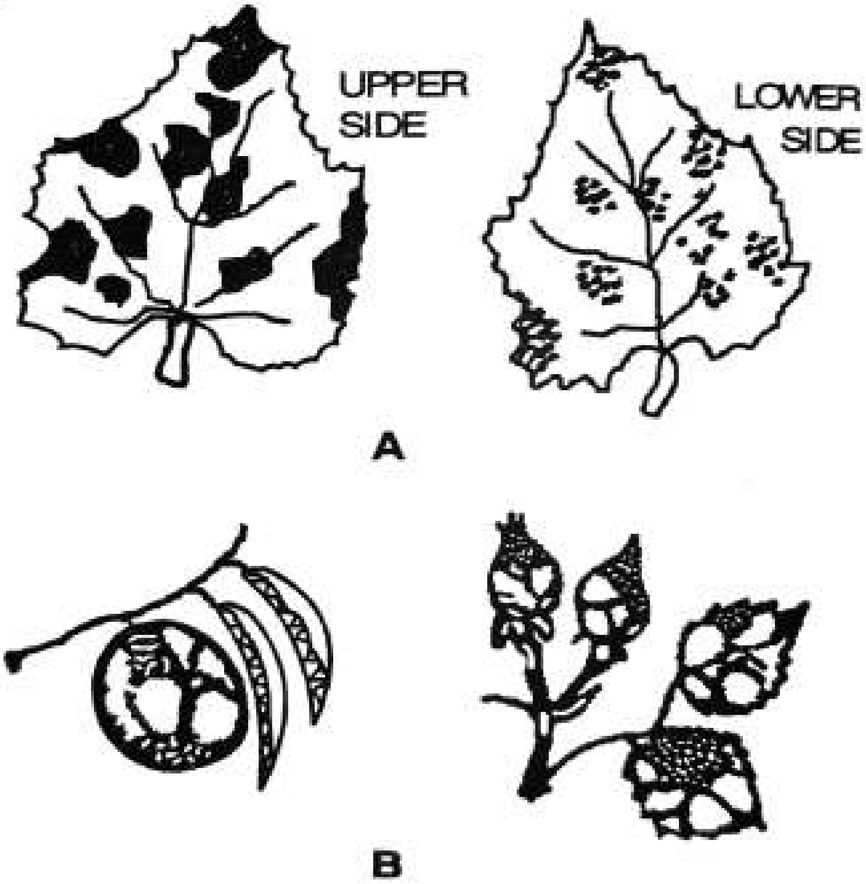

Different Kinds of Symptoms :1.8.8 (b)شکل

Powdery mildlew۔(B)،Downy mildew۔(A)

(Source: Plant Pathology by R.P. Singh)

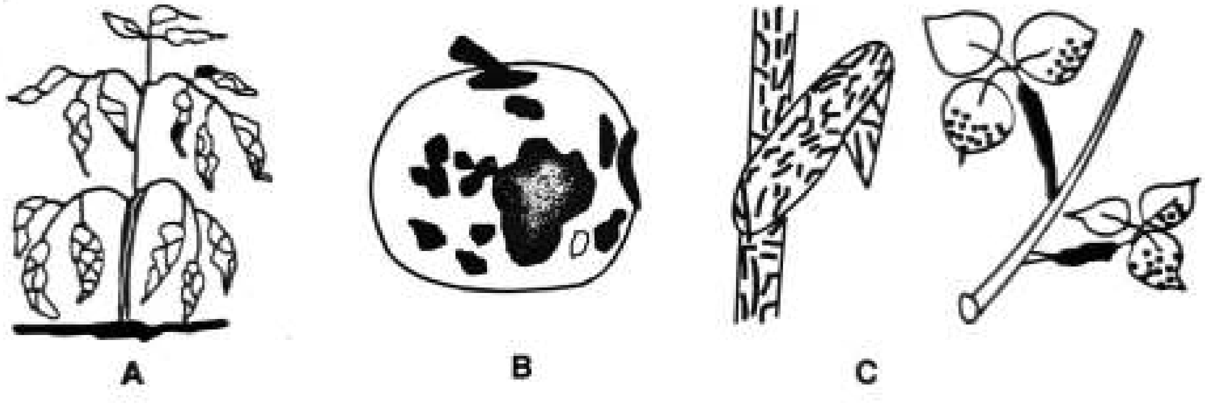

Different Kinds of Symptoms :1.8.8 (c)شکل

Russt۔(C)،Scab۔(B)،Wilt۔(A)

(Source: Plant Pathology by R.P. Singh

1.8.9 بیماری کا مطالعہ (Study of Plant disease)

اوپر بیان کردہ بیماریوں کی درجہ بندی بیماریوں کے مطالعہ میں مددگار ہوتی ہے۔اس درجہ بندی کے علاوہ اور بھی کئی اُمور ہیں۔ جن کا علم اس مطالعہ میں مدد دیتا ہے۔ یہ حسب ذیل ہیں۔

1۔ بیماریوں کی درجہ بندی۔

2۔ حساس (susceptile) پودے۔

3۔ بیماری کی تاریخ اور جغرافیائی پھیلاؤ۔

4۔ نقصانات کی حد۔

5۔ بیماری کے علامات۔

6۔ بیماری کے اسباب۔

7۔ جرثوموں کی تفصیلات جیسے شکلیات وغیرہ۔

8۔ بیماری کی شناخت۔

9۔ جرثومے کے دور حیات کی تفصیل (Primary cycle)

10۔ جرثومے کے ثانوی دور حیات کی تفصیل (Secondary cycle)

11۔ بیماری کے پھیلاؤ میں مدد کرنے والے حالات کا مطالعہ (Epidemiology)

12۔ بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی تدابیر۔

1.9 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

Plant pathology دراصل علم حیاتیات، نباتات اور زرعی سائنس کی ایک شاخ ہے جس میں پودوں میں رونما ہونے والی بیماریوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ بیماریوں کا سبب بننے والے جرثومے (Pathogens) کا مطالعہ اور بیماریوں کی علامات کے ساتھ ان بیماریوں کے تدارک کے طریقے بھی Plant pathology میں وضع کئے جاتے ہیں۔ پودوں یا فصلوں پر آنے والی بیماریوں کو کنٹرول کر کے زیادہ سے زیادہ پیداوار کے حصول میں مدد دینا ایک ماہر Plant Pathologist کا فریضہ ہوتا ہے۔ مختلف عوامل کی اساس پر پودوں کی بیماریوں کو کئی ایک زمروں یا جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جیسے جرثوموں کی اساس پر یا بیماری کے واقع ہونے کے انداز، پودوں کے متاثرہ حصوں کی بنیاد پر، بیماریوں کے پھیلنے کے واسطوں کی بنیاد پر اور پودوں میں بیماری کے پھیلنے کی مدت کے ادوار وغیرہ پر بیماریوں کو مختلف گروہ میں بانٹا جاتا ہے۔ اس طرح کی تقسیم کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بیماریوں کا ایک جامع مطالعہ کیا جاسکے اور ان کے کنٹرول کے بہتر سے بہتر انداز میں طریقے مرتب کیئے جاسکیں۔ کنٹرول کے طریقوں میں یہ بات بھی مدنظر رکھی جاتی ہے کہ یہ طریقے ماحولیاتی دوست ہونے کے ساتھ ساتھ کم لاگتی بھی ہوں۔

1.10 کلیدی الفاظ(Keywords)

Plant Pathology،Phyto Pathology، بیماری کے جرثومے(Pathogen)، مقاصد اور دائرہ کار، ذمہ داریاں، بیماری کا وقوع پذیر ہونا، بیماریوں کی درجہ بندی(Classification of diseases)۔

1.11 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

1.11.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Types Questions)

i. Plant pathology مطالعہ---------ہے۔

(a) پودوں کا (b) جرثوموں کا (c) ماحولیات کا (d) پودوں کی بیماریوں کا

ii. Phyto pathology مرکب ہے۔

(a) تین یونانی الفاظ کا (b) چار انگریزی الفاظ (c) دو انگریزی الفاظ (d) پانچ یونانی الفاظ

iii. Pathogen ہوتے ہیں۔

(a) ایک طرح کے (b) تین طرح کے (c) چار طرح کے (d) دو طرح کے

iv. Localised diseases ہوتے ہیں۔

(a) کسی ایک مقام پر (b) پورے پودے میں (c) تنوں پر (d) جڑوں میں

v. Systemic diseases ہوتے ہیں۔

(a) کسی ایک مقام پر (b) تنوں پر (c) پھلوں پر (d) پودے پودے میں

vi. --------حیاتیاتی، نباتاتی اور زرعی سائنس کی شاخ ہے۔

vii. --------وبائی بیماریاں ہیں۔

viii. ----------بیماریاں کسی ایک مقام پر مستقل رہتی ہیں۔

ix. -----------بیماریاں کم شدت کی ہوتی ہیں۔

x. -----------بیماریاں سارے ملک یا برآعظم میں پھیل جاتی ہیں۔

1.11.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1۔ Plant pathology کی تعریف اور صراحت کریں۔

2۔ Plant pathology کا دائرہ کار بیان کریں۔

3۔ پودوں میں بیماری کس طرح وقوع پذیر ہوتی ہے۔

4۔ Epidemic اور Endemic بیماریوں کا فرق واضح کریں مثالیں دیں۔

5۔ مقامی Localised اور Systemic disease کی وضاحت کریں۔

1.11.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ پودوں کی درجہ بندی کا مقصد کیا ہے۔ جرثوموں (Pathogen) کی بنیاد پر درجہ بندی کو واضح کریں۔

7۔ Plant Pathology کے مقاصد بیان کریں۔ اور دائرہ کار کی وضاحت کریں۔

8۔ Plant Pathology شعبہ کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔

9۔ بیجوں، زمین اور ہوا کے پھیلنے والی بیماریوں کے بارے میں وضاحت کریں مثالیں دیں۔

10۔ پودوں کے متاثرہ حصوں کی بنیاد اور پودوں کی اقسام کی بنیاد پر درجہ بندی کس طرح کی جاتی ہیں۔

1.12 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. D.P. Tripathi - Plant Pathology.
2. N.G. Ravichandra – Fundamentals of Plant Pathology

اکائی 2: پلانٹ پیاتھولوجی

(Plant Pathogens)

اکائی کے اجزاء

2.0 تمہید
2.1 مقاصد
2.2 فنجی
2.2.1 فنجی کے مادے
2.2.2 فنجی کی ساخت
2.2.2.1 نباتاتی ساختیں
2.2.2.2 تولیدی ساختیں
2.3 بیکٹیریا
2.3.1 بیکٹیریا کے خلیے
2.3.2 Flagella کی تعداد اور ترتیب
2.3.3 بیکٹیریا میں تغذیہ کا نظام
2.4 فائیٹوپلازما
2.5 اسپائیروپلازما
2.6 وائیرس
2.6.1 وائیرس کی ہیت ترکیبی
2.6.2 وائیرس کے پروٹین
2.6.3 وائیرس کے نیوکلک ایسڈ
2.6.4 وائیرس کی شکلیں
2.6.5 وائیرس کی منتقلی
2.7 وائیرائیڈس(Viroids)
2.7.1 وائیرائیڈس اور وائیرس کا فرق
2.8 اکتسابی نتائج

2.9 کلیدی الفاظ
2.10 نمونہ امتحانی سوالات
2.10.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات
2.10.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات
2.10.3 طویل جوابات کے حامل سوالات
1.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد

2.0 تمہید(Introduction)

پودوں میں بیماریاں لانے والے جانداروں(Plant pathogens) میں فنجی، بیکٹیریا، وائیرس، وائیر ائیڈس، فائیٹو پلازما اور اسپائیر وپلازما وغیرہ شامل ہیں۔ یہ تمام Pathogens اپنی ساخت اور افعال میں ایک دوسرے سے الگ ہیں۔ ان کی خصوصیات کا علم اس لیئے بھی ضرورت ہے کہ یہ جانکاری ان سے بچاؤ کے کام آتی ہے۔ ان کے دور حیات کی تفصیلات کا جاننا علم امراض(Pathology) میں ضروری ہے تبھی پودوں کو ان سے بچانے کی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔

2.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں طالب علموں کو Plant pathogens جیسے فنجی، بیکٹیریا، فائیٹو پلازما، اسپائیر وپلازما، وائیرس اور وائیر ائیڈس کے بارے میں ابتدائی معلومات سے روشناس کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

2.2 فنجی(Fungi)

فنجی(Fungi) بغیر کلوروفل والے، غیر وبائی(non-vascular)، مرکزہ دار (Eukaryotic) بزرے بردار (Spores producing) پودے ہیں جن میں صنفی(Sexual) اور غیر صنفی دونوں طرح کے طریقہ تولید پائے جاتے ہیں۔

- ☆ فنجی کثیر خلوی پودے ہیں جو غیر مکتفی(Heterotrophic) ہوتے ہیں۔ یہ عموماً دھاگے نما ساختوں کی شکل میں نمو پاتے ہیں۔ تاہم یہ دوسرے شکلوں جیسے مشروم اور خمیر (Yeast) کی طرح بھی اُگتے ہیں۔
- ☆ مشروم اور خمیر کے علاوہ یہ پھپھوند کی شکل میں بھی ہوتے ہیں۔
- ☆ یہ اپنی غذا دھاگے نما ساختوں(Hyphae) سے حاصل کرتے ہیں جو میزبان(Host) مادوں میں پیوست ہو کر کا وہاں سے غذا حاصل کرتے ہیں۔
- ☆ یہ کم رطوبت اور کم pH والے حالات میں اُگنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور اعلیٰ پودوں کے بر خلاف ان میں جڑیں یا پتے نہیں ہوتے۔
- ☆ فنجی(Fungi) ایسے پودے ہیں جو اپنی غذا خود سے تیار نہیں کرتے بلکہ یہ طفیلی(Parasites) ہوتے ہیں۔

2.2.1 فنجی کے مادے

فنجی کاربوہائیڈریٹ، گلوکان (Glucans) یا چائیٹن (Chitin)، Pectose، Callose اور دوسرے مادوں سے بنتے ہوتے ہیں۔ ان میں Chitin کا تناسب عام طور پر سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ چونکہ ان میں کلوروفل نہیں ہوتا یہ اس وجہ سے بے رنگ ہوتے ہیں۔ ان میں غذائی مادے glycogen کی صورت میں ذخیرہ کیئے ہوتے ہیں جو آسانی سے شکر میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ سائی ٹو پلازم خامرے خارج کرتے ہیں۔ مرکزہ ایک جھلی سے گھرا ہوتا ہے۔ Fungi کے دھاگے واحد خلوی یا دو خلوی ہوتے ہیں جن کی بنا پر علی الترتیب انہیں monokaryotic اور dikaryotic کہا جاتا ہے۔

Fungi کو کیمیائی ساخت کے اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ دھاگے نما ساختوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو Chitin اور Cellolose سے بنے ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ ان میں بغیر کسی واضح شکل کے (amorphous) مختلف مادوں کے اجزاء (glucans, polymers (proteins, lipids, جو mannose، galactose، fucose اور xylose کے ہیں پائے جاتے ہیں۔

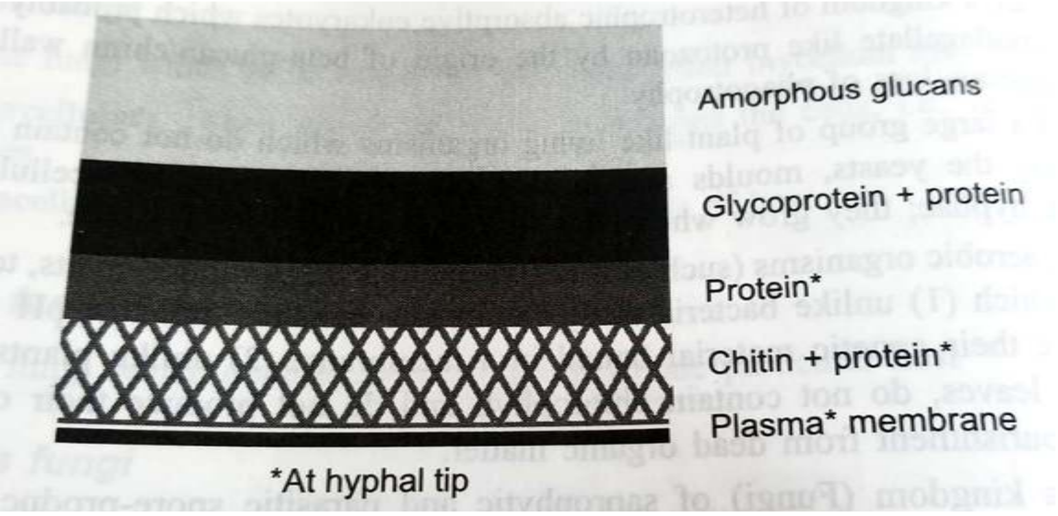

شکل 2.2.1: Arragement of the wall components

(Source: N.G. Ravichandra – Fundamentals of Plant Pathology)

2.2.2 فنجی کی ساخت

2.2.2.1 نباتاتی ساختیں (Vegetative Structures)

Fungi:Hyphae دھاگے نما ساختوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ان کا کام میزبان (Host) سے غذا حاصل کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے ذیلی ساختوں (Haustoria) کی مدد سے حاصل کرتے ہیں۔

:Mycelia کئی Hyphae نمو پا کر mycelium بناتے ہیں۔ یہ دراصل hyphae کا مجموعہ ہے۔ mycelium کو نم دیواروں یا پھر خراب ہو چکے غذائی مادوں پر دیکھا جا سکتا ہے جہاں اسے پھپھوند (mould) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ مختلف رنگوں کے ہو سکتے ہیں جو ان کے spores پر منحصر ہوتا ہے۔

Thallus: یہ فنجی کی نباتاتی ساخت ہے جس سے تولیدی ساختیں نمو پاتی ہیں۔ تولیدی ساختوں کا نمو پانا بھی مختلف انداز میں ہو سکتا ہے جیسے سارے کا سارا thallus تولیدی ساختوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ Halocarpic thallus یا پھر thallus کا کچھ حصہ ہی تولیدی ساختوں کو نما دیتا ہے۔(Eucorpic thallus)

2.2.2.2 تولیدی ساختیں (Reproductive structures)

فنجی میں عمل تولیدی مختلف صورتوں میں ہو سکتا ہے۔ موافق حالات میں فنجی مخصوص ساخت کے اجسام تیار کرتے ہیں جو صنفی یا غیر صنفی عمل تولید میں مدد دیتے ہیں۔ فنجی کے دور حیات میں تولید کا عمل صنفی طریقہ سے ہو تو یہ دور (Telemorph) ہے۔ جس میں مختلف طرح کے (spores) بنتے ہیں۔ بر خلاف اس کے (Anamorph) دور میں غیر تولیدی اجسام بنتے ہیں جن سے غیر صنفی عمل تولیدی انجام پاتا ہے۔

برزے (Spores): Spores تولیدی اجسام ہیں۔ فنجی کے علاوہ بہت سے دوسروں جیسے بیکٹریا، الجی، بعض پروٹوزوا (Protozoans) اور پودوں میں بھی برزے (Spores) پائے جاتے ہیں۔ یہ عام طور پر واحد خلوی اور یک لوینہ (Haploid) ہوتے ہیں۔ یہ Meisois خلوی تقسیم کے ذریعے sporophyte میں پیدا ہوتے ہیں۔ موسم ساز گار ہو تو spores نمو پاکر mitotic خلوی تقسیم کے ذریعے ایک کثیر خلوی (gametophyte) بناتے ہیں جو آگے چل کر صنفی تخم (gametes) پیدا کرتا ہے۔ اب دو تخم gametes آپس میں مل کر ایک sporophyte بناتے ہیں۔ اس طرح کے دور حیات کو alteration of generations کہا جاتا ہے۔ بہت سے فنجی میں Haploid برزے (spores) غیر صنفی عمل تولید کا کام انجام دیتے ہیں۔

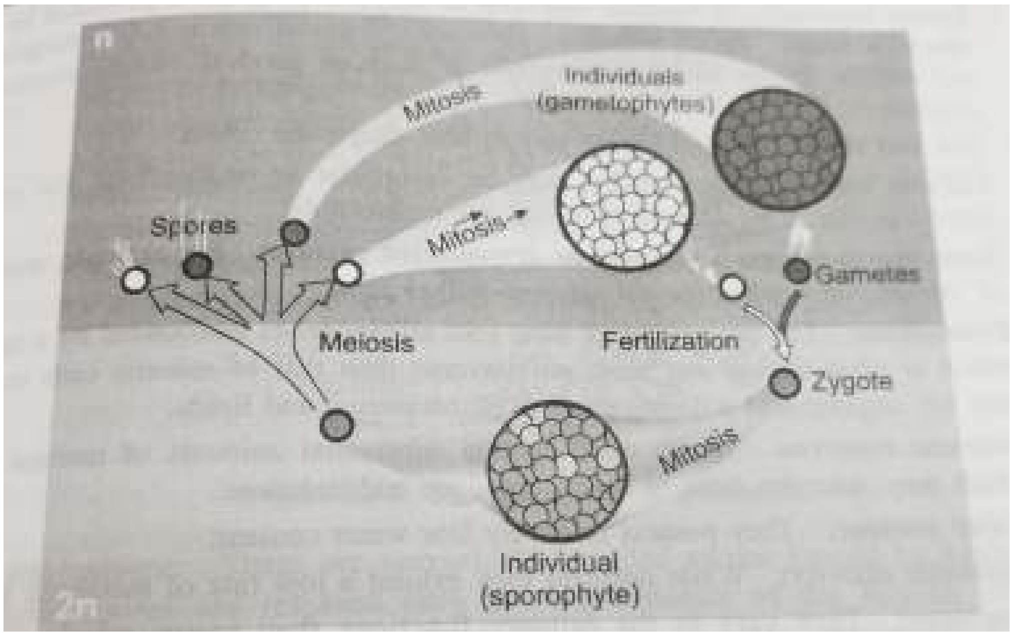

شکل 2.2.2.2: Spores Produced in Sporic Life Cycle

(Source: N.G. Ravichandra – Fundamentals of Plant Pathology)

2.3 بیکٹیریا(Bacteria)

بیکٹیریا(Bacteria)بہت چھوٹے، واحد خلوی، بغیر کلوروفل والے سادہ ترین Prokaryotic جاندار ہیں۔ وہ متحرک یا غیر متحرک ہوتے ہیں۔ ان میں عمل تولید بزرےspores کی مدد سے یا پھر غیر صنفی طریقہ binary fission سے انجام پاتا ہے۔ بیکٹیریا گندخور(saprophytic) یا طفیلی ہوتے ہیں۔ یہ ہر جگہ پائے جاتے ہیں اور ان میں پنپنے(Survivability) کی بہت زیادہ صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ بہت کم درجہ حرارت(-19°C) سے لے کر زیادہ درجہ حرارت(75°C)اور سخت ناسازگار حالات میں بھی پنپ سکتے ہیں۔ بیکٹیریا مختلف اقسام کے ہو سکتے ہیں جو Photosynthetic، Chemosynthetic خود متکفی گندخور، طفیلی اور ہم باش symbionts وغیرہ ہو سکتے ہیں۔

2.3.1 بیکٹیریا کے خلیے (Bacterial Cell)

بیکٹیریا کا ہر خلیہ ایک واضح خلوی دیوار سے گھرا ہوتا ہے۔ یہ خلوی دیوار نائیٹروجنی ہوتی ہے۔ خلوی دیوار کی نوعیت میں تبدیلی بھی ہو سکتی ہے جس کے نتیجے میں بیکٹیریا مختلف شکلوں جیسے دھاگوں(Filaments)، بے قاعدہ اجسام اور scum bodies میں پائے جاتے ہیں۔ بیکٹیریا کے خلیے cytoplasm، chromatin خالیے vacoules، mesosomes، mitochondria، polysaccharides، lipids، metachromatic granules، بزرے spores اور globules پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ظاہری طور پر خلیے کیپسول نما دکھائی دیتے ہیں جس کے ساتھ flagella لگے ہوتے ہیں۔

Bacteria میں پروٹوپلازم(Protoplasm) لیس دار، نیم مائع یا جیلی کی طرح ہوتا ہے جو بے رنگ اور شفاف ہوتا ہے۔ اس میں پانی کی بہت زیادہ مقدار ہوتی ہے۔ دھاگے flagella خلیوں کو مائع جات میں تیرنے میں مدد دیتے ہیں۔ تاہم بعض bacteria میں یہ موجود نہیں ہوتے۔

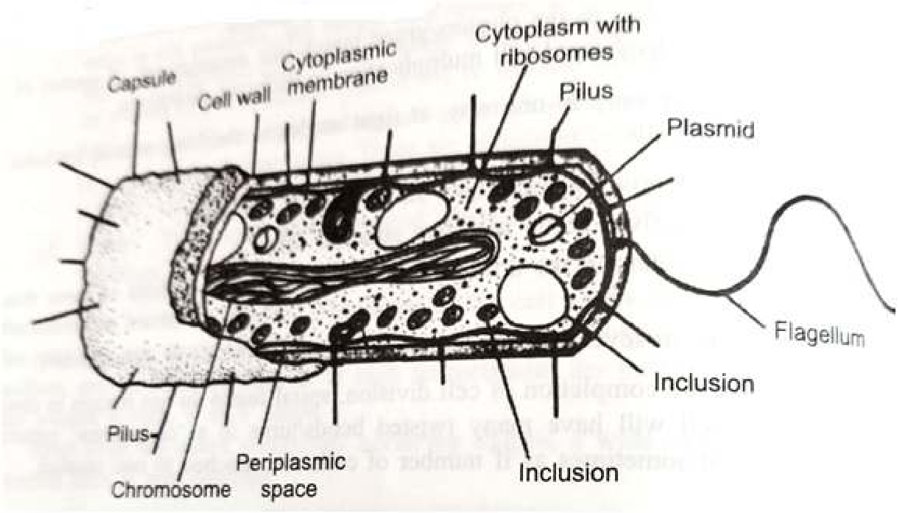

شکل: بیکٹیریا کا تمثیلی خلیہ Bacterial cell

(Source: N.G. Ravichandra – Fundamentals of Plant Pathology)

2.3.2 دھاگوں(Flagella) کی تعداد اور ترتیب

دھاگوں Flagella کی تعداد اور ترتیب مختلف بیکٹیریا میں الگ الگ ہوتی ہے۔اس کے لحاظ سے بیکٹیریا کو درج ذیل اقسام میں بانٹا جاسکتا ہے۔

(i)۔ Monotrichous: اس میں خلیے کے ایک سرے پر ایک واحد(Flagellus) ہوتا ہے۔

مثال:Xanthomonas

(ii)۔ Lephotrichous:اس قسم میں خلیہ کے ایک یا دونوں جانب دو یا دو سے زیادہ دھاگے ہوتے ہیں۔

مثال: Spirillum

(iii)۔ Amphitrichous: اس طرح کے بیکٹیریا میں خلیہ کے ہر ایک جانب ایک ایک Flagellum ہوتا ہے۔

مثال: Pseudomonas

(iv)۔ Peritrichous:اس طرح کے بیکٹیریا میں خلیہ کے ہر طرف flagella لگے ہوتے ہیں۔

مثال: Erwinia

(v)۔ Cephalotrichous: اس طرح کے بیکٹیریا میں خلیہ کے ایک سرے ہی پر کئی flagella ہوتے ہیں۔

مثال: Pseudomonas fluorescens

2.3.3 بیکٹیریا میں تغذیہ کا نظام (Nutrition in Bacteria)

بیکٹیریا کو ہائیڈروجن اور آکسیجن کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔آکسیجن ہوائی بیکٹیریا(Aerobic bacteria) اور ہائیڈروجن غیر ہوائی بیکٹیریا(Anaerobic bacteria) کے کام آتا ہے۔ ان کے علاوہ بیکٹیریا کو کاربن، فاسفورس، سلفر، میگنیشیم، کیلسیم، پوٹاسیم، مالبیڈینیم اور دوسرے عناصر کی ضرورت رہتی ہے۔درکار Nutrition کی بنیاد پر بیکٹیریا کو حسب ذیل طریقہ پر تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1)۔ Photosynthetic: یہاں پر توانائی کا ماخذ روشنی ہے جس کی مدد سے غذا تیار کی جاتی ہے۔

(2)۔ Chemosynthetic: یہاں پر کیمیائی توانائی کے استعمال سے غذا کی تیاری ہوتی ہے۔

(3)۔ Lithotrophs: یہاں پر غیر نامیاتی مادوں سے توانائی حاصل کر کے غذا کی تیاری عمل میں آتی ہے۔

(4)۔ Organotrophs: یہاں پر نامیاتی مادوں سے توانائی حاصل کی جاتی ہے۔ جس سے غذا کی تیاری عمل میں آتی ہے۔

متذکرہ بالا اقسام کے کئی ایک مزید اقسام بھی پائے جاتے ہیں جو ان اقسام کی ملی جلی(Combination) صورتیں ہوتی ہیں۔

2.4 فائیٹوپلازما(Phytoplasma)

Phytoplasma وہ جاندار ہیں جو تمثیلی بیکٹیریا سے قدرے مختلف ہوتے ہیں۔ان میں خلوی دیوار نہیں ہوتی۔یہ بیکٹیریا سے شکل، طریقہ تولید، افعال، کیمیائی نوعیت، ارتقاء اور درجہ بندی کے اعتبار سے الگ ہوتے ہیں۔

Phytoplasma تمثیلی بیکٹیریا کی ایک جماعت ہے جن کو Mollicutes کہا جاتا ہے۔ان کی چند خصوصیات حسب ذیل ہیں۔

☆ ان میں خلوی دیوار نہیں ہوتی۔

☆ یہ جسامت میں بہت زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اور 450nm قطر کی چھلنی (filters) سے بہ آسانی گزر جاتے ہیں۔

☆ یہ دوبارہ بیکٹیریا بن نہیں سکتے بلکہ بیکٹیریا نما (L-forms) بناتے ہیں۔

Photoplasma کی مزید چند ایک خصوصیات درج ذیل ہیں:

☆ ان کی افزائش ان کے میزبان (Host) اور ان کو پھیلانے والے واسطوں (Vectors) میں ہوتی ہے۔

☆ یہ اپنی جسامت اور شکل میں الگ الگ ہوتے ہیں۔

☆ یہ شاخ دار (Myceloid) ساختیں بناتے ہیں۔

☆ ان میں Flagella اور Spores نہیں ہوتے۔

☆ عمل تولید کے دوران ان کا قطر 175-250 nanometers ہوتا ہے۔

☆ یہ زیادہ تر فلوئم کے Sieve tubes میں پائے جاتے ہیں۔

☆ ان پر Pencillin کا کوئی اثر نہیں ہوتا لیکن یہ Tetracycline اور Chloramphenicol کے لئے حساس ہوتے ہیں۔

2.5 اسپائیروپلازما (Spiroplasma)

اسپائیرو پلازما (Spiroplasma) بھی Mollicutes میں شمار کئے جاتے ہیں۔ ان کی شکل واضح طور پر پیچدار (Helical) ہوتی ہے۔ان کی حرکت ایک اسکرو (Corkscrew) کے طرز کی ہوتی ہے۔یہ عام طور پر پودوں کے فلوئم Phloem یا کیڑوں (Insect vectors) کے hemolymph میں پائے جاتے ہیں۔ان میں طریقہ تولید تقسیم (fission) کے ذریعے ہوتا ہے۔ خلیوں کا سائیز 2 تا 4 مائیکرومیٹر لامبا اور عرض میں 120nm ہوتا ہے۔

اسپائیروپلازما کی حرکت آہستہ ہوتی ہے جو اس کے دھاگہ نما جسم کی حرکات پر منحصر ہے۔اس کے لئے توانائی کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ حرکت pH پر اچھی طرح ہوپاتی ہے۔اس میں Flagella نہیں ہوتے۔اسپائیروپلازما پودوں کے فلوئم خلیوں پر حملہ آور ہو کر پودوں میں بیماریاں لاتے ہیں اور قابل لحاظ نقصان پہونچاتے ہیں۔

اسپائیروپلازما آپس میں یکجا ہو کر ایک کالونی سی بنا لیتے ہیں جو 0.05-0.2mm قطر کی ہوتی ہے۔اس کے خلیوں کے اندر مہین ساجال (reticulum) ہوتا ہے جس میں مختلف مادے اور ribosomal اجسام ہوتے ہیں۔اس کے خلیے ان جھلیوں سے گزر سکتے ہیں

جن کے سوراخ filter 220nm کی حد تک بھی کم ہوتے ہیں۔ یہ کیڑوں جیسے Leaf hoppers کی مدد سے ایک سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں۔

2.6 وائیرس (Viruses)

وائیرس کی اصلطاح لاطینی زبان Virus سے اخذ کی گئی ہے جس کے معنی زہر کے ہیں۔ (Virus = toxin / (poisons

یہ ایک نہایت چھوٹا جاندار ہے جو صرف دوسرے جانداروں کے باحیات خلیوں میں پرورش پاتے ہیں۔ اس کے جین (genes) DNA یا RNA پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ پروٹین کے غلاف میں ملفوف ہوتے ہیں اور بسا اوقات جب یہ کسی خلیے کے باہر ہوتے ہیں تو lipids سے ملفوف ہوتے ہیں۔ یہ پیچدار شکل سے لے کر بست پہلو Icosahedral اور پیچیدہ شکلوں میں ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر بیکٹیریا کے مقابلہ میں وائیرس ایک سو گنا چھوٹا ہوتا ہے۔

وائیرس Nucleoprotein ہیں جن کے کارکرد ہونے کے لئے کسی میزبان (Host) جاندار کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ طفیلی Obligate parasite ہیں۔ انہیں جرثومہ Organism بھی نہیں کہا جا سکتا اور نہ ہی یہ خلیے ہیں۔ ایک خلیہ کو کم از کم 5000A° قطر والی جگہ کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ بہت سے virus کے لئے صرف 100°A to 2000A° کی جگہ کافی ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ وائیرس آزادانہ طور پر اپنے افعال انجام نہیں دے سکتے۔ ان میں ضروری خامرے (enzymes)، رائیبوزومس (ribosomes) اور پائیدار سائیٹوپلازم نہیں ہوتا۔ یہ اپنی کارکردگی کے لئے اپنے میزبان جاندار کے خلیوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ ان چیزوں کی بنا Virus کو ایک جرثومہ (Organism) کا درجہ نہیں دیا جا سکتا بلکہ ان کو صرف ایک biochemical کہا جا سکتا ہے وہ بھی اس لیے کہا جاتا ہے کہ وہ میزبان خلیوں کے اندر اپنی تولید کے قابل ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے وائیرس نہ تو جاندار اور نہ ہی بے جان (inert biochemicals) ہیں بلکہ یہ ان دونوں کی درمیانی شکل ہے۔

تاہم بین الاقوامی وائیرس کی درجہ بندی سے متعلق کمیٹی (International committee on Taxonomy of Viruses) کے بموجب وائیرس کی تعریف یوں کی جا سکتی ہے کہ وہ ابتدائی حیاتیاتی نظام (Elementary biosystem) ہیں جو جانداروں کی چند خصوصیات کے حامل ہیں جیسے ان کا ایک جینیاتی مادہ genome ہے۔ اور یہ بدلتے ہوئے ماحول سے اپنے آپ کو ہم آہنگ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ Viruses میں ان کا جینیاتی مادہ ان کے نیوکلک ایسڈ (Nucliec acid) میں محفوظ ہوتا ہے۔ یہ جینیاتی مادہ میزبان خلیوں کے اندر کارکرد ہوتا ہے جس کے لئے وائیرس میزبان خلیوں کی مدد لیتا ہے۔ وائیرس میں بذات خود اپنی کوئی آزادانہ توانائی نہیں ہوتی، چنانچہ یہ میزبان خلیوں کے باہر ہوں تو کارکرد نہیں رہتے۔

بہت سے وائیرس ایک خاص میزبان پر ہی بسیرا کرتے ہیں۔ ایسے وائیرس جو بیکٹیریا پر حملہ آور ہوتے ہیں انہیں Bacteriophages کہا جاتا ہے۔ دوسرے وائیرس algae،protozoa،fungi اور دوسرے جانداروں پر حملہ آور ہوتے

ہیں۔ بعض وائیرس پودوں یا جانداروں کے درمیان کیڑوں (insect vectors) کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔ اس صورت میں وائیرس ان کیڑوں یا پھر میزبان خلیوں میں منتقلی کے بعد یعنی ہر دو جگہوں پر اپنے آپ کی افزائش یا تولید کر سکتے ہیں۔

2.6.1 وائیرس کی ہئیت ترکیبی (General Composition of Viruses)

وائیرس کا ہر ذرہ کم از کم ایک نیو کلک ایسڈ اور ایک پروٹین پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعض وائیرس میں ایک سے زائید نیو کلک ایسڈ اور پروٹین بھی ہوتے ہیں۔ بعض وائیرس میں خامرے (Enzymes) اور لیپڈس (Lipids) بھی ہوتے ہیں۔ وائیرس کے جسم کا 5 تا 40 فی صد حصہ نیو کلک ایسڈ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کہ 60 تا 95 فی صد حصہ پروٹین کا ہوتا ہے۔ عام طور پر گولائی لیئے ہوئے ساخت کے وائیرس لامبے وائیرس کی بہ نسبت زیادہ نیو کلک ایسڈ لیئے ہوتے ہیں۔ نیو کلک ایسڈ اور پروٹین کا مجموعی مادہ اوسطاً 4.6 to 73 million Dalton ہوتا ہے۔ ایک ذرہ میں صرف نیو کلک ایسڈ کے مادہ کا وزن 1 تا 3 ملین ڈالٹن ہوتا ہے۔

2.6.2 وائیرس کے پروٹین (Viral Protein)

وائیرس کے پروٹین امینو ایسڈ پر مشتمل ہوتے ہیں جن کی ترتیب nucleotides پر منحصر ہوتی ہے۔ یہ ترتیب پروٹین کی نوعیت اور خواص کو ظاہر کرتی ہے۔ تاحال بہت سے وائیرس میں پروٹین کی مقدار اور امینو ایسڈ کی ترتیب کا پتہ لگایا جاچکا ہے۔ مثال کے طور پر TMV (Tobacco Mosaic Virus) میں پائے جانے والے پروٹین 158 امینو ایسڈ پر مشتمل ہوتے ہیں اور ان کا وزن 17600 ڈالٹن ہے۔ یہ امینو ایسڈ ایک مستقل ترتیب میں ہوتے ہیں۔ پروٹین کی ذیلی اکائیاں مختلف انداز میں ترتیب دی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر TMV میں یہ ایک پیچدار شکل میں ترتیب دی جاتی ہے جس کے ہر گھیرے میں 1/3 16 ذیلی اکائیاں ہوتی ہیں اس طرح ہر تین گھیروں میں 49 ذیلی اکائیاں (Sub units) ہوتی ہیں۔ TMV کا ہر ایک ذرہ کوئی 130 گھیروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

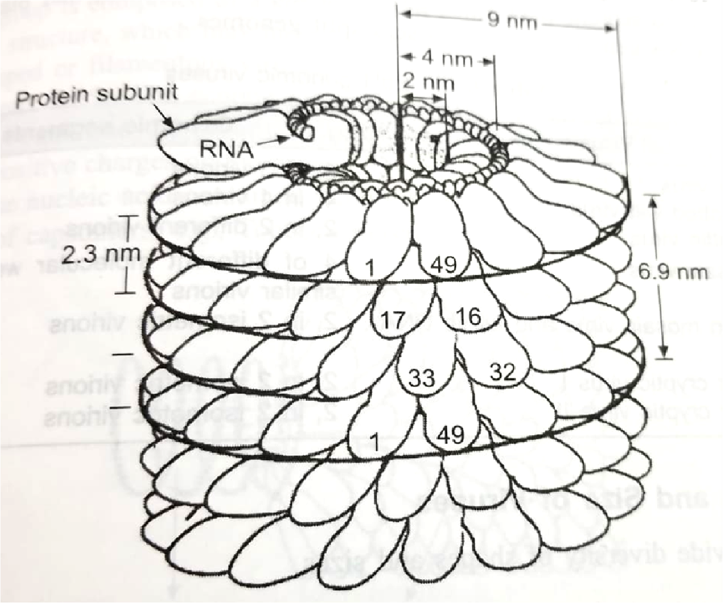

شکل 2.6.2 : A Virus particle

(Source: N.G. Ravichandra – Fundamentals of Plant Pathology)

2.6.3 وائیرس کے نیوکلک ایسڈ(Viral Nucleic Acid)

بہت سے وائیرس میں نیوکلک ایسڈ RNAپر مشتمل ہوتے ہیں جبکہ بعض وائیرس میں یہ DNAپر مشتمل ہوتے ہیں۔ نیوکلک ایسڈ لامبے ایک زنجیر کی طرح سالمے ہیں جن میں سینکڑوں، ہزاروں nucleotidesہوتے ہیں۔ ہر ایک nucleotide میں ایک Baseہوتا ہے جو ایک (Ribose in RNA and decoxyribose in DNA) 5 – Carbon – Sugar سے جڑا ہوتا ہے جو مزید ایک فاسفورک ایسڈ سے جڑ جاتا ہے۔ ایک نیوکلیوٹائیڈ کی Sugarدوسرے نیوکلیوٹائیڈ کے فاسفیٹ حصہ سے تعامل کرتی ہے جو بار بار دہرایا جاتا ہے جس کے نتیجے میں RNAیاDNAکی لڑی(Strand)بنتی ہے۔

2.6.4 وائیرس کی شکلیں (Shapes of Virus)

عام طور پر وائیرس چار شکلوں میں پایا جاتا ہے۔

(1)۔ Helical

(2)۔ Icosahedral

(3)۔ Envelope

(4)۔ Complex

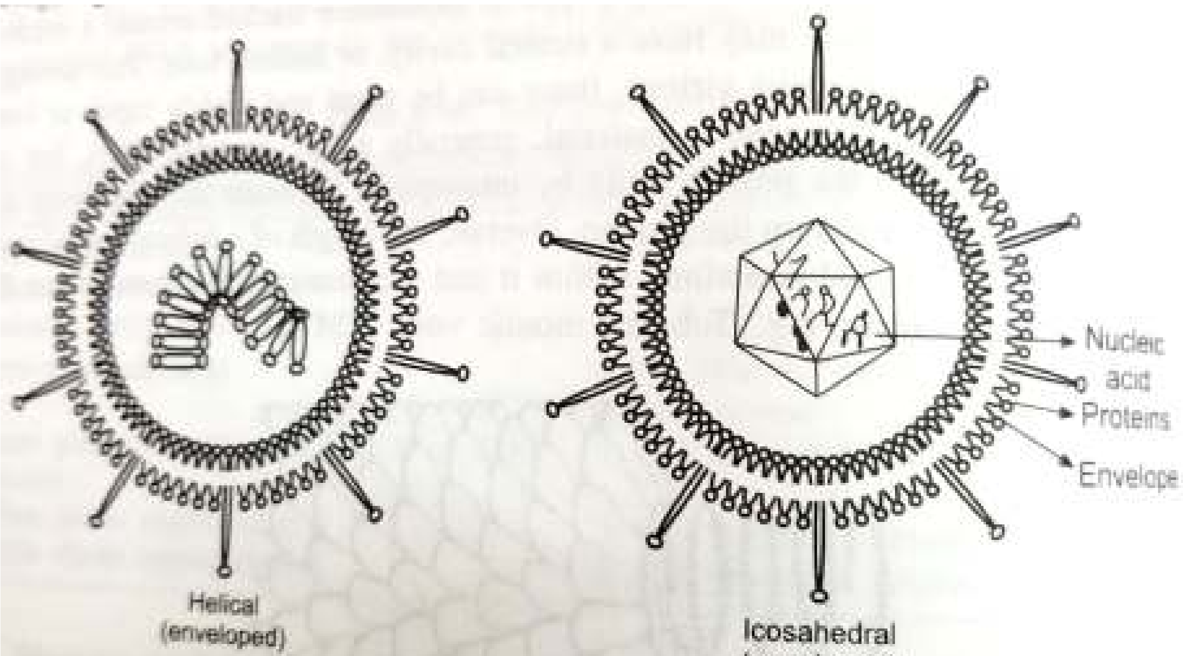

شکل2.6.4:پودوں میں پائے جانے والے وائیرس کی شکلیں(Shapes of Plant Viruses)

(Source: N.G. Ravichandra – Fundamentals of Plant Pathology)

پودوں میں پائے جانے والے وائیرس کی عام شکلیں حسب ذیل ہیں۔

(1)۔لامبے(Elongate):

(a)۔ سخت (Rigidrods): یہ 20-25nm قطر کے اور 100-30nm لامبائی کے ہوتے ہیں۔ یہ سخت طرح کے ہوتے ہیں۔ان کے درمیانی حصہ میں ایک مرکزی نالی(Canal)ہوتی ہے۔مثال کے طور پر Tobacco mosaic virus کو دیکھا جاسکتا ہے۔

(b)۔ لچکدار(Flexuos rods): یہ لامبے اور لچکدار دھاگوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔مثال: Potato virus

(2)۔ گولائی ساخت والے وائیرس(Spherical): اس طرح کے وائیرس کی مثال Tomato spotted wilt virus ہے۔

(3)۔ Baseilliform / Cylinderical / Rhabdo viruses: اس طرح کے وائیرس کم لامبائی والے، گولائی لیے ہوئے سروں(round ended)، bacillus کی طرح اور استوانی وضع کے ہوتے ہیں۔ ان کی مثال cocoa swollen shoot virus ہے۔

(4)۔ Geminate: یہ دوہرے ذرات کی شکل میں ہونے جو ایک دوسرے کے ہم پیائش (Isometric)ہوتے ہیں۔ مثال: Maize streak virus۔

2.6.5 وائیرس کی منتقلی (Transmission of Viruses)

وائیرس پودوں پر اصانی سے حملہ آور نہیں ہو سکتے چونکہ پودوں کے خلیے ایک مضبوط خلوی دیوار سے گھرے ہوتے ہیں۔ چنانچہ خلیوں میں داخلہ کے لئے وائیرس ان کیڑوں پر منحصر ہوتے ہیں۔ جو پودوں سے اپنی غذا حاصل کرنے کے لئے ان پر پیوست ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ ان insect vectors کے ذریعے پودوں میں وائیرس کا داخلہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پودوں کے کھلے ہوئے مجروح حصوں (Wounds)سے بھی ان کا داخلہ ہوتا ہے۔

پھولوں کے زیرے(Pollen)کے ذریعے بھی وائیرس بیجوں میں منتقل ہوتے ہیں۔ان سب ذرائع میں سب سے بڑا ذریعہ جس سے وائیرس کی منتقلی عمل میں آتی ہے وہ Insect vectors ہی ہیں جن میں aphids، whiteflies، hoppers، thrips، beetles، mites اور jassids وغیرہ شامل ہیں۔ان کے علاوہ یہ nemathodes اور fungi کے ذریعے بھی منتقل ہو پاتے ہیں۔

2.7 وائیرائیڈس (Viroids)

Viroids بہت چھوٹے ہوتے ہیں جو صرف 300 نیوکلیوٹائیڈس پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ شکل میں دائیروی(Circular)، واحد لڑی دار RNA کے سالمے ہیں۔ان کو عام طور پر naked nucleic acids کھلے ہوئے نیوکلک ایسڈ بھی کہا جاتا ہے۔ان میں Protein coat نہیں ہوتا۔ان میں وائیرس کے مماثل کئی ایک خصوصیات ہوتی ہیں اور ان کو subviral agents بھی کہا جاتا

ہے۔وائیرس کی بہ نسبت ان کے RNA کا سالماتی وزن بہت کم ہوتا ہے۔ان کی افزائش میزبان خلیوں میں ہوتی ہے۔ یہ بیماری لگانے والے سب سے چھوٹے agents ہیں۔ یہ کئی طرح کی فصلوں جیسے : آلو، ٹماٹر ، ناریل، انگور، Citrus،avocado، سیب، نامیاتی، آڑو Peach،Coleus اور Chrysenthemum وغیرہ میں بیماریاں لاتے ہیں۔

2.7 وائیرائیڈس اور وائیرس کا فرق (Differences between Viroids and Viruses)

سلسلہ	Characteristics	خواص	Viruses	Viroids
1۔	Nuclic acid	نیوکلک ایسڈ	Present موجود	Present موجود
2۔	Molecular weight	سالماتی وزن	3600000000	130000
3۔	Protein	پروٹین	Present موجود	Absent غیر موجود
4۔	Viewed by	دیکھنے کا ذریعہ	الیکٹرون مائیکرو اسکوپ Electron microscope	Necleotide sequence identification
5۔	Effect of heat and protein damaging agents	گرمی اور مانع پروٹین مادوں کا اثر	Present موجود	Absent غیر موجود
6۔	Host	میزبان	پودے، جانور، فنجی اور بیکٹیریا Plants, animals, fungi and bacteria	Plants پودے

2.8 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

فنجی (Fungi) بغیر کلوروفل والے، غیر ویائی (Non-vascular)، مرکزہ دار (Eukaryotic) برزے بردار پودے ہیں جن میں صنفی اور غیر صنفی (Sexual and Asexual) دونوں طرح کے طریقہ تولید پائے جاتے ہیں۔ فنجی دھاگے نما ساختوں میں اُگتے ہیں۔ یہ مشروم، خمیر اور پھپھوند کی شکل میں بھی ہوتے ہیں۔ یہ کم رطوبت اور کم pH والے حالات میں اُگنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ان میں جڑیں یا پتے نہیں ہوتے۔

بیکٹیریا بہت چھوٹے، واحد خلوی بغیر کلوروفل والے سادہ ترین Prokaryotic جاندار ہیں بیکٹیریا گند خور (Saprophyte) یا طفیلی ہوتے ہیں۔ یہ ہر جگہ پائے جاتے ہیں اور ان میں پنپنے کی بے انتہا صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ کم درجہ حرارت سے لے کر زیادہ درجہ حرارت کے حالات میں بھی پنپ سکتے ہیں۔ان کی مختلف قسمیں ہیں جن کے غذا کے حصول کے طریقے مختلف ہوتے ہیں۔اپنی ساخت کے اعتبار سے بھی ان کی کئی ایک قسمیں ہیں۔

فائیٹو پلازما بیکٹیریا سے قدرے مختلف ہیں۔ ان میں خلوی دیوار نہین ہوتی۔ یہ بیکٹیریا سے شکل، طریقہ، تولید، افعال، کیمیائی، نوعیت، ارتقااور درجہ بندی کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ جسامت میں یہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور 450nm قطر والی چھلنی سے بہ آسانی گزر سکتے ہیں َ

اسپائیرو پلازما کی شکل واضح طور پر پیچدار (helical) ہوتی ہے اور ان کی حرکت ایک اسکرو کی طرح ہوتی ہے۔ یہ عام طور پر پودوں کے فلوئم یا پھر ان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے والے کیڑوں کے hemolymph میں پائے جاتے ہیں۔

وائیرس نہایت چھوٹے جاندار ہیں جو صرف دوسرے جانداروں نے باحیات خلیوں میں پرورش پاتے ہیں۔ان کے جین DNA یا RNA پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ پروٹین کے غلاف میں ملفوف رہتے ہیں۔ عام بیکٹیریا کے مقابل وائیرس ایک سو گنا چھوٹا ہوتا ہے۔ایسے وائیرس جو بیکٹیریا پر حملہ آور ہوتے ہیں bacteriophage کہلاتے ہیں۔ وائیرس الجی، فنجی، پروٹوزوا اور دوسرے جانداروں پر حملہ کر سکتے ہیں۔ شکل کے اعتبار سے وائیرس کی کئی ایک قسمیں ہیں۔ وائیرس پودوں پر بہ آسانی حملہ نہیں کر سکتے چونکہ پودوں کے خلیے ایک مضبوط خلوی دیوار سے محصور ہوتے ہیں جن میں وائیرس بذات خود داخل نہیں ہوتے بلکہ یہ کیڑوں (Vector insects) کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔ پودوں سے رس چوس لینے والے کیڑے اس کام کے لئے وائیرس کی مدد کرتے ہیں۔

وائیرائیڈس (Viroids) وائیرس سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں یہ واحد لڑی دار RNA کے سالمے ہیں۔ انہیں Sub viral agents بھی کہا جاتا ہے۔ وائیرس کی بہ نسبت ان کا سالماتی وزن بہت کم ہوتا ہے۔ ان میں پروٹین بھی موجود نہیں ہوتا۔ وائیرس کے برخلاف ان کے میزبان (host) بہت کم ہیں۔ یہ صرف پودوں کو متاثر کرکے بیماری کا سبب بن سکتے ہیں جب کہ وائیرس پودوں کے ساتھ ساتھ دوسرے جاندار بشمول جانوروں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔

2.9 کلیدی الفاظ(Keywords)

فنجی، بیکٹیریا، فائیٹوپلازما، اسپائیروپلازما، وائیرس، وائیرائیڈس

2.10 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

2.10.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Types Questions)

i. فنجی اپنی ساخت میں ہوتے ہیں۔

(a) کثیر خلوی (b) واحد خلوی (c) کلوروفل بردار (d) بے رنگ

ii. بیکٹیریا۔اپنی حرکت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

(a) Spores (b) فلاجیلا (c) Cytoplasm (d) Protoplasm

iii. اسپائیروپلازما شامل کیئے جاتے ہیں۔

(a) اعلیٰ پودوں (b) ادنیٰ پودوں (c) بے جان (d) Mollicutes میں

iv. فائیٹوپلازما الگ ہوتے ہیں۔

(a) الجی سے (b) فنجی سے (c) وائیرس (d) بیکٹیریا سے

v. Viroids چھوٹے ہوتے ہیں۔

(a) وائیرس سے بھی (b) الجی (c) فنجی (d) بیکٹیریا

vi. فائیٹوپلازما کے خلیوں میں---------- نہیں ہوتی۔

vii. بیکٹیریا---------خلوی جاندار ہیں۔

viii. وائیرس پھولوں کے-------سے بھی منتقل ہوتے ہیں۔

ix. بیکٹیریا میں سخت حالات میں بھی-----کی صلاحیت ہوتی ہے۔

x. وائیرس کے معنی---------ہیں۔

2.10.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1۔ فائیٹوپلازما کی خصوصیات کیا ہیں؟

2۔ ۆائیرائیڈس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3۔ وائیرس کی منتقلی کس طرح عمل میں آتی ہے۔

4۔ اسپائیروپلازما پر نوٹ تحریر کریں۔

5۔ وائیرس کے نیوکلک ایسڈ(Nucleic acid) کے بارے میں بیان کریں۔

2.10.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ وائیرس کے عام شکلیں اور پودوں میں پائے جانے والے وائیرس کی شکلیں بیان کریں۔

7۔ وائیرس کی ہیت ترکیبی اور پروٹین کے بارے میں تحریر کریں۔

8۔ Fungi کی نباتاتی اور تولیدی ساختوں کے بارے میں نوٹ لکھیں۔

9۔ بیکٹیریا میں تغذیہ کے نظام کے بارے میں بیان کریں۔

10۔ وائیرس کی تعریف کیا ہے؟ وائیرس اور وائیرائیڈس میں کن چیزوں کا فرق ہے؟

1.12 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

---

1. D.P. Tripathi – Introductory Plant Pathology.
2. N.G. Ravichandra – Fundamentals of Plant Pathology

اکائی 3: الگا، پروٹوزوا اور تخمی پودوں سے ہونے والی بیماریاں اور انکی وجوہات

(Algae, Protozoa and Phanerganic Parasites with examples of diseases caused by them)

اکائی کے اجزاء

3.0 تمہید

3.1 مقاصد

3.2 الگا سے متاثر ہونے والے پودے

3.2.1 الگل لیف اسپاٹ

3.3 پودوں میں پروٹوزوا سے ہونے والی بیماریاں

3.3.1 کافی کی فصل کو متاثر کرننے والا پروٹوزوا

3.3.2 ناریل اور پام آئل کو متاثر کرنے والے پروٹوزوا

3.4 پودوں میں تخمی پودوں سے ہونے والی بیماریاں

3.4.1 تنا کو متاثر نہ کرنے والے مکمل منحصر طفیلی پودے

3.4.2 تنا کو جزوی طور پر متاثر کرنے والے طفیلی پودے

3.4 جڑ کو متاثر کرنے والے مکمل منحصر طفیلی پودے

3.4.1 جڑ کو جزوی طور پر متاچر کرنے والے طفیلی پودے

3.5 اکتسابی نتائج

3.6 کلیدی الفاظ

3.7 نمونہ امتحانی سوالات

3.7.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

3.7.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

3.7.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

3.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد

3.0 تمہید(Introduction)

اگرچہ پودوں کی زیادہ تر بیماریاں فنگس، وائرس، بیکٹیریا اور نیماٹوڈز کی وجہ سے ہوتی ہیں، لیکن کچھ الگا، پروٹوزوا اور طیفلی پودے بھی ان میں بیماریوں کا باعث ہوتی ہیں۔ جس کی وجہ سے فصل کی پیداوار کو بہت نقصان ہوتا ہے۔ عام طور پر الگا پیتھو جینز نہیں سمجھے جاتے ہیں۔ اور نا براہ راست میزبان کو متاثر کرتے ہیں۔ تاہم الگل بلوم اکثر انسانوں اور ارد گرد کے ماحول پر منفی اثرات کا باعث بن سکتے ہیں۔ الگا کی ایک نسل سیفالیورس، پیتھو جینز کے زمرے میں شمار ہوتا ہے۔ یہ امرود کے درختوں پر شدید بیماری کے اثرات ظاہر کرتے ہیں جس سے پھل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ پروٹوزوا درختوں کی عروقی بافتوں کو متاثر کر کے ان میں متعدد بیماریاں پیدا کرتی ہیں۔ جو کافی، ناریل اور پام آئل کے درختوں میں فلوئم نیکروسس کا سبب بنتی ہیں۔ اسی طرح تخمی پودوں کی کئی اقسام پودوں میں بیماریاں پیدا کرتی ہیں، جنہیں طفیلی پودے کہتے ہیں ۔ یہ میزبان پودوں پر حملہ کر کے غذائیت حاصل کرتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچاتے ہیں۔ پودوں کی بیماریوں کو مختلف طریقہ کار جیسے نباتیات کش ادویات سولرائزیشن، حیاتیاتی و جدید مزاحمتی طریقوں سے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

3.1 مقاصد(Objectives)

☆ پودوں میں الگا، پروٹوزوا اور تخمی پودوں سے ہونے والی بیماریوں سے واقف کرانا۔

☆ پیتھوجن الگا کی نسل Cephaleuros پر روشنی ڈالنا۔

☆ پروٹوزوا سے ہونے والی بیماریوں کی وجوہات بیان کرنا۔

☆ طفیلی پودوں کے اقسام اور ان سے ہونے والی بیماریوں کا جائزہ لینا۔

3.2 الگا سے متاثر ہونے والے پودے(Affected by Algae)

کائی یا الگا عام طور پر پیتھو جینز نہیں سمجھے جاتے ہیں اور براہ راست میزبان (Host) کو متاثر نہیں کرتے۔ لیکن الگل بلوم اکثر انسانوں اور اطراف و اکناف کے ماحول میں منفی اثرات کا باعث بنتے ہیں۔ انہیں نقصاندہ الگل بلوم(– Harmful Algal Bloom HAB) کہتے ہیں۔ جو قدرتی طور پر زہریلے مادہ پیدا کرتے ہیں۔ جس سے دوسرے حیاتیات پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ HAB اکثر بڑے پیمانے پر سمندری حشرات کی اموات کے واقعات سے منسلک ہیں۔ جیسے Shell fish کی اموات۔ تاہم، دوسرے جانوروں کو پہنچنے والا نقصان الگا کے انفیکشن کی وجہ سے نہیں ہوتا ہے، بلکہ بالواسطہ طور پر زہریلے مواد کا اخراج، یا کچھ مخصوص حالات کی وجہ سے یہ سمندری حشرات روشنی اور آکسیجن کے لئے مقابلہ کرتے ہیں۔

الگا کی نسل Cephaleuros کا پیتھو جینز کے زمرے میں شمار ہوتا ہے یہ تقریباً 14 انواع پر مشتمل الگل تالس (Thallus) جو پتوں کے Cuticle میں پائے جانے والا طفیلی پودا ہے۔ اس کو عام طور پر ریڈ رسٹ (Red Rust) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ سبز ریشے دار ہوتا ہے ، اس کا سائز تقریباً 10 ملی میٹر تک ہوتا ہے۔ اس کی شاخیں ڈائی کٹو موس (Dichotomous) ہوتی ہیں۔ Cephaleuros ٹراپکل اور ذیلی ٹراپکل علاقے کے اہم معاشی پودوں جیسے چائے، کافی، آم اور امرود پر طفیلی ہوتا ہے۔ جو پتوں، نئی ٹہنیوں

یا پھل کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اکثر اس نسل کے اقسام فنگس کے ساتھ اشتراک کر کے Lichens میں تبدیل ہو جاتے ہیں جو دوسرے پودوں کو نقصان نہیں پہنچاتے ہیں۔ اس کی دو اہم مثالیں: Cephaleuros viresce اور Cephaleuros parasiticus ہیں۔ متواتر بارش اور گرم موسم دونوں ہی ان پیتھوجینز کے لئے سازگار حالات ہوتے ہیں، جبکہ میزبان پودوں کے لئے اس کی ناقص غذائیت، مٹی کی ناقص نکاسی اور کم ہوا کا دباؤ ہوتے ہیں۔

3.2.1 الگل لیف اسپاٹ (Algal Leaf Spot)

الگل لیف اسپاٹ پتوں کو ہونے والی بیماری ہے۔ جو عام طور پر گرم مرطوب آب و ہوا یا گرین ہاؤسز میں پائی جاتی ہے۔ یہ سبز طفیلی الگا C. virescens کی وجہ سے ہوتی ہے۔ گھنے اور چمڑے کی طرح چکنے پتوں والے پودوں پر نشو پاتے ہیں۔ جیسے کوٹو نیسٹر (Cotoneasters)، میگنو لیاس(Magnolias)، ہولیز (Hollies)، روڈوڈینڈرنز(Rhododendrons)وغیرہ۔ الگل لیف اسپاٹ کو بعض اوقات سبز اسکرف(Green Scurf) بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ دھبوں کی شکل چھلکے دار، دھندلے اور پرت در پرت ہوتی ہے۔

Cephaleuros انواع، کلوروفائیٹا(Chlorophyta) کے آڈر Treuto pohliales کا ایک رکن ہے جو منفرد خصوصیات کا ہوتا ہے۔ یہ زمین پر پائے جانے والا ایروفیلک الگا ہے لیکن اسے اپنی لائف سائیکل مکمل کرنے کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہوا اور بارش کی وجہ سے Cephaleuros انواع کے اسپروس پھیل جاتے ہیں۔ Cephlaeuros کی لائف سیکل alternation of heteromorphic generations, پر مشتمل ہے۔ Cephlaeuros انواع دونوں غیر جنسی اور جنسی تولید کے قابل ہوتے ہیں۔ جنسی تولید کے نتیجے میں بننے والا زائگوٹ ایک Dwarf سپوروفائٹ پیدا کرتا ہے. جبکہ ، غیر جنسی مرحلہ عام انفیکشن اور بیماری کے عمل کو پھیلاتا ہے۔ کچھ وقت اسپروس گرے ہوئے پتوں پر زندہ رہتے ہیں ، اس کے بعد پودوں کے پتوں سے شاخوں اور پھلوں تک پھیل جاتے ہیں۔ اس وقت انفیکشن ظاہر ہوتا ہے جب اسپورانجیا یا میزبان پودے کے cuticle میں داخل ہو کر متحرک زواسپورز سے باہر نکلتے ہیں، اور دھاگے کی طرح algal filaments کے ساتھ ڈسک نما الگل تھیلی پیدا کرتے ہیں۔ ابتدائی انفیکشن کے بعد، ثانوی تولید 8 سے 9 ماہ کی مدت میں ہوتی ہے۔ اس کے علامات مختلف فصلوں کے لیے مختلف ہوتے ہیں۔ متاثرہ پتے پر دھبّے گھاؤں کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ جو تقریباً گول، ابھرے ہوئے اور جامنی سے سرخی مائل بھورے ہوتے ہیں۔

Cephaleuros انواع، میزبان اور ماحول کے لحاظ سے شدید بیماری کا اثرات ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے امرود (Psidium guajava) کے پتوں پر C. parasiticus کی وجہ سے دھبے اوپر سے نیچے، انٹر سیلولر، مکمل ٹشوز کا فوت (نیکروسس- necrosis) ، اوپری اور نچلے ایپیڈرمل سیل کی تہوں اور اندرونی سطح کے ٹشوز تک پہنچ کر ایک ہلکے نارنجی رنگ کے دھبّے ظاہر ہوتے ہیں۔ جبکہ C. virescens کی علامات پتوں کے اوپری حصے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ کچھ وقت کے بعد دھبّے سبزی مائل بھورے ہو جاتے ہیں اور

لائیکن (Lichen) کی طرح نظر آتے ہیں۔عام طور پر Cephaleuros پودے کو نقصان نہیں پہنچاتا ہے۔ لیکن ان دھبوں کے اثرات میں پتوں کے فوٹو سنتھیٹک کے عمل میں انحطاط، برگ ریزی، پھلوں کی پیداوار میں کمی، ٹہنی کا مر جانا، اور نیکروسس شامل ہیں۔ پیتھوجینز پتوں، تنوں اور گرے ہوئے میزبان پودوں کے ملبوں میں زندہ رہتے ہیں اور دوبارہ پیدا ہو سکتے ہیں۔

شکل(b) 3.2.1: Cephaleuros parasiticus کی وجہ سے ہونے والے امرود کے پتوں اور پھل کے دھبہ

(Picture source: Wikipedia)

شکل(a) 3.2.1: Cephaleuros virescens کی وجہ سے ہونے والے میگنولیا کے پتوں کے دھبہ۔

(Picture source: Wikipedia)

الگل انفیکشن سے پودوں کو محفوظ رکھنے کے احتیاطی تدابیر میں شامل ہیں(Safety measure to protect plants from (algal infections include

- پودوں کو غیر حیاتی دباؤ سے بچانا۔
- ناقص نکاسی والے مقامات سے احتیاط کرنا۔
- نمی اور پتوں کے گیلے ہونے کے دورانیے کو کم کرنے کے لیے پودوں کے درمیان مناسب ہوا کی گردش کا خیال رکھنا۔
- بورڈو گز(bordeaux) کے چھڑکاؤ کر کے پودوں کے متاثرہ حصوں کو نکالنا دینا۔
- نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاشیم کے استعمال سے مٹی کی غذائیت کو بہتر بنانا۔

3.3 پودوں میں پروٹوزوا سے ہونے والی بیماریاں(Diseases Caused by Protozoa in Plants)

فائٹوموناس یا کی اصطلاح فلیجیلیٹ پروٹوزوا کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ پودوں میں پروٹوزوا سے ہونے والی بیماریاں 1909 میں Euphorbiaceae خاندان میں سوطی پروٹوزوا(flagellate Protozoa) کو لیٹیکس(Latex) سیلس میں دیکھا گیا تھا۔ بظاہر بیماری کے کوئی اثرات دیکھائی نہیں دے رہے تھے۔ لیکن 1931 میں Stahel نے دیکھا کہ یہ فلیجیلیٹس کافی کے درختوں کے عروقی بافتیں(Phloem) کو متاثر کر رہی تھیں جو غیر معمولی فلوئیم کی تشکیل کا سبب بن رہا تھا، جسکی وجہ سے پودے اچانک سے مرجھانے لگے تھے۔ 1963 میں Vermeulen نے اور 1976 میں مزید تحقیق سے معلوم ہوا کہ جنوبی امریکہ اور آفریقہ میں ناریل اور پام آئل کے درختوں میں پیدا ہونے والی متعدد بیماریوں کا تعلق پروٹوزوا سے وابستہ ہونے کی اطلاع ہے۔

فلیجیلیٹ پروٹوزوا کا تعلق جینس ٹریپینوسومیٹڈس(trypanosomatids) سے ہے۔ یہ میزبان پودوں کو متاثر کرتے ہیں اور عام طور پر ویکٹر کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔ مثال: Phytomonas leptovasorum کافی کے درختوں میں فلوئم نیکروسس کا باعث بنتا ہے، اور Phytomonas staheli آئل پام اور ناریل کے درختوں کے مرجھانے کا سبب بنتا ہے۔

3.3.1 کافی کی فصل کو متاثر کرنے والے پروٹوزوا(Protozoa affecting Coffee Crops)

H. Vermeulen کی طرف سے 1968 میں "European Journal of Plant Pathology" میں شائع ہونے والی ایک تحقیق سے پتا چلا ہے کہ Coffea liberica کی نسل میں فلوئم نیکروسس کی بیماری فائٹوموناس لیپٹواسورم (Phytomonas leptovasorum) پروٹوزوا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ انفیکشن کی صحیح نوعیت معلوم نہیں ہوئی تھی، لیکن Vermeulen نے یہ قیاس کیا تھا کہ پروبوسس(Propboscis) والے کیڑے، جسے ہیمپیٹرن(hempiteran) کیڑے بھی کہا جاتا ہے، فائٹوموناس لیپٹواسورم کی منتقلی کے لیے ایک ویکٹر کا کام کرتا ہے۔ یہ بیماری سورینام، گیانا، برازیل اور کولمبیا میں Coffea liberica اور C. arabica کے درخت میں پائی جاتی ہے۔ جو فلوئم پر حملہ کرکے نیکروسس ظاہر کرتی ہے جس میں پتوں کا پیلا ہونا اور گرنا شامل ہیں۔ یہ صرف کونپلوں یا ننگی شاخوں پر رہتے ہیں۔ کچھ عرصے بعد فلیجیلیٹس کو جڑوں سے اوپر کی طرف تنے تک دیکھا جا سکتا ہے، جہاں وہ فلوئم کے سیوپلیٹوں(Sieve plates) کے ذریعے صحت مند سیوٹیوبوں(Sieve tubes) میں منتقل ہو کر انفیکشن کے پھیلاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں جڑیں مرجاتی ہیں اور 3-6 ہفتوں کے اندر درخت فوت ہو جاتا ہے۔ پختہ درخت فلوئم نیکروسس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، جبکہ کم عمر درخت جڑوں کی گرافٹنگ کے ذریعے متاثر ہو سکتے ہیں

3.3.2 ناریل اور پام آئل کے درختوں کو متاثر کرنے والے پروٹوزوا

(Protozoa affecting coconut and palm oil trees)

ناریل (کوکوس نیوسیفیرا) اور آئل پام (Elaeis guineensis) کے درختوں کو متاثر کرنے والا پروٹوزوا Phytomonas staheli ہے۔ ناریل کے درخت کی بیماری کو ہارٹ روٹ (Hart rot) یا مہلک زرد رنگ اور آئل پام کے درخت کی بیماری کو "مارچیٹیز" (Marchitez) یا (اچانک مرجھا جانا) Sudden wilt کہتے ہیں۔ Phytomonas flagellates بڑے پیمانے پر متاثرہ پودوں کی جڑوں، پتوں اور پھولوں کے فلویم سیوٹیوبز میں پائے جاتے ہیں۔ یہ Pentatomid کیڑوں Lincus اور Ochlerus کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔

ہارٹ روٹ کی علامات (Symptoms of Hart Rot): پرانے پتوں کے سروں کا زرد اور بھورا ہونا شامل ہے جو بعد میں چھوٹے پتوں میں پھیل جاتا ہے۔ تازہ کھلے ہوئے پھول سیاہ ہونے لگتے ہیں، اور متاثرہ درختوں کے کچے پھل گر جاتے ہیں۔ یہ فلیجیلیٹس کونپلوں کے پختہ سیوٹیوب اور پھولوں میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی تعداد اور پھیلاؤ بیماری کی نشوونما کے ساتھ متناسب طور پر بڑھتی ہے۔

مارچیٹیز کے علامات (Symptoms of Maxhitez): نچلے پتوں کے سرے بھورے رنگ کے ہونا شروع ہوتے ہیں، جو بعد میں اوپری پتوں تک پھیل کر آخر میں بھوری رنگ کی راکھ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس دوران، جڑوں کے سرے بھی متاثر ہو جاتے ہیں جسکی وجہ سے اس کا پورا نظام خراب ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً، پودے کی نشوونما سست ہو جاتی ہے، پھلوں کے گچھے رنگ برنگے ہو جاتے ہیں یا سڑ جاتے ہیں یا گر جاتے ہیں۔ اور چند ہفتوں کے اندر مکمل درخت مر جاتا ہے۔

3.4 پودوں میں تخمی پودوں سے ہونے والی بیماریاں

(Diseases caused by Phanerogams in Plants)

تخمی پودوں کی 3000 سے زیادہ اقسام، پودوں میں بیماریاں پیدا کرتی ہیں، جنہیں طفیلی پودے (Parasitic plants) کہتے ہیں۔ یہ میزبان پودوں سے غذائیت حاصل کر کے نشو پاتے ہیں اور انہیں نقصان پہنچاتے ہیں۔ زیادہ تر ان پودوں سے ہونے والے نقصانات معمولی ہوتے ہیں یا حملہ آور میزبان پودوں کی معاشی اہمیت نہیں ہوتی ہے۔ تاہم، طفیلی پودوں کی بہت سی مثالیں ایسی ہیں جو قیمتی پودوں اور درختوں کو کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔ طفیلی پودے میزبان پودوں کی جڑوں یا تنا پر حملہ کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ پودوں میں کلوروفل نہیں پایا جاتا اس لیے وہ میزبان پودوں پر مکمل طور منحصر ہوتے ہیں تاکہ اپنی غذا حاصل کر سکیں ، اور اگر کلوروفل ہو گا مگر ان کی حقیقی جڑیں نہیں ہوتی اس لیے وہ میزبان پودوں سے پانی اور دوسرے معدانیات حاصل کرتے ہیں۔ یہ پودے میزبان پودوں سے الگ رہ کر زندہ نہیں رہ سکتے۔ اس لیے فنگل پیتھوجنز اور جنگلی طفیلی پودوں سے مماثلت رکھتے ہیں۔

طفیلی پودے کو دو گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

I۔ تنا کو متاثر کرنے والے طفیلی پودے:

a۔ مکمل منحصر (Holoparasites) مثال: کسکیوٹا انواع (.Cuscuta spp)

b۔ جزوی طور پر منحصر (Semi-parasites) : مثال: لورانتھس (Loranthus)، ڈینڈروفتھو (Dendrophthoe)

II۔ جڑ کو متاثر کرنے والے طفیلی پودے:

a۔ مکمل منحصر (Holoparasites) مثال: (Orobanche)

b۔ جزوی طور پر منحصر (Semi-parasites) : مثال: اسٹریگا (Striga)

بہت سے دوسرے مقامی اہمیت کے حامل طفیلی پودے ایسے ہیں جو فصلوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ مندرجہ بالا جڑ کو متاثر کرنے والے لازم طفیلی پودے (Obligate) ہوتے ہیں اور کچھ جزو یطفیلی پودے (Facultative) ہوتے ہیں مثال :Rhinanthus جو میزبان پودے کی غیر موجودگی میں فعال طور پر زندہ رہ سکتے ہیں، تاہم جب میزبان پودہ رابطے میں آجاتا ہے تب اس کا دھن رات اور دن دونوں وقت فعال رہتا ہے تاکہ میزبان پودے کے خشبہ (Xylem) سے زیادہ سے زیادہ غذائیت حاصل کر سکیں، اور جب اسے میزبان پودے سے الگ کر دیا جائے تو وہ عام پودوں کی طرح نارمل حالات میں آجاتے ہیں اور دھن دن کے وقت فعال ہوتا ہے تاکہ شعاعی ترکیب کے عمل کو جاری رکھ سکے۔

3.4.1 تنا کو متاثر کرنے والے مکمل طفیلی پودے (Stem affected by holo parasitic plants)

مکمل منحصر (Holoparasites) مثال: کسکیوٹا انواع (.Cuscuta spp)

کسکیوٹا انواع کا تخمی پودوں کے Convolvulaceae خاندان سے تعلق ہے، زرد، نارنجی، یا سرخ (شاذونادر ہی سبز) طفیلی پودے کی 201 سے زیادہ اقسام ہوتے ہیں۔ اسے ڈوڈّر (Dodder) یا امر بل (Amar bel) بھی کہتے ہیں۔ یہ غیر کلوروفل پودے ہیں کیونکہ انکے پتّے نہیں ہوتے ہیں مگر بیج ہوتے ہیں اور زرد، نارنگی یا گلابی رنگ کے دھاگہ نما تنا سے میزبان پودوں کے تنا یا دوسرے حصّوں سے لپیٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ دھاگا واحد یا الجھے ہوئے ہوتے ہیں۔ طفیلی پودے میزبان پودوں سے ناصرف غذائیت حاصل کرتے ہیں بلکہ شعاعی ترکیب اور ان پودوں کی غذائی پیداوار کو بھی کم کر دیتے ہیں۔

Cuscuta campestris (C.arvensis) and C. reflexa طفیلی پودوں کی عام پائے جانے والے انواع ہیں۔ خاص کر C. campestris میزبان پودوں کی ایک وسیع گروہ کو متاثر کرتا ہے جو زیادہ تر ڈائکاٹیلیڈنس ہوتے ہیں۔ عام طور پر کسکیوٹا لونگ، السی اور آئیل سیڈز کی فصلوں کو متاثر کرتے ہیں۔

شکل(a)3.4.1: امربل(Cuscuta campestris)

(Picture source: Wikipedia)

شکل(b)3.4.1: امربل(C. reflexa)

(Picture source: Wikipedia)

لائف سیکل(Life Cycle) :

Dodder یا کسکیوٹا بارہ ماسی پودہ ہے، اسکا تولیدی عمل بیجوں کے ذریعہ ہوتا ہے۔ایک Dodder کا پودا تقریباً 3000 بیج پیدا کرتا ہے۔جب بیج نئے پودوں میں تبدیل ہوتے ہیں اسکا تنا کمزور ہوتا ہے۔اس کی نشو نما کے لیے میز بان پودوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے ہی انہیں سہارا مل جائے تو یہ میز بان پودے کے تنا کے ارد گرد قوسی شکل میں لپیٹنا شروع کر دیتے ہیں۔اگر کوئی مردہ لکڑی یا کوئی بے جان شئی کا سہارا ہو تو یہ پودے جلد مر جاتے ہیں۔تاہم، جیسے ہی طفیلی پودے میز بان پودے کی ربط میں آتے ہیں یہ طفیلی جڑیں(Haustoria) پیدا کرتے ہوئے میز بان پودے کے تنا میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جہاں یہ میز بان پودے کے کارٹکل پیر نکائما میں داخل ہو کر پلاز موڈ سمٹا سے جڑ جاتے ہی اور فلوئم کے فبریو واسکولار ٹشو کے زریعہ اپنی غذا حاصل کرتے ہیں۔اس عمل کے بعد اس کا نچلے حصّہ ضائع ہو جاتا ہے اور تنا زمینی سطح سے آزاد ہو جاتا ہے۔ طفیلی جڑوں کی نشو و نما کے لیے 25 ڈگری حرارت اور مناسب روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر میز بان پودے کو سائے میں رکھا جائے تو لپیٹنے کا عمل کم ہو جاتا ہے۔ طفیلی جڑیں کی نشو سائٹو کینز پر منحصر ہوتی ہے جسے میز بان پودے جزوی طور مہیا کرتے ہیں۔

ڈوڈر کو کنٹرول کرنے کے مؤثر طریقہ کار(Effective methods of controlling Dodder)

ڈوڈر کے کھیت میں پھیلاؤ کو روکنے کے لیے مذکورہ بالا شرط سے گریز کر کے یقینی بنایا جا سکتا ہے۔جیسے فصل کے بیج ڈوڈر کے بیج سے پاک ہونے چاہیے،ڈوڈر سے متاثرہ مویشیوں کو کھیت میں داخل ہونے سے روکنا چاہیے،چرنے والے جانوروں کو متاثرہ جگہ سے گزرنے نہیں دینا چاہیے، بری طرح سے متاثرہ فصل کو طفیلی پودوں کے بیج پیدا کرنے سے پہلے جلا دینا چاہیے اور کھیتوں کو موشیوں کے چرنے کے لیے چھوڑ دینا چاہیے۔ان اقدامات کے بعد 5 سال تک غیر میز بان فصلوں کی کاشت کرنی چاہئے۔مثال: گوار بین(Guar bean) گو کہ مدافعتی نہیں ہوتی ہے، لیکن بیجوں کی ساخت اور اس کی طاقت کو اس حد تک کم کرتی ہے کہ یہ گوار کے ساتھ میں اگائی جانے والی میز بان فصل کی متاثر ہونے سے روکھتی ہے۔ گھنے سائے دار فصل کی کاشت ڈوڈر کی نشو کو روکھتے ہیں۔6 ہفتوں تک سولرائزیشن(solarization) کرنے سے زیادہ تر ڈوڈر کے بیج پہلے 10 دن میں ہی مر جاتے ہیں اور مرغی کی کھاد شامل کرنے سے سولرائزیشن کی مدت کو 6 ہفتوں سے کم کر کے 2 ہفتے کر دیتی ہے۔

اگر ڈوڈر کے بیج پہلے سے ہی کھیت میں موجود ہو تو نباتات کش ادویات جیسے ڈیزل آئل DNBP (4,6- dinitro- o- butylphenol)، PCP(پینٹا کلورو-فینول)(Pentachlorophenol) یا D- 2,4 کا اسپرے کر کے ڈوڈر کو پھیلنے اور بیج پیدا کرنے سے روکا جا سکتا ہے۔جب کھیت میں ڈوڈر کی افزائش بڑے پیمانے پر ہوتی ہے تو کھیتی جلانے،اور مٹی کی نباتات کش ادویات جیسے کلورو پروفام(Chloropropham)،ڈی سی پی اے وغیرہ کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔یہ کیمیکلز ڈوڈر کے بیج کو اپجنے اور میز بان پودے

پر حملہ کرنے سے روکتے ہیں ۔ تاہم، تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ڈوڈر کے میزبان پودے پر حملہ کو روکنے میں گلائفوسیٹ (Glyphosate) موثر ہوتا ہے، جو Cuscuta campestris میں قدرتی مزاحمت پیدا کرتی ہے۔

موجودہ دور میں حیاتیاتی کنٹرول کے تجربات کے ذریعے ڈوڈر کی افزائش کو کنٹرول کرنے میں جزوی طور پر کامیاب رہا ہے۔ جس میں بنیادی طور پر agromyzid fly مکھی (Melanogromyxa cuscutae) اور ٹیومر بنانے والے حشرات جیسے بھونرا (Smicronyx spp) شامل ہیں۔ سابقہ روس فنگس کے Alternaria spp اور چین میں (Colletotrichum gloesporioides) کو ڈوڈر کی افزائش کے کنٹرول کرنے میں کامیاب تحقیقی تجربات کیے گیے ہیں۔

3.4.2 جزوی طور پر تنا کو متاثر کرنے والے طفیلی پودے (Stem affected by Semi Parasitic Plants)

جزوی طور پر منحصر (Semi-parasites) : مثال: Mistletoes

Mistletoes جزوی طور پر منحصر پودے ہوتے ہیں جس کے تین خاندان ہیں:

- خاندان Loranthaceae: Giant or True Leafy Misletoes (Dendrophthoe)
- خاندان Santalaceae: چندن (Pyrularia، Santalum)
- خاندان Viscaceae: بونے مسلیٹو Dwarf mistletoes آرسیوتھوبیم (Arceuthobium)، پتوں والا مسٹلٹو (وسکم)

Giant or True Leafy Misletoes (Dendrophthoe)

Dendrophthoae پھلوں، بنجر زمینوں اور سڑک کے کنارے درختوں کا ایک عام طفیلی پودا ہے۔ اس کا سنسکرت نام "Vrikshabhaksha" یعنی درختوں کو کھانے والا ہے۔ ہندوستان میں آم کے درختوں ڈینڈروفتھوئی (لورانتھاسی) سے سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جو درخت کے تنے اور شاخوں کے نیم طفیلی پودا ہیں. اس کے سدابہار اور چمڑے کی طرح کے پتوں میں کلوروفل ہوتا ہے جس سے یہ اپنی غذا یعنی کاربوہائیڈریٹ تیار کرتے ہیں۔ چونکہ یہ میزبان درختوں کے ایریل حصوں پر حملہ کرتا ہے اور اپنے اصل جڑ کے نظام سے علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ یہ پانی اور معدنی غذائیت کے لیے میزبان پر منحصر ہے۔ Dendrophthoae falcata، ہندوستان میں پائے جانے والی عام نسل ہے۔

Dendrophthoae کے بیج پرندوں اور دوسرے جانوروں کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ حملے کے ابتدائی مراحل میں میزبان کو پہنچنے والا نقصان زیادہ نہیں ہوتا ہے لیکن بعد کے میں واضع اثرات ظاہر ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے میزبان پودوں کے تنوں کی نشوونمارک جاتی ہے۔ پھلوں کا معیار اور پیداوار کافی حد تک کم ہو جاتا ہے۔پتے کا سائز کم ہو جاتا ہے اور ہلکا سبز رنگ کے ہو جاتے ہیں۔

شکل3.4.2: Dendrophthoae falcata

(Picture source: https://www.ifoundbutterflies.org/sites/default/files/1_41981-159-5d0d03618e1e3-1.jpg)

Dendrophthoae کو کنڑول کرنے کا عام طریقہ،متاثرہ شاخوں کو نیچے کی طرف سے کاٹ دیا جائے تاکہ اس کے ہوسٹوریل نظام کے تمام آثار مٹ جائیں۔ابتدائی مراحل میں میزبان پودے کے متاثرہ حصّوں کو بغیر نقصان پہنچائے ان سے آسانی سے الگ کیا جاسکتا ہے۔اگر ٹیومر شاخ کے ایک طرف ہے تو ٹیومر کے بالکل نیچے کی لکڑی کو کاٹ دینا چاہیے۔

متاثرہ شاخوں کو کاپر سلفیٹ(Copper Sulphate) اور D -2,4 کا انجیکشن بہت سے میزبانوں کے لیے موثر ہوتا ہے۔صابن کے پانی میں ڈیزل آئل کا سپرے متاثرہ آم کے درختوں کے لیے موثر ہے۔

3.4.3 جڑ کو متاثر کرنے والے طفیلی پودے(Root affected by holo parasitic plants)

مکمل منحصر(Holoparasites) مثال: Broomrape (Orobanche spp)

Orobanche ، جسے عام طور پر broomrape کے نام سے جانا جاتا ہے، کا طفیلی پودوں کے خاندان Orobanchaceae سے تعلق ہے۔اس کی تقریباً200اقسام پائے جاتے ہیں۔ یہ تمباکو، بینگن، ٹماٹر، بند گوبھی، پھول گوبھی، شلجم اور بہت سے دوسرےSolanaceousاور Cruciferousپودوں کو متاثر کرنے والا کل جڑ طفیلی پودوں ہے۔ خاص طور پر تمباکو کے لیے تباہ کن ہے۔ دنیا کے کچھ علاقوں میں طفیلی پودوں کے 70-10 فیصد نقصان کا سبب بنتا ہے بروم ریپز کا حملہ عام طور پر کھیت میں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ہوتا ہے اور انکی نشو نما روکی جاتی ہیں۔

یہ طفیلی پودے ایک گودے دار مضبوط تنے پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو ہلکے زرد یا سرخ بھورا رنگ کا ہوتا ہے، تقریباً1 سینٹی میٹر نازک، چھوٹے، بھورے کھردرے پتوں سے ڈھکا ہوتا ہے۔ عام طور پر اسکی شاخیں زمین کے اوپر نہیں ہوتی ہیں، لیکن کبھی ایک سے زیادہ شاخیں زیر زمین سے پیدا ہوتی ہیں۔ زیر زمین تنے کی بنیاد سوجیاورtuberousہوتی ہے۔ تنے کی نصف لمبائی تک پھیلے ہوئے پھولا یکروپیٹلی انداز میں ہوتے ہیں۔ سفید نلی نما پھول محور میں ظاہر ہوتے ہیں۔ بیجبیضوی پھلیوں میں پیدا ہوتے ہیں، تقریباً10-8 ملی میٹر لمبے یا بہت چھوٹے (0.4 - 0.2ملی میٹر) اور سیاہ ہوتے ہیں۔ایک پودے میں 100-10 پھول ہوتے ہیں(انواع پر منحصر ہے) اس لیے100000 یا (500000) زیادہ بیج پیدا کر سکتے ہیں۔

Orobanche کی بیجوں کے ذریعے باریابی ہوتی ہے۔ میزبان پودے کی غیر موجودگی میں اسکے بیجوں کی10 سال سے زیادہنشوونُما پانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ بھیڑوں کے نظام انہضام (digestive system) سے گزرنے کے بعد orobanches کی نموپزیری برقرار رہتی ہے۔ بیج صرف اس وقت اگتے ہیں جب میزبان یا غیر میزبان پودوں کی جڑیں قریب ہوتی ہیں۔ جڑ کے اخراج میں موجود گروتھ ریگولیٹرز انڈول ایسٹک ایسڈ، جبریلک ایسڈ اور کنیٹین نموپزیری کی رفتار اور ٹیوبر کی ساخت کو متحرک کرتے ہیں۔ میزبان پودوں کے ساتھ، مختلف جینوٹائپ کے جڑوں کے اخراج مختلف طریقے سےOrobancheکے بیج کے اگنے کو متاثر کرتے ہیں۔ کاشت شدہ میزبان جنگلی پودوں عموماًOrobancheکے حملے کے خلاف مزاحمت ظاہر کرتے ہیں۔ ٹماٹر میں، جنگلی اقسام L. hirsutumاورL. chiliensانتہائی مزاحمت پسند ہوتے ہیں۔ کیمیائی محرک کے علاوہ کئی دنوں تک نم ماحول اور مناسب درجہ حرارت بھی بیج کے اگنے کے لیے ضروری ہے۔

بیج کا ریڈیکل میزبان پودوں کی جڑوں سے منسلک ہو کر ڈسک یا کپ کی طرح کی ساخت پیدا کرتا ہے جو کہ میزبان پودے کی جڑ کو گھیر کر بڑے پیمانے پر غیر متفرق پولیمورفک سلس(polymorphic cells) بنا کر اس کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ کچھ سیلس میزبان

پودے کے جڑوں کے زائلم تک پہنچ کر اس سے غذائی اجزاءاور پانی جذب کرتے ہیں۔اور کچھ پولیمورفک سیلس میزبان کے فلوئم سے منسلک ہو کر ان سے غذائیت حاصل کرتے ہیں۔ دخول کے عمل کو چھال کے پیکٹولیٹک انزائمز کے اخراج سے مدد ملتی ہے۔Orobanche کا زیرزمین مرحلہ طویل ہوتا ہےاور جب وہ زمین کی سطح پر ظاہر ہوتے ہیں تب تک میزبان پودے کو زیادہ تر نقصان پہنچا چکا ہوتا ہے۔اس کے تنا میزبان پودوں کو لپیٹ جاتا ہے۔جب میزبان پودوں کو احتیاط سے نکالا جائے تو اس کی جڑیں میزبان جڑ کے ساتھ جڑی ہوئی نظر آتی ہیں۔ اس کے بعد ثانوی جڑیں پیدا ہوتی ہیں، جو میزبان کی دوسری جڑوں کو لپیٹ جاتی ہیں۔رابطے کے مقام پر اس کے نئے تنوں کی نشوونما ہوتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں میزبان پودے کی نشوونما رک جاتی ہے یا یہ فوت ہو جائیگا۔

شکل6: broomrape ٹماٹر کے کھیت میں

(Picture source: https://vegetableswest.com/wp-content/uploads/sites/8/2020/08/principal-850x491.jpg)

Orobanche کو کنٹرول کرنے کے مؤثر طریقہ کار:

- Orobanche spp کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے بیج بننے سے پہلے ضائع کر دیا جائے۔اگر بیج بن کر زمین پر گر جائیں تو کئی سالوں تک اس کے اثرات کو ختم کرنا مشکل ہوتا ہے۔
- زمین میں بیج کی افزائش کو سولرائزیشن کے ذریعے 1000 سے 2000 فی میٹر مربع تک کم کیا جا سکتا ہے۔
- جانوروں کا فضلہ آلو کے کھیتوں میں O.ramosa کے اثر کو ختم کرتے ہیں۔
- ٹماٹر کے کھیتوں میں نباتات کش ادویات سلفورون، پرونمائیڈ اور پینڈیمتھلین مؤثر طریقے سے O.ramosa کو ختم کرتے ہیں۔

- گلائیفوسیٹ کے استعمال سے O. cranata کو فابابین(faba bean) کے کھیتوں میں مکمل طور پر ختم کر دیتا ہے۔ تاہم،اس کی وجہ میز بان پودوں پر نباتات کش ادویات کے منفی اثرات ہوتے ہیں۔
- آج کل Orobanche spp کے انواع کی نشوو نما کو روکنے کے لیے جدید مزاحمتی طریقہ کار کو ترغیب دی جارہی ہے۔ جیسے اناج کے ساتھ انٹر کراپنگ ان انواع کی نشوونما کو کم کرتی ہے،اور ان کی جڑوں سے نکلنے والے ایللوکیمیکلز بھی Orobanche کے بیج کی نشوونما کو روکنے میں موثر ہوتے ہیں۔

3.4.4 جزوی طور پر منحصر (Semi – Parasites)

مثال: اسٹریگا(Striga spp-Witchweed)

اسٹریگا ہندوستان اور آفریقہ میں پائے جانے والے ایک لازمی جڑ Achlorophyllous طفیلی پودا ہے۔ لیکن زمین کے اوپر آنے کے بعد کلوروفل بناتا ہے۔ یہ انجیواسپرم کے دوسرے طفیلی پودوں سے زیادہ حملہ آور ہوتا ہے۔ اسٹریگا انواع مکئی، جوار، چاول، گنے اور پھلیاں(مونگ پھلی وغیرہ) جیسی اہم فصلوں پر حملہ کرتا ہے۔ دو اقسام S. asiatica اور S. hermonthica فصلوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔ اسٹریگا کی ایک پیچیدہ لائف سائیکل ہے۔ یہ ہزاروں دھول(Dust) بیج(انجیواسپرمز میں موجود سب سے چھوٹے بیج) پیدا کرتا ہے اور جو ہوا ارش سے پھیلتے ہیں۔ کئی مہینوں کے غیر فعال مدت کے بعد بیج میز بان پودوں کی طرف سے خارج ہونے والے کیمیائی اثرات سے متاثر ہوتے ہیں اور بیجوں کو میز بان پودوں کی اقسام اور میز بان پودوں سے اس کے فاصلے کا پتہ لگانے کے قابل بناتے ہیں۔

اسٹریگا کے بیجوں کے اپجنا کا عمل، جیسا کہ تمام لازم جڑ طفیلی پودوں میں ہوتا ہے ، cryptocotyler ہے یعنی cotyledons بیج کے اندر ہی رہتے ہیں جب ریڈیکل نکلتا ہے۔ ریڈیکل جڑ بال جیسے ڈھانچے پیدا کرتا ہے جو اسے میز بان سے چپکنے میں مدد کرتے ہیں۔

اگر میز بان مناسب ہو تو، ایک ہاسٹوریم بنتا ہے جو میز بان پودے کے اندر داخل ہو کر عروقی نظام کے ساتھ ربط بناتا ہے۔ جیسے ہی طفیلی پودا مضبوطی کے ساتھ جڑ جاتا،اس کی زیر زمین نشوونما ہونے لگتی ہے، جس میں کلوروفل کی کمی ہوتی ہے،اس میں پتے کی طرح پتیاں ہوتی ہیں اور بہت زیادہ عارضی جڑیں پیدا کرتی ہیں جو اضافی ہاسٹوریا بناتی ہیں، جس سے میز بان کے ساتھ مزید روابط قائم ہو جاتا ہے۔

میز بان پودے کے نمو اور میٹا بالزم پر بہت اثر ڈالتے ہیں، جڑ کی پیداوار کو متحرک کرتے ہیں۔ میز بان پودے کو زیادہ نقصان اس مرحلے پر ہوتا ہے۔ اگلا مرحلہ زمین کے اوپر پودوں کا ابھرنا ہے۔ کلوروفل تیار ہوتا ہے،اور مناسب وقت میں پھول اور بیج بنتے ہیں۔ اور اس طرح دوبارہ لائف سیکل شروع ہوتی ہے۔

شکل3.4.4: اسٹریگاانواع مکئی کے کھیت میں

(Picture source: https://www.eurekalert.org/multimedia/871732)

اسٹریگا کو کنڑول کرنے کے مؤثر طریقہ کار:

اسٹریگا کو کنڑول میں ایک بڑامسئلہ مٹی میں چھوٹے بیجوں کا برقرار رہنا ہے۔ میزبان کی غیر موجودگی میں ایتھیلین گیس کو مٹی میں داخل کیا جاتا ہے، جو بیج کے نشو ونما کا سبب بنتی ہے۔90 فیصد تک بیج اس طریقے سے اُگتے ہیں، لیکن میزبان کی غیر موجودگی کی وجہ سے یہ مرجاتے ہیں۔ نیم کے بیج اور پتوں کا پاؤڈر، پارکیا درخت (Parkia tree) کے پھل اور چھلکے کا پاؤڈر اسٹریگا کو کنڑول کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی نشو کو روکنے اور سورگم کی اناج کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے بتایا جاتا ہے(Marley et al, 2004)۔ایک اور تحقیقی رپورٹ کے مطابقSusbania sesbanکے پتوں کے عرق اورmulchسے اسٹریگا کے بیجوں کے اگنے کو49فیصد تک کنڑول کیا جاسکتا ہے۔

کئی کیمیائی نباتات کش ادویات اسٹریگا بیج کو اپج کر روکنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔پولی تھین کے احاطہ میں میتھائیل برومائیڈ کے انجیکشن مٹی کے میں کامیابی سے اسٹریگا کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ اسٹرانگول(Strigol)ایک قدرتی محرک اور سسکوٹرپین لییکٹون(Sesquiterpene lactone)ہے جو بہت سے غیر میزبان پودوں کی جڑوں کے اخراج میں پایا جاتا ہے جو اسٹرائیگا کے بیجوں کو متحرک کرنے اور انکی بے وقت اپج کو کنڑول کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

کھیتوں کو بغیر جوتے رکھنے سے اسٹرائیگا کے پیدا ہونے میں اضافہ ہوتا ہے۔اس لیے کھیتوں میں کچھ مدت تک پانی بھر کر رکھنے اور پھر کچھ مدت کے بعد پانی نکال دینے سے بھی اسٹرائیگا کے کنڑول میں مدد ملتی ہے۔

گزشتہ چند دہائیوں میں، سالماتی حیاتیات (Molecular biology) میں تیزی سے ترقی کے ساتھ پیتھوجین کی درجہ بندی میں، انکی مخصوص شناخت (بشمول پھپھوند، بیکٹیریا، وائرس اور دیگر پیتھوجینز) اور ان سے ہونے والے انفیکشن کے عمل، پیتھوجینز اور پودوں کے ماحول کے درمیان کا تعامل، اور بیماریوں کے خلاف مزاحمت میں ان میکانزم کو سمجھنے کے لیے مالیکیولر ٹولز کا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔

3.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

الگا، پروٹوزوا اور طفیلی پودے بھی پودوں کو متاثر کرتے ہیں۔ الگا کی نسل Cephaleuros امرود کے درختوں کو متاثر کرتی ہے جس کی وجہ سے پتوں اور پھولوں پر بھورے رنگ کے دھبے ظاہر ہوتے ہیں جو انکی پیداوار میں کمی کا باعث ہوتی ہے۔ پروٹوزوا درختوں کے عروقی بافتوں کو متاثر کرکے ان میں متعدد بیماریاں پیدا کرتی ہے۔ طفیلی پودوں کے کئی اقسام میزبان پودوں کے تنہ اور جڑوں پر حملہ کرکے ان سے نا صرف غذا حاصل کرتے ہیں بلکہ انہیں کافی نقصان پہنچاتے ہیں۔ متاثرہ پودوں کی بیماریوں کو مناسب طریقہ کار سے کنٹرول کی جاسکتا ہے۔

3.6 کلیدی الفاظ (Keywords)

Cephaleuros، نیکروسس، فائٹوموناس، سوطی پروٹوزوا، کسکیوٹا، ڈوڈر، Dendrophthoae، Broomrape، اسٹریگا، طفیلی جڑیں۔

3.7 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

3.7.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

I۔ الگا کی نسل۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا پیتھوجینز کے زمرے میں شمار ہوتا ہے۔

ii۔۔۔۔۔۔ امرود کے پتوں کو ہونے والی بیماری ہے۔

iii۔ ۔۔۔۔۔۔ ویکٹر کافی کے پودوں میں فلوئم نکروسس کا باعث ہے۔

iv۔ ناریل کے درخت کو پروٹوزوا سے ہونے والی بیماری کو۔۔۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

v۔ Dendrophthoae کو سنسکرت زبان میں۔۔۔۔ کہتے ہیں۔

vi. مکمل طور پر ٹشوز کا فوت ہو جانا۔۔۔۔۔۔۔۔ کہلاتا ہے۔

(a) Necrosis (b) Symbiosis (c) دونوں غلط

vii. کسکیوٹا انواع کا تعلق ------- خاندان سے ہے۔

(a) Fabaceae (b) Solanaceae (c) Convolvulaceae

viii. آئل پام کے درخت بیماری کو --------- کہتے ہیں۔

(a) Sudden Wilt (b) Green Scurf (c) Hart Rot

ix. طفیلی پودوں کسے کہتے ہیں۔

x. الگل بلوم کیا ہے؟

3.7.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1. الگل لیف اسپاٹ (Algal Leaf Spot) پر مختصر نور لکھیئے۔
2. الگل انفیکشن سے پودوں کو محفوظ رکھنے کے تدابیر بیان کریئے۔
3. کافی کو فصل کو متاثر کرنے والے پروٹوزوا کے بارے میں لکھیئے؟
4. پودوں کو متاثر کرنے والے طفیلی پودوں کے گروہوں کے بارے میں لکھیئے؟
5. Dendrophthoae پر مختصر نوٹ لکھیئے؟

3.7.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6. الگا کی نسل Cephaleuros پر تفصیلی نوٹ لکھیئے؟
7. ناریل اور پام آئل کے درختوں کو متاثر کرنے والے پروٹوزوا کے بارے میں لکھیئے۔
8. Dodder کی لائف سیکل اور اس کو کنٹرول کرنے کے طریقہ کار بیان کیجئے۔
9. جڑ کو متاثر کرنے مکمل منحز طفیلی پودا کونسا ہے اس پر تفصیلی نوٹ لکھیئے؟
10. Striga کے بارے میں تفصیلی نوٹ لکھیئے؟

3.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

3. Singh, R.S. (2009) – Plant Diseases (9th Edition) Oxford and IBH Pvt. Ltd. New Delhi (Chapter 14, Pg. No. 620-635).
4. Nelson Sc. (2008) – Cephalenros Species, The Plant Parasitic Green Algae – UH – CTAHR.
5. http://bio.libre.texts.org 14.6 D: Pathogenicity.

اکائی 4: پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل (ٹرانسمیشن) ان سے ہونے والی بیماریوں کی علامات

(Transmission of Plant Viruses, Symptoms caused by Plant Viruses)

اکائی کے اجزاء

4.0 تمہید

4.1 مقاصد

4.2 پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل کے ذرائع

4.2.1 پودوں کے اندرونی حصوں میں وائرس کی ترسیل

4.2.2 ایک پودے سے دوسرے پودے میں وائرس کی ترسیل

4.3 بیج اور زردانے کے ذریعے وائرس کی ترسیل

4.4 کیڑوں کے ذریعے وائرس کی ترسیل

4.5 پودوں میں کیڑوں کے ذریعے وائرس کے منتقل ہونے کے مراحل

4.6 مٹی کے ویکٹرز کے ذریعے وائرس کی ترسیل

4.7 پودوں میں وائرس کی بیماریوں کے علامات

4.8 وائرس کے علامات کو متاثر کرنے والے عوامل

4.9 اکتسابی نتائج

4.10 کلیدی الفاظ

4.11 نمونہ امتحانی سوالات

4.11.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

4.11.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

4.11.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

4.12 تجویز کردہ اکتسابی مواد

4.0 تمہید(Introduction)

زیادہ تر پودوں میں وائرس قدرتی طور پر پھیلتے ہیں۔اور اکثر میز بان پودوں کی وسیع رینج رکھتے ہیں۔ مختصر اور لمبی دوری کے پھیلاؤ کے لئے وائرس انتہائی متغیر ذریعے استعمال کرتے ہیں۔ لیکن ایک ہی قسم کے وائرس کے پھیلنے کے ایک سے زیادہ طریقے ہو سکتے ہیں۔ زندہ سیلس پر انحصار کی وجہ سے وائرس کا پھیلاؤ زیادہ تر غیر فعال ہوتا ہے۔ وہ عام طور پر سیل (سیاپ ۔SAP) یا دوسرے ذرائع اور ویکٹرز کے ذریعے پھیلتے ہیں۔ پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل میز بان پودوں کے فلوئم کے ذریعے ہوتی ہے۔ وائرس کی عمل ترسیل مکانیکل، گرافٹنگ، نباتی تولید، کسکیو یا ڈوڈر، بیج یا ذردانے، کیڑوں اور مٹی کے ویکٹرز کے ذریعے ہوتی ہے۔ وائرس پودوں میں نظر آنے والی غیر معمولی تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ جنہیں علامات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

4.1 مقاصد(Objectives)

- ☆ پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل کے ذرائع پر روشنی ڈالنا ہے۔
- ☆ وائرس کا عمل ترسیل کے طریقوں کی وضاحت کرنا ہے۔
- ☆ پودوں میں وائرس کی منتقل ہونے کے مراحل پر روشنی ڈالنا ہے۔
- ☆ وائرس کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں کی علامات کی نشاندہی کرنا ہے۔

4.2 پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل(Transmission of Plant Viruses)

متاثرہ پودوں میں نئے وائرسز کو زندہ رہنے کے لئے ان کی ایک ہی سیل میں پھیلنے کی صلاحیت ان کی بقا میں معاون ہوتا ہے۔ ان وائرسز کی بقاکے اہم ذرائع میں بیج جن میں ایمبریو ہوتا ہے، میز بان پودے یا ویڈرز و ویکٹرز، خاص طور پر وہ جس میں وائرس مستقل رہتے ہیں۔ اور بعض صورتوں میں متاثرہ فصل کا کچرہ جیسے تمبا کو کے پتے اور بیرونی طور پر آلودہ بیج فعال میز بان سیل کے باہر بقا صرف اعلیٰ مستحکم وائرسز میں عام ہوتی ہے۔

زیادہ تر پودوں میں وائرس قدرتی طور پر پھیلتے ہیں اور اکثر میز بان پودوں کی وسیع رینج رکھتے ہیں۔ مختصر اور لمبی دوری کے پھیلاؤ کے لئے وائرس انتہائی متغیر ذریعے استعمال کرتے ہیں، لیکن ایک ہی قسم کے وائرس کے پھیلنے کی ایک سے زیادہ طریقے ہو سکتے ہیں۔ زندہ سیلس پر انحصار کی وجہ سے وائرس کا پھیلاؤ زیادہ تر غیر فعال ہوتا ہے وہ عام طور پر SAP یا دوسرے ذرائع یا ویکٹرز کے ذریعے پھیلتے ہیں۔

4.2.1 پودے کے اندرونی حصوں میں وئرس کی عمل ترسیل

(Transmission of Virus within the Plants)

پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل ایک اہم عمل ہے جو منظم طریقے سے متاثر میز بان پودے کے فلوئم کے ذریعے ہوتی ہے۔ متاثرہ پودوں کے اندر سیل ترسیل نقل وحمل پلازموڈسمٹا کے ذریعے سائٹوپلاسمک اسٹریم کے اشتراک سے ہوتی ہے۔ پودوں کے اندر لمبی دوری کی

غیر فعال حرکت زیادہ تر فلوئم کے ذریعے ہوتی ہے۔ جہاں وائرس کاربوہائیڈریٹ سے توانائی حاصل کرتے ہوئے نشوونما پانے والے اعضاء جسے جڑ اور تنا کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔ وائرس کا متاثرہ پتوں سے پودوں کے دوسرے حصوں میں پھیلنے کے لئے درکار وقت یا حالات مختلف میزبان پودوں میں مختلف ہوتا ہے جیسے 6 منٹ سے لے کر 10 تا 21 دن تک ہو سکتا ہے۔ پتے یا پودوں کی عمر، وائرس کے حملہ کرنے کے طریقے اور وقت، ماحولیاتی حالات وغیرہ پر منحصر ہوتا ہے۔

4.2.2 ایک پودے سے دوسرے پودے تک وائرس کی عمل ترسیل

(Transmission of Viruses from one plant to another plant)

I. مکینیکل **عمل ترسیل** : **وائرس** پودوں کے درمیان SAP کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔ جب بیمار اور صحت مند پتے ایک ساتھ یا بالواسطہ طور پر آلودہ پانی، کپڑوں، ہاتھوں اور آلات پر لگی مٹی یا کیڑوں کے رابطہ میں آتے ہیں تب وائرس منتقل ہوتے ہیں۔ جہاں، وائرس سیل کے اندر طویل عرصے تک مستقل رہتے ہیں۔ SAP یا مکینیکل **عمل ترسیل** میں ٹشوز کی چوٹ ضروری ہے۔ اس طرح جب TMV جیسے متعدی وائرس رابطے آنے سے پھیلتے ہیں تو رگڑنے سے پتے کے بالوں پر ہلکی سی چوٹ آتی ہے اور یہ متاثرہ SAP کو صحت مند پتوں میں داخل کر دیتے ہیں۔

II. **گرافٹنگ اور نباتی تولید کے ذریعے وائرس کی ترسیل:** وائرس متاثرہ میزبان پودے میں مستقل رہتے ہیں۔ وائرس ایسے تمام پودوں کے تمام حصوں میں موجود ہوتے ہے جو پودوں کی افزائش کے لیے معاون ہوتے ہیں۔ جس میں گرافٹس، بلب، ٹیوبر، جڑیں اور بڈس وغیرہ شامل ہیں۔ نئے پودے شروع سے ہی وائرس سے متاثر ہوتے ہیں۔ صحیح معنوں میں اسے ترسیل نہیں کہہ سکتے ہیں کیونکہ والدین متاثرہ پودوں کے کلون ہوتے ہیں۔ تاہم، ٹرانسمیشن کے اس طریقے سے طویل فاصلے تک وائرس کا پھیلاؤ اور بقا یقینی ہو جاتی ہے۔ اسکی بہترین مثال گنےّ اور آلو کی فصل میں وائرس سے پھیلنے والی بیماریاں ہیں۔

III. **کسکیوٹا یا ڈوڈر کے ذریعے وائرس کی ترسیل:** ڈوڈر تنا کو متاثر کرنے والا ایک **طفیلی پودہ** ہے۔ یہ ہاسٹور یا پیدا کرتا ہے جو ویسکولر بنڈلز میں داخل ہو جاتا ہے۔ پودوں میں جب گرافٹنگ کے ذریعے ویسکولر بنڈلز سے تعلق ناکام ہو جاتا ہے، تب ڈوڈر متاثرہ اور صحت مند پودوں کے ویسکولر بنڈلز کے درمیان پل کا کام کرتے ہیں۔ کبھی کبھی وائرس ڈوڈر میں بڑھ جاتا ہے۔ جیسے سیٹرس ٹریسٹیزا وائرس (Citrus tristeza virus)، آلو لیو رول وائرس (potato leave roll virus) اور ککڑی گرین موٹل موزیک وائرس (cucumber green mottle mosaic) ڈوڈر کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔

4.3 بیج اور زردانے کے ذریعے وائرس کی ترسیل

(Transmission of Viruses by Seeds & Pollen grains)

1910 سے ٹماٹر موزیک وائرس(Tomato mosaic virus) کا بیجوں سے پیدا ہونے کا شبہ تھا، 1918 سے 1919 میں عام بین موزیک (common bean mosaic) اور جنگلی ککڑی کے موزیک (wild cucumber mosaic) کے بیجوں کے ذریعے وائرس کی منتقلی ثابت ہوئی تھی۔اس وقت 100 سے زیادہ بیج سے پیدا ہونے والے وائرس کا پتہ چلا ہے۔تاہم،ان میں سے بہت سے حقیقت میں بیج سے پیدا نہیں ہوتے ہیں۔ بلکہ حقیقت میں بیج سے پیدا ہونے والے وائرس وہ ہوتے ہیں جو ایمبریو کو متاثر کرتے ہیں۔جو وائرس ایمبریو کے باہر بیج کے ٹشوز میں موجود ہوتے ہیں وہ عام طور پر متعدی نہیں ہوتے جب تک کہ میکانی طور پر منتقل نہ ہوں۔ بیجوں سے وائرس کی منتقلی،وائرس کی بجائے میزبان پودے کی ملکیت ہوتی ہے۔ یہ ایک ہی میزبان پودے میں منتقل ہو سکتا ہے لیکن دوسروں میں نہیں۔زیادہ تر نیماٹوڈ سے منتقل ہونے والے وائرس(Nepovirus) بیج کی ترسیل کا کم سے زیادہ فیصد دکھاتے ہیں لیکن زردانے کی منتقلی نہیں کرتے۔

چونکہ ایمبریو اور مادر پودے کے درمیان فلوئم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ فلیم تک محدود وائرس بیج سے پیدا نہیں ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر وہ سیڈ کوٹ میں برقرار رہیں جس کا مادر پودے کے ساتھ عروقی تعلق ہوتا ہے تب بھی وہ پودوں پر اثر انداز نہیں ہوتے ہیں، کیونکہ وہ میکانی طور پر منتقل نہیں ہوئے ہوتے ہیں۔ایمبریو سے ہونے والے انفیکشن، گیمیٹس کی پیداوار سے پہلے یا کم از کم مادر پودے سے ایمبریو کے ٹشوز کی سائٹوپلاسمک سے علیحدگی انفیکشن کے لیے ضروری ہوتی ہے۔

پولن اور نر گیمیٹس بھی انفیکشن سے متاثر ہوتے ہیں اور صحت مند پودوں پر بھی ایمبریو انفیکشن کا باعث بنتے ہیں۔ تقریباً 39 وائرس جن میں لاوائرس، نیپووائرس اور پوٹی وائرس(Lavirus, Nepovirus and Potyvirus)اور پانچ ورائڈز(viroids) پولن سے منتقل ہوتے ہیں۔ پھول کی پیداوار کے بعد صحت مند پودے کا انفیکشن بیج یا پولن وائرس کی منتقلی کا باعث نہیں بنتا۔کچھ وائرس ایمبریو کے باہر یا بیج کے ٹشوز پر منتقل ہوتے ہیں۔ بیج سے منتقل ہونے والے وائرس کی مثالیں Cowpea aphid-borne mosaic (also pollen transmitted)، ککڑی موزیک، ٹماٹر موزیک اور عام بین موزیک ہیں۔

4.4 کیڑوں کے ذریعے وائرس کی ترسیل(Transmission of Viruses by Insects)

پودوں کے تقریباً 80 فیصد وائرس ویکٹرز کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔ زیادہ تر پودوں میں وائرس آرتھروپوڈ ویکٹرز جیسے aphids، whiteflies، leafhoppers، thrips، beetles، mealybugs، mirids اور mites کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں،aphids سب سے زیادہ عام ہیں،200 سے زیادہ aphids کے انواع ویکٹر کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ منتقل ہونے کا

عمل مکینیکل نہیں ہوتا ہے بلکہ آرتھوپڑ کے مختلف گروہوں کے لیے انتہائی مخصوص ہے اور صحت مند پودوں میں منتقل سے پہلے پیچیدہ مراحل شامل ہوتے ہیں۔

4.5 پودوں میں کیڑوں کے ذریعے وائرس کے منتقل ہونے کے مراحل (Steps in transmission of viruses to plants by insects)

وائرس کی منتقلی (وائرل ذرات آر این اے یا ڈی این اے coreاور پروٹین کوٹ کے ساتھ مکمل ہوتے ہیں) متاثرہ سے صحت مند پودوں میں اس وقت ہوتی ہے جب کوئی افیڈ (یا کوئی اور ویکٹر) وائرس منتقل کرتا ہے۔ ٹرانسمیشن سائیکل میں چار مراحل ہوتے ہیں۔

وائرس کا حصول(Acquisition): ایفڈ کا متاثرہ پودے سے وائرس حاصل کرنا۔

برقرار رکھنا(Retention): پودوں کے مخصوص حصّوں کے اندر وائرس کا پہنچانا۔

تاخیر کا مرحلہ (Latency): افیڈ وائرس کو منتقل کرنے سے پہلے کی مدت ہوتی ہے۔ وائرس حاصل کرنے کے فوراً بعد اسے پھیلنے سے روکتا ہے۔ (ایک بار 'Latent' کا مرحلہ ' (LP) گزر جانے کے بعد افیڈ وائرس کو منتقل کر دیتا ہے)۔

ای نو کو لیشن (Inoculation) : یہ مرحلہ جس میں وائرس حاصل کرنے کے بعد ویکٹر کو انفیکشن شروع کرنے کے لیے صحت مند پودے کے ٹشوز میں وائرس کو منتقل کرنے کا ہوتا ہے۔

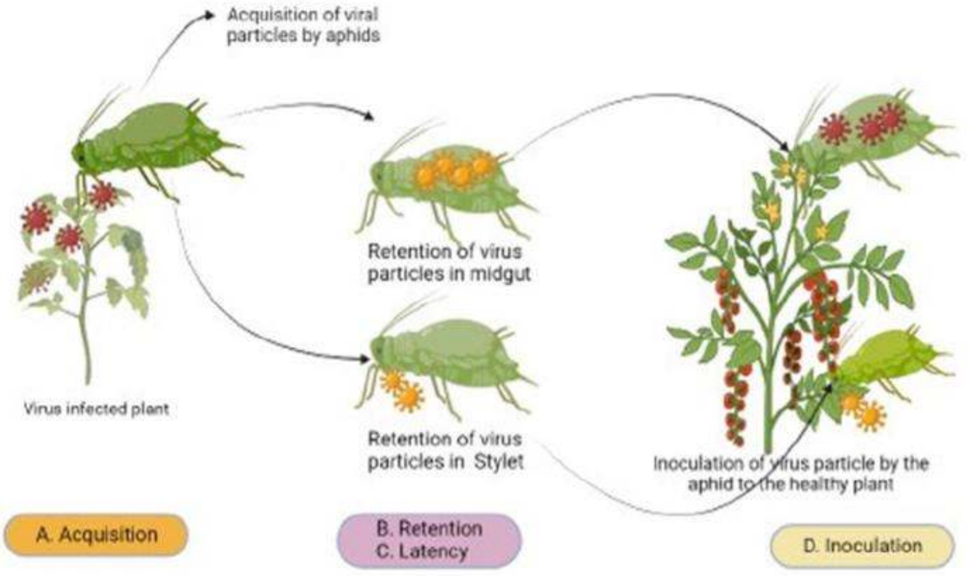

شکل نمبر 4.5: ویکٹرز میں وائرس ٹرانسمیشن سائیکل

Pic source: Resaerchgate.net

کیڑوں سے پھیلنے والے وائرل انفیکشن کے درکار وقت کی بنیاد پر، وائرس کو 3 گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1۔ غیر مستقل یا غیر سرکیولیٹو وائرس(Non-Persistent or Non-Circulative Virus)

2۔ مستقل یا سرکیولیٹو وائرس(Persistent or Circulative Virus)

3۔ نیم مستقل وائرس(Semi Persistent Virus)

غیر مستقل وائرس صحت مند پودے کو چند سیکنڈ یا منٹوں میں متاثر کر دیتے ہیں۔ زیادہ تر وقت، کیڑے مکوڑے حملہ کرنے کے ایک منٹ سے بھی کم وقت میں وائرس کو پودوں سے منتقل کر دیتے ہیں۔ Epidermal یا parenchymal سیلس غیر مستقل وائرس پائے جاتے ہیں۔ان وائرسز کو روکنے کی مدّت بہت کم ہوتی ہے اور ایک پودے پر وائرس کو منتقل کرنے کی ایک ویکٹر کی صلاحیت چند منٹوں کے بعد اسکو کمزور کر دیتی ہے۔اس کی مثال پپیتا رنگ سپاٹ وائرس(Papaya ringspot virus) ہے، جو بنیادی طور پر افڈس سے پھیلتے ہیں۔

مستقل وائرس: وائرس اور ویکٹر کے درمیان گہرا حیاتیاتی تعلق ہوتا ہے۔ویکٹر کے ذریعہ وائرس کے حصول کے بعد یہ معدے کی نالی، آنتوں کی دیوار اور لعاب کے غدود تک پہنچنے سے پہلے جسم کے سیال میں گردش کرتے ہوئے منتقل ہوتے ہیں۔اس طرح کے وائرس ویکٹر کے جسم میں دیر پا ہوتے ہیں اور ویکٹر میں طویل عرصے تک (دن، ہفتوں یا پوری زندگی تک) موجود رہتے ہیں۔اس طرح کے وائرس اکثر میز بانپودوں کے اندرونی ٹشوز میں ہوتے ہیں جیسے فلویم اور ملحقہ ٹشوز میں، انکی حصول اور انفیکشن کی مدّت عموماً طویل ہوتی ہے۔

بعض اوقات ویکٹر ہی وائرس کے لیے میزبان کے طور پر کام کرتا ہے اور انکے haemolymph میں وائرس کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ایسی حالات میں اسے کیڑے کا وائرس بھی کہتے ہیں۔اس طرح کے مستقل وائرس کو circulative propagative virus کہتے ہیں۔ جبکہ Circulative, non-propagative وائرس ویکٹر ٹشوز میں replicate نہیں ہوتے، لیکن کیڑے کے گٹ، ہیمولیمف اور لعاب کے ٹشوز کی جھلیوں سے گزر کر لعاب کے غدود تک پہنچ جاتے ہیں۔

نیم مستقل وائرس: وہ وائرس جو غیر مستقل اور مستقل وائرس دونوں کی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں اسے نیم مستقل وائرس کے نام سے جانا جاتا ہے۔ویکٹر کے ذریعے وائرس فلوئم ٹشوز میں طویل مدّت کے لیے رہتے ہیں۔ لیکن ویکٹر بغیر تاخیر کے فوری طور پر متاثر ہو جاتا ہے۔ وائرس ویکٹر میں کچھ دنوں تک برقرار رہتے ہیں۔ لیکن جب انکی کھال جھڑتی ہے اس وقت انکے جسم میں وائرس کا انفیکشن ختم ہو جاتا ہے اور جسم کے سیال مادہ میں بھی نہیں پائے جاتے ہیں۔

4.6 مٹی کے ویکٹرز کے ذریعے وائرس کی ترسیل
(Transmission of Viruses by Soil Vector)

مٹی کے ویکٹرز سے پیدا ہونے والے وائرس دو قسم کے ہوتے ہیں۔

☆ مٹی کو 20 ڈگری سینٹی گریڈ پر ایک ہفتہ یا اس سے زیادہ خشک کرنے سے انفیکشن مکمل ختم ہو جاتا ہے، مثال: نیماٹوڈز۔

☆ دوسرا مٹی کو کئی ہفتوں تک خشک کرنے کے بعد بھی انفیکشن موجود رہتا ہے مثال: فنگس۔

نیماٹوڈس کے ذریعے وائرس کی منتقلی تقریبا کیڑوں کے ذریعے منتقلی سے مشابہت رکھتی ہے۔ وائرس نوکیلی ڈنک کے ذریعے میزبان پودے میں داخل ہوتے ہیں۔ وائرس کے حصول اور انفکیشن کے وقت تک وائرس نیماٹوڈز کے جسم میں مخصوص جگہ پر مختلف مدت کے لیے برقرار رہتے ہیں۔ جیسے نیماٹوڈ ویکٹر کہتے ہیں۔ Xiphinema americanum کے ذریعے منتقل ہونے والا گریپ وائن فین لیف (grapevine fanleaf) وائرس میزبان پودے کی غیر موجودگی میں ویکٹر کے جسم میں تقریباً 4 سال تک زندہ رہتا ہے۔ سالماتی سطح پر، نیماٹوڈس کے ذریعے وائرس کی منتقلی کی خصوصیت کا تعلق وائرس پروٹین سے ہے جو کامیاب ترسیل کے لیے ضروری ہیں۔

اسی طرح مٹی سے پیدا ہونے والے 32 وائرس ہیں جو فنگل ویکٹر کے ذریعے منتقل ہوتے ہیں۔ پودوں کے وائرس کو منتقل کرنے والا فنگس کا تعلق کلاس پلاسموڈیوفورومیسیٹس (plasmodiophoromycetes) اور چائیٹریڈیومائسیٹس (chytridiomycetes) سے ہے۔ plasmodiophoromycetes حقیقی فنگس نہیں ہوتے ہیں۔ فنگس کے انواع Olpidium ،Polymyxa betae ،Polymyxa graminis ،spongospora subterranea f. brassicae and Olpidium bornovanus میزبان جڑوں کو اپنے زوسپورس کے ذریعے متاثر کرتے ہیں۔ دو Olpidium spp زوسپورس پر 10 پولی ہیڈرل وائرس باہر سے منتقل کرتے ہیں۔ 18 rod shape وائرس باقی بیضوں کے اندر زندہ رہتے ہیں۔ وائرس کی موجودگی فنگس کے بیضوں کی لمبی عمر پر منحصر ہے۔ حالیہ پیشرفت وائرس کے اسپورس اور ویکٹر کے درمیان تعامل کو واضح کررتے ہیں۔ جو وائرس کی کیپسڈ (Capsid) کے ساتھ ساتھ زوسپورس پر مخصوص حصّوں میں ترسیل میں ملوث رہتے ہیں۔ اس سے قبل Synchytrium endobiotcum کو بھی آلو کی فصل میں وائرس کا ویکٹر سمجھا جاتا تھا۔ ویسے ہی وائرس کے منتقل کرنے میں Pythium کو بھی ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔

4.7 پودوں میں وائرس کی بیماریوں کی علامات(Symptoms of Viral Diseases in Plants)

وائرس پودوں میں نظر آنے والی غیر معمولی تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں جنہیں علامات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ وائرس جب پودوں پر حملہ آور ہوتے ہیں تب انفیکشن تو ہوتا ہے، لیکن علامات ظاہر نہیں ہوتے ہیں اس مدّت کو Latent period کہتے ہیں۔ایک ہی وائرس مختلف میز بان پودوں پر مختلف علامات پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے (پودوں کی اقسام یا کاشت کے لحاظ سے)۔یعنی، وائرس انفیکشن کے علامات میز بان پودے کے رد عمل کی عکاسی کرتا ہے بنسبت اپنی خصوصیت کے۔علامات کا اظہار بہت سے عوامل سے ہوتا ہے جیسے

1) وائرس کی قسم اور تناؤ۔ 2) میز بان پودوں کے اقسام۔
3) پودے کی نشوونما کے مرحلے۔ 4) میز بان پودے کی فزیالوجی۔
5) انفیکشن کا دورانیہ۔ 6) دوسرے وائرس اور پیتھوجینز کی موجودگی اور
7) ماحولیات اور موسمی حالات۔

زیادہ تر وائرل انفیکشن میز بان سیل کے ذریعے پھیلنے والے ہوتے ہیں۔ یہ ممکن ہے کہ وائرس مقامی زخموں کے میز بان پودے میں زخم کے علاقے تک محدود ہو سکتا ہے۔ ایک ہی وائرس ایک میز بان پودے میں مکمل انفیکشن اور دوسرے میں صرف مقامی زخم کا سبب بن سکتا ہے۔عام طور پر جڑ اور تنے کے Meristematic سیلس وائرس موجود نہیں ہوتے ہیں۔ بعض صورتوں میں ابتدائی تیزی سے پیدا ہونے والی بنیادی علامات بعد میں پیدا ہونے والی علامات سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ عام طور پر، وائرس نئے حصوں میں اپنی علامات ظاہر کرتے ہیں جو پرانے حصوں سے زیادہ حساس ہوتے ہیں۔ جہاں علامات کے نتیجے میں حملہ آور سیلس کی فوری موت ہو جاتی ہے، اس طرح، پودے انفیکشن (مقامی گھاو) کے مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے حساس رد عمل ظاہر کرتے ہیں اور انتہائی حساس ہو جاتے ہیں۔

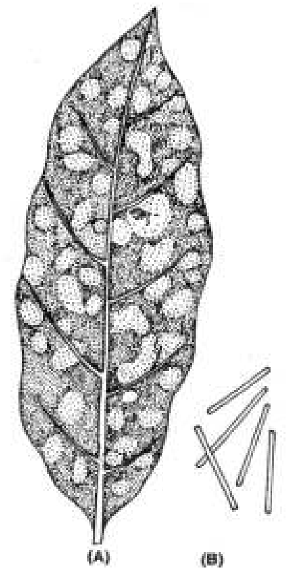

شکل 4.7(a): Mosaic of Tabacco

(Source: R.P. Singh – Plant Pathology Chapter – 32)

وائرس کی بیماریوں کی سب سے واضح علامات بیرونی حصوں جیسے پتوں کی رنگت میں تبدیلی اور غیر معمولی نشوونما کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔اندرونی علامات بھی پیدا ہوتی ہیں اور زیادہ مخصوص ہوتی ہیں لیکن یہ آپٹیکل اور الیکٹران مائکروسکوپ کے مشاہدے کے بعد ہی پہچانی جاسکتی ہیں۔

بیرونی علامات: موزیک: پتوں پر مختلف قسم کی رنگ کی تبدیلیاں ظاہر ہوتی ہے۔موزیک کی علامات میں دھندلے سبز اور پیلے دھبّے نظر آتے ہیں۔جب پیلا رنگ یکساں اور شکل ناہموار ہو تو اسے کلوروسس (chlorosis) کہا جاتا ہے۔ Poaceae خاندان میں، موزیک لکیروں اور دھاریوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔

جھلس جانا(Scorching): مکمل پتے یا اس کے حاشیے کا جھلس جانا۔

Vein clearing: پتّوں کے رگوں کے قریب کے ٹشوز پیلے ہو جاتے ہیں اور باقی لیمینا کی سطح سبز رہتی ہے۔

Vein banding: پتّوں کے رگوں کے قریب ٹشوز سبز رہتے ہیں اور باقی لیمینا کی سطح پیلی ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے پتّوں کی ظاہری ساخت میں کچھ تبدیلیاں بھی آتی ہیں، جو پتوں کے سبز حصوں کی نشوونما کو روک دیتی ہے جیسے سکیڑنا(puckering) کہا جاتا ہے۔ایک خاص انداز میں سیلس کے خشک ہونے سے دائرے کی شکل کے دھبے یا سیاہ رنگ کے دھبے پیدا ہوتے ہیں۔

وائرس سے متاثرہ پودے عام طور پر ٹھیک نہیں ہوتے۔تاہم، گہرے سبز رنگ کے دھبّے اکثر دیکھے جاتے ہیں۔جو وائرس سے پاک ہیں لیکن پیلے رنگ کے وائرس سے متاثرہ ٹشوز سے گھرے ہوئے ہوتے ہیں۔

نمو کے انداز میں تبدیلیاں Leaf curl: ایک ایسی علامت ہے جس میں پتے حاشیے سے پیچھے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور لیمینا کے مرکز کو اوپر کی طرف لاتے ہیں۔ leaf roll میں حاشیہ اندر کی طرف لپک کر گرت کے بیچ میں مڈریب کے ساتھ گڈھے جیسی شکل بناتا ہے۔ نشاستے کے جمع ہونے کی وجہ سے پتے موٹے اور چمک دار ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات، پتے کی پچھلی طرف بڑھنے لگتے ہیں۔پتوں اور دیگر اعضاء پر بھی ابھار پیدا کرتے ہیں۔موزیک کی کچھ بیماریوں میں، پتے غیر معمولی طور پر فرن جیسی ظاہری شکل کے ساتھ جڑے ہوئے ہو سکتے ہیں، جو اکثر filiform or shoe-string کے ڈھانچے بناتے ہیں۔

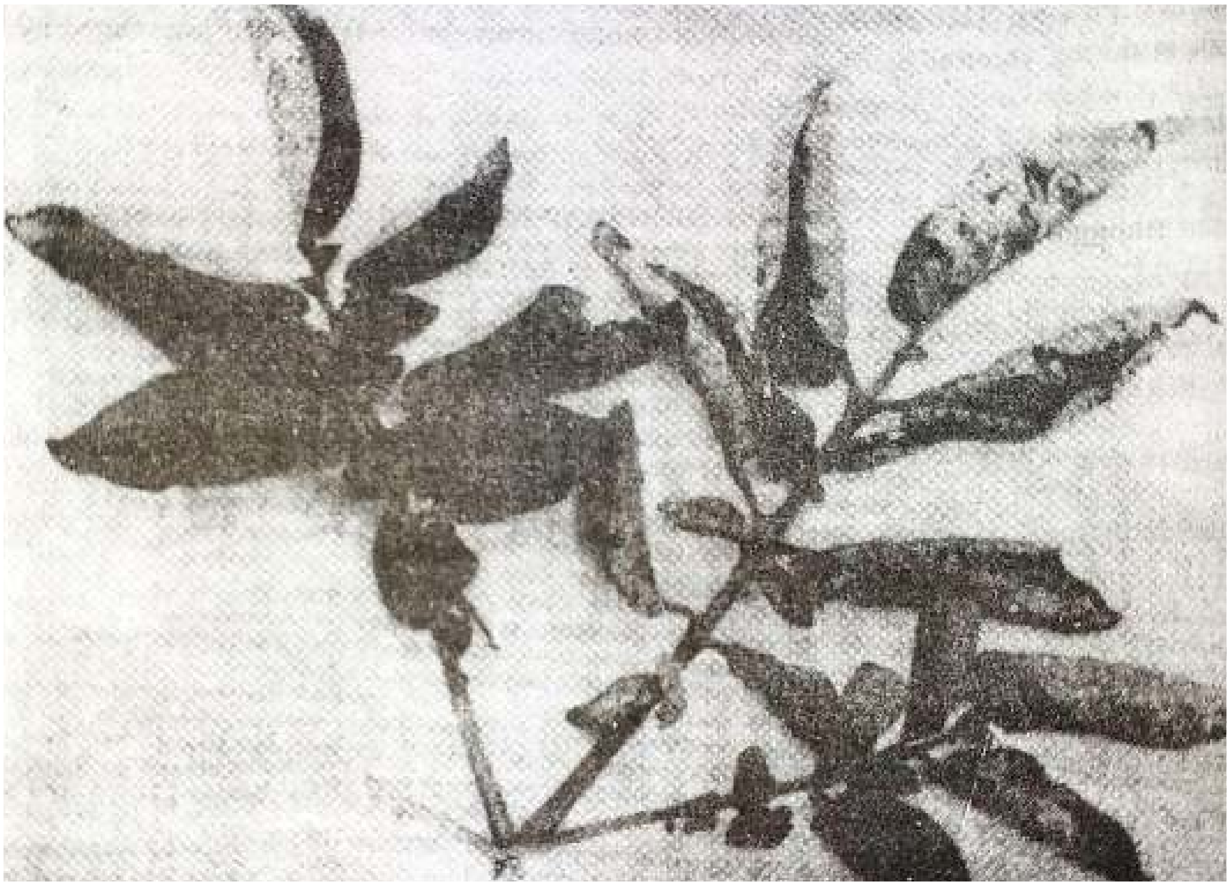

شکل(b) 4.7 : Potato Leaf Roll

(Source: Plant Pathology – R.P. Singh – Chapter 32)

پتوں اور ٹہنیوں کے سائز میں کمی وائرس کی بہت سی بیماریوں میں ایک عام علامت ہے۔ جب پتے چھوٹے ہوتے ہیں تو وہ پودے کو جھاڑی والی شکل دیتے ہیں۔ انٹر نوڈس کا چھوٹا ہونا پودے کے بونے یا نمو کو روکنے کا سبب بنتا ہے۔ ہائپر ٹرافی (hypertrophy) اور ہائپر پلاسیا(hyperplasia) کی وجہ سے زیادہ بڑھنے کے نتیجے میں bunchy top or witches broom کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ بعض اوقات تنے میں غیر معمولی سپائیک جیسی اسپنڈل ٹیو بر اور spindle shoots کی نشوونما ہوتی ہے۔ **بیرونی نیکروسس** میں کلیوں اور ٹہنیوں کی نوک کا خشک ہونا شامل ہے۔ وائرس سڑنے کا سبب نہیں بنتے جو بیکٹیریا اور فنگس کے ثانوی حملے کی وجہ سے خشک ہونے والے بٹشوز میں ہوتا ہے نوک کا۔ اس کے ساتھ پانی کی کمی کی وجہ سے ہونے والی تبدیلیوں (زائلم کی خرابی) میں سوکھنا، مرجھا جانا اور کھرچ شامل ہیں۔

اندرونی علامات: وائرس سے متاثرہ پودوں میں اندرونی تبدیلیوں کا مشاہدہ الیکٹران مائکروسکوپی کے ذریعے کیا جا سکتا ہے اور ان میں (a) اناٹومیکل اور ہسٹولوجیکل تغیرات ، (b)-سائٹولوجیکل اور ultra-structural تبدیلیاں اور (c)وائرل انکلوژن باڈیز کی تشکیل شامل ہیں۔

اناٹومیکل اور ہسٹولوجیکل تبدیلیاں: چونکہ وائرس کی سرگرمی میزبان سیلس میں شروع ہوتی ہے اور ان تک ہی محدود ہوتی ہے، اس لیےاناٹومیکل تبدیلیوں کی توقع زیادہ ہوسکتی ہے جو وائرس سے متاثرہ پودوں میں رونما ہوتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں اکثر بیرونی علامات کے لیے ذمہ دار ہوتی ہیں۔

سیلس سائز(ہائپوٹرافی) یا تعداد میں کمی (ہائپوپلاسیا) ہوسکتے ہیں یا سائز(ہائپرٹرافی) یا تعداد میں بڑھنا (ہائپرپلاسیا) سکتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ ہائپرپلاسیا ٹشوز کے پھیلاؤ کا باعث بنتا ہے جس کی وجہ سے witches broom، bunchy top وغیرہ رونما ہوتی ہیں۔ سیلس مر سکتے ہیں (نیکروسس) یا مواد میں تغیرات جیسے کلوروپلاسٹ کا تبدیل ہونا جو کلوروسس اور مرکزے پر سوجن کا باعث بنتا ہے۔ پتوں کے علاوہ ٹشوز میں بھی ساختی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ فلوئیم نیکروسس ہوتی ہے جیسا کہ آلو کی leaf roll بیماری میں ہوتا ہے۔ sugarbeet کے curly top بیماری میں اوپری حصے میں ہائپرپلاسیا ہوتا ہے جس کے نتیجے میں فلوئیم پیرنکائما سیلس میں ٹیومر بنتے ہیں۔

سائٹولوجیکل اور ultra-structural تبدیلیاں: مرکزی سیل آرگنیلز سے متاثرہ ہوائرس نیوکلئس، کلوروپلاسٹ اور مائٹوکونڈریا میں دکھائی دیتے ہیں۔ یہ آرگنیلز ریزہ ریزہ ہو سکتے ہیں۔ وائرس کے انفیکشن کی بعض صورتوں میں نیوکلیس اور نیوکلیولس میں پر سوجن نظر آتی ہے۔ پتے کے رنگ میں تبدیلی کلوروپلاسٹ یا ان کے روغن میں تبدیلی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کلوروپلاسٹ کا انحطاط بھی وائرس اور میزبان پودے کے امتزاج پر منحصر ہوتا ہے۔

وائرل انکلوژن باڈیز Viral inclusion bodies (IBs) :

ان کو وائرس انفیکشن کے نتیجے میں "انٹرا سیلولر ڈھانچے تیار کردہ" "ڈی نوو" کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ ڈھانچے اکثر وائرس کے ذرات پر مشتمل ہوتے ہیں اور نارمل خوردبین کے ساتھ دکھائی دے سکتے ہیں۔ انکلوژن باڈیز کرسٹل ڈھانچے سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ نیوکلئس میں یا سائٹوپلازم میں ہو سکتے ہیں۔

Nuclear Inclusions نیوکلیوپلازم میں، نیوکلیولس میں یا نیوکلیس ممبرین کے درمیان ہو سکتے ہیں۔ نیوکلیوپلازم میں شمولیت عام طور پر پروٹین کرسٹل یا وائرس کے ذرات سے بنے کرسٹل ڈھانچے ہوتے ہیں جو نیوکلئس سے شروع ہوکر سائٹوپلازم میں پائے جاتے ہیں۔ نیوکلیولس کے دائرے میں inclusions کرسٹلائن شکل میں الیکٹران میں ظاہر ہوتے ہیں۔ نیوکلیولی میں پروٹین کرسٹل اسکی شکل کو بگاڑ دیتے ہیں۔ Cytoplasmic inclusions یہ وائرس کرسٹل، پن وہیلز، یا پرت چڑھے ہوئے ذرات، پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جو الیکٹران کے گھنے مواد میں وائرل ذرات بناتے ہیں جسے وائروپلازم کہتے ہیں۔

4.8 وائرس کی علامات کو متاثر کرنے والے عوامل
(Factors affecting Virus Symptoms)

پودوں کے وائرس کی زیادہ تر بیماریوں کی علامات تیزی سے نشوونما کرنے والے پودوں پر سب سے زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ وہ پودے جو انفیکشن کے وقت تقریباً پختہ ہو جاتے ہیں عام طور پر نئی نشوونما پانے والے حصوں کے علاوہ کسی بھی حصے میں علامات پیدا نہیں کرتے۔ کچھ بیماریوں میں، جیسے کہ ringspot of tobacco میں، علامات پختہ پودوں کے متاثرہ حصوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔ کچھ متاثرہ پودے جن میں بیماری کی بہت معمولی یا کوئی علامت نہیں ہوتی وہ وائرس کے کیریئر ہو سکتے ہیں جو ان سے حساس میزبان پودوں میں منتقل ہوتے ہیں جن میں علامات ظاہر ہوں گی۔ انہیں غیر علامتی کیریئر (symptomless carriers) کہا جاتا ہے۔ بعض ایسے چھپے ہوئے کیریئرز ہوتے ہیں جو ناموافق ماحولیاتی حالات کی وجہ سے علامات کو محض چھپا کر رکھتے ہیں اور جب ماحول سازگار ہو جائے تو علامات ظاہر ہوتے ہیں۔ بہت سے وائرس کو latent وائرس کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ وہ میزبان میں موجود ہونے کے باوجود علامات پیدا نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ چھپی ہوئی علامات متاثرہ فصلوں میں بیماری کے صحیح خاتمے میں بڑی مشکلات پیدا کرتی ہیں۔

روشنی(Light): روشنی کے مختلف شعاعوں کے اثرات وائرس پر اثر انداز ہوتے ہیں اور یہ ممکن ہے کہ وہ علامات کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ بہت سے وائرس کی بیماریوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر پودے سائے میں ہو تو علامات چھپے ہوتے ہیں مگر روشنی پڑھنے پر ظاہر ہوتے ہیں۔

نمی(Moisture): گنے کے موزیک وائرس، اسٹریک وائرس اور دیگر ٹراپیکل پودوں کے وائرس میں بیماری کی علامات ماحول میں نمی کی وجہ سے زیادہ واضح ہوتی ہیں۔ خشک حالات میں علامات ظاہر نہیں ہوتے ہیں۔

درجہ حرارت(Temperature): درجہ حرارت کا موزیک بیماریوں کی علامات پر بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ زیادہ تر پودوں میں مخصوص درجہ حرارت پر موزیک علامات پیدا نہیں ہوتے ہیں۔ علامات کی مثالی درجہ حرارت اور میزبان پودوں کی نشوونما کے درمیان درجہ حرارت کا فرق ہے۔ ایک ہی درجہ حرارت ایک وائرس کے اثرات کو چھپا سکتا ہے اور دوسرے کے اثرات کو ظاہر کر سکتا ہے۔ تاہم، یہ جاننا چاہئے کہ علامات کا غائب ہونا، پودے کی صحت مندی کی نشانی نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ درجہ حرارت replication اور translocation پر اثر انداز ہوتا ہے۔ Barley کا بروم موزیک وائرس کا انفیکشن زیادہ تر 20 °C /24 (دن/رات) پر veins کے اندر اور اس کے آس پاس کے سیلس تک محدود ہوتا ہے لیکن جب پودوں کو 2 گھنٹے کے لئے 34°C پر رکھا جاتا ہے تو اس پابندی پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

میزبان پودوں کی غذائیت(Host nutrition): تجرباتی طور پر یہ ثابت ہوا ہے کہ پودوں میں ان کے میکرو اور مائیکرو نیوٹریشن وائرس کے انفیکشن اور علامات کی شدت کو متاثر کرتے ہیں۔ عام طور پر، پودوں کی غذائیت اسکی نشوونما کو فروغ دیتی ہے وہیں وائرس کی افزائش کو بھی فروغ دیتی ہے۔ نائٹروجن اور فاسفورس کی فراہمی میں اضافے کے ساتھ انفیکشن میں اضافہ ہوتا ہے۔ پوٹاش کی کم مقدار انفیکشن کو بڑھاتی ہے۔ تاہم، اگر اسے زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو انفیکشن کی شرح کم ہو جاتی ہے۔

4.9 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

متاثرہ پودوں میں نئے وائرسز کو زندہ رہنے کے لیے ان کی ایک ہی سیل میں پھیلنے کی صلاحیت ان کی بقا میں معاون ہوتی ہے۔ متاثرہ پودے کے اندر سیل تا سیل نقل و حمل پلاز موڈ سمٹا کے ذریعے سائٹوپلاسمک اسٹریم کے اشتراک سے ہوتی ہے۔ وائرس کے حملہ کرنے کے طریقہ اور وقت، ماحولیاتی حالات وغیرہ پر منحصر ہوتا ہے۔ جب بیمار اور صحت مند پتے ایک ساتھ یا بالواسطہ طور پر آلودہ پانی، کپڑوں، ہاتھوں اور آلات پر لگی مٹی یا کیڑوں کے رابطہ میں آتے ہیں تب وائرس منتقل ہوتے ہیں۔ وائرس متاثرہ میزبان پودے میں مستقل رہتے ہیں۔ وائرس ایسے تمام پودوں کے تمام حصوں میں موجود ہوتے ہے جو پودوں کی افزائش کے لیے معاون ہوتے ہیں۔ ویکٹرز جیسے افیڈز کے ذریعے چار مراحل میں منتقل ہوتے ہیں۔ کیڑوں سے پھیلنے والے وائرل انفیکشن کے درکار وقت کی بنیاد پر، وائرس کو 3 گروہوں مستقل، مستقل اور نیم مستقل وائرس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مٹی کے ویکٹرز نیماٹوڈز دو اور فنگس کے ذریعے وائرس پھیلتے ہیں۔ وائرس جب پودوں پر حملہ آور ہوتے ہیں تب انفیکشن تو ہوتا ہے، لیکن علامات ظاہر نہیں ہوتے ہیں اس مدّت کو Latent period کہتے ہیں۔ وائرس کی بیماریوں کی سب سے واضح علامات بیرونی حصوں جیسے پتوں کی رنگت میں تبدیلی اور غیر معمولی نشو و نما کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ روشنی، نمی، درجہ حرارت وغیرہ وائرس کی علامات کو متاثر کرنے والے عوامل ہیں۔

4.10 کلیدی الفاظ (Keywords)

موزیک کلوروسس نیکروسس، پیتھو جینز، انفیکشن، ہائپوٹرافی، ہائپوٹرافی، ہائپو پلاسیا، ہائپر ٹرافی، ہائپر پلاسیا، ویکٹرز، نیماٹوز ممکینیکل، گرافٹنگ اور نباتی تولید وائرل انکلوژن باڈیز، نیوکلیو پلازم۔

4.11 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

4.11.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i۔ پودوں میں وائرس کی عمل ترسیل متاثرہ پودوں میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے ذریعے ہوتی ہے۔

ii۔ بیج سے پیدا ہونے والی وائرس کی بیماری ۔۔۔۔ کو متاثر کرتی ہے۔

iii۔ Papaya ringspot وائرس ۔۔۔۔۔۔ سے پھیلتے ہیں۔

iv۔ Grape vine leaf وائرس میزبان پودے کی غیر موجودگی میں ویکٹر کے جسم میں ۔۔۔۔۔ سال تک زندہ رہ سکتا ہے۔

(a) 5 (b) 10 (c) 4

v۔ وائرس جڑ اور تنے کے ۔۔۔ سیلس میں موجود نہیں ہوتے ہیں۔

(a) Meristematic (b) Parenchymatic (c) Vascular bundles

vi. مٹی کے ویکٹرز سے پیدا ہونے والے وائرس ۔۔۔۔ اور ۔۔۔۔۔ ہیں۔

vii.---------- بیماری میں پتے حاشیے سے پیچھے کی طرف مڑ جاتے ہیں۔

viii. Latent period سے کیا مراد ہے؟

ix. ڈوڈر سے پھیلنے والے وائرس کے نام بتائیں۔

x. وائرو پلازم کسے کہتے ہیں؟

4.11.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ کسکیوٹا کے ذریعے وائرس کی ترسیل کیسے ہوتی ہے؟

2۔ بیج اور ذردانے کے ذریعے وائرس کی ترسیل پر مختصر نوٹ لکھیئے؟

3۔ پودوں میں وائرس سے متاثر بیرونی علامات بیان کریں؟

4۔ مٹی کے ویکٹرز کونسے ہیں ان پر مختصر نوٹ لکھیئے۔

5۔ وائرس کی علامات کو متاثر کرنے والے عوامل کونسے ہیں؟

4.11.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ پودوں میں وائرس ٹرانسمیشن کے ذرائع لکھیئے؟

7۔ کیڑوں میں پھیلنے والے وائرل انفیکشن کے گرہوں کے بارے میں تفصیلی نوٹ لکھئے۔

8۔ پودوں میں وائرس کی بیماریون کے علامات بیان کریں۔

9۔ پودوں میں کیڑوں کے ذریعے وائرس منتقل ہونے کے مراحل معہ خاکہ کے بیان کیجئے؟

10۔ پودوں میں وائرس کے بیماریوں کے اندرونی علامات لکھیئے؟

4.12 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Singh, R.S. (2009) – Plant Diseases (9th Edition) Oxford and IBH Pvt. Ltd. New Delhi (Chapter 12, Pg. No. 515-523).
2. Pidikti, p. et al (2023). A review on molecular aspects of virus – vector relationship to the aphids. Journal of applied and Natural Science, 15(2) 616-623. (researchgate.net

بلاک-2(Block – II)

اکائی 5: جرثوموں(Pathogens)کا میزبان پودوں میں داخلہ

اکائی کے اجزاء

5.0 تمہید
5.1 مقاصد
5.2 Inoculum and Inoculation
5.3 Penetrationسے قبل جرثوموں کا عمل
5.4 Penetration
5.4.1 Direct Penetration
5.4.2 Indirect Penetration
5.4.3 قدرتی کھلے حصوں سے
5.4.4 Hydathodesکے ذریعے
5.4.5 Lenticelsکے ذریعے
5.5 Infection
5.6 Invasion
5.6.1 Local Infection
5.6.2 Systemic Infection
5.7 جرثوموں میں نمواور تولیدی عمل
5.8 اکتسابی نتائج
5.9 کلیدی الفاظ
5.10 نمونہ امتحانی سوالات
5.10.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات
5.10.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات
5.10.3 طویل جوابات کے حامل سوالات
5.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد

5.0 تمہید(Introduction)

پودوں میں پھیلنے والی کوئی بھی بیماری کئی ایک مراحل سے گزرتی ہے۔ بیماری کے انفکشن (Infection)سے لے کر اس کے ظاہر ہونے تک کئی ادوار آتے ہیں۔ بیماری کا دور جرثومہ(Pathogen)کے دور حیات سے مطابقت رکھتا ہے۔ بیماری کا ظاہر ہونا، اس کا بڑھنا اور ایک مدت تک اس کا بنے رہنا ایک لحاظ سے جرثومہ کے خواص کو ظاہر کرتا ہے۔ بیماری کے دوران پودوں میں بہ اعتبار ساخت اور فعلیات کئی ایک تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

بیماری کے دور حیات کے بنیادی مراحل حسب ذیل ہیں:

- ☆ جرثومہ کا پہونچنا(Inoculation)
- ☆ خلیوں میں داخلہ(Penetration)
- ☆ انفکشن کی اثرپذیری(Establishment of Infection)
- ☆ جرثومہ کی حملہ آوری(Colonisation (Invasion
- ☆ جرثومہ کا نمو پانا اور عمل تولید(Growth and Reproduction)
- ☆ جرثوموں کا پھیلنا

میزبان پودوں کے خلیوں میں جرثومہ کا داخلہ کئی طریقوں پر ہوتا ہے۔ایک دفعہ پودے کے خلیوں میں داخل ہو جانے کے بعد جرثومے وہاں نمو پاتے ہیں۔اور عمل تولید کے ذریعے ان کی تعداد میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ یہ جرثومے پودے کے کچھ حصوں یا پھر پورے پورے کو متاثر کرتے ہیں۔ان کا اثر کرنا بیماری کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے جو یا تو پودے کے ایک حصہ تک ہی محدود رہتا ہے۔یا پھر پودے کے بیشتر حصوں کو بیمار بنائے دیتا ہے۔

5.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں بیماری کے جرثوموں کا میزبان پودے کے خلیوں میں داخل ہونا اور پھر ان کا نمو پانا اور پودے میں بیماری کا ظاہر ہونا زیر مطالعہ ہے۔ جرثوموں کے داخلہ سے بیماری کا سبب بننے والے مادے(Inoculum)اور اسکا میزبان پودوں تک پہونچنے کے عمل سے طالب علموں کو روشناس کرانا بھی مقاصد میں شامل ہے۔

5.2 Inoculum and Inoculation

بیماری کا سبب بننے والا مادہ Inoculum کہلاتا ہے۔

:Inoculation

بیماری کے جرثوموں کا پودوں سے ایصال Inoculation ہے۔Inoculation کے سبب ہی انفکشن لاحق ہوتا ہے۔

- ☆ فنجی میں Inoculum اسپورس، Sclerotia یا مائیسیلیم کے ٹکڑوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

- ☆ بیکٹیریا، فائیٹو پلازما، پروٹوزوا، وائیرس (Viroids) میں Inoculum سالم جرثوموں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- ☆ نیماٹوڈس میں بڑے نیماٹوڈس، چھوٹے نیاٹوڈس یا انڈے ہی Inoculum ہیں۔ اعلیٰ طفیلی پودوں میں پودوں کے حصے یا ان کے بیج Inoculum کا کام کرتے ہیں۔
- ☆ پرائمری Primary inoculums یہ وہ Inoculum ہے جو غیر سازگار حالات یا غیر موسم میں خوابیدہ حالت میں رہتا ہے۔ جو ہی اسے سازگار موسم میسر آتا ہے۔ یہ Infection کا کام کر گزرتا ہے۔
- ☆ ثانوی (Secondary Inoculum): پرائمری Inoculum سے حاصل ہونے والے Inoculum کو ثانوی Secondary inoculums کہا جاتا ہے۔ اس سے ثانوی Infection ہوتا ہے۔
- ☆ Inoculum کے ساتھ موافق موسمی حالات بھی ضروری ہیں۔ اُسی وقت ہی Infection کار گر ہو سکتا ہے۔
- ☆ بیماری کے ظاہر ہونے کے لئے موافق موسمی حالات، Inoculum کی مقدار، جرثوموں کی قوت اور میزبان پودوں کی کمزوری (Susceptibility) اہمیت رکھتی ہیں۔
- ☆ Inoculum جو مدامی پودوں، زمین اور پودوں کی باقیات Debrin میں بسیرا کیئے ہوتا ہے ہوا۔ پانی، کیڑوں یا انسانوں کے ذریعے میزبان پودوں تک پہونچتا ہے۔
- ☆ Inoculum کا بہت سا حصہ پودوں کے علاوہ دوسری چیزوں پر جا گرتا ہے اور اس کا صرف تھوڑا سا حصہ ہی پودوں پر پڑتا ہے۔
- ☆ زمین میں موجود بعض Inoculum جیسے Zoospores اور Nematodes میزبان پودوں کی جانب پودوں کی جڑوں سے خارج ہونے والے شوگرس اور امینو ایسڈ کے ذریعے راغب ہوتے ہیں۔ اس طرح کے عمل کو Chemotaxis کہا جاتا ہے۔
- ☆ Vectors کے ذریعے جرثوموں کی منتقلی بہت تیز ہوتی ہے۔

5.3 Penetration سے قبل جرثوموں کا عمل

(Pre-Penetration Activities of the Pathogen on the Hast Surface)

- ☆ سب سے پہلے تمام fungi، بیکٹیریا اور اعلیٰ طفیلی پودوں کا میزبان پودوں سے اتصال ضروری ہے۔
- ☆ یہ اتصال Inoculum کے مادوں سے ممکن ہو پاتا ہے۔ ان مادوں میں پانی میں نا قابل حل Polysacharides، Glycoproteins، Lipids اور Fibrillar materials ہوتے ہیں جو نم ہو جانے پر لیدار ہو جاتے ہیں جس سے Pathogens پودوں سے چپک جاتے ہیں۔
- ☆ ایسے جرثومے جن میں فائیٹو پلازما، مخصوص بیکٹیریا یا Fastidious bacteria، پروٹوزوا اور بہت سے وائیرس شامل ہیں راست طور پر Vector کے ذریعے میزبان پودوں کے خلیوں میں پہونچ جاتے ہیں۔

☆ بہت سے جرثومے ابتداء میں پودوں کی بیرونی سطح پر نشو نما پاتے ہیں جس سے ان میں مناسب میکانکی، فعلیاتی اور کیمیائی قوت پیدا ہوتی ہے جس سے وہ میزبان پودے میں پائی جانے والی داخلہ کی رکاوٹوں کو توڑ سکتے ہیں۔

☆ بعض fungi میں میزبان پودوں پر پہونچنے والے اسپورس germ tube بناتے ہیں جن کی مدد سے وہ میزبان خلیوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔

☆ اعلیٰ طفیلی پودوں کے بیج نمو پاکر میزبان پودے کے خلیوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔ یہ بیج کے radical کے ذریعے خلیوں میں داخل ہوتے ہیں یا پھر ان سے ننھے ننھے پودے نکلتے ہیں جو آگے چل کر میزبان خلیوں میں Houstoria کے ذریعے پیوست ہو جاتے ہیں۔

☆ Nematode کے انڈے مناسب درجہ حرارت اور نمی پر کارکرد ہو جاتے ہیں۔

5.4 Penetration

بیماری کے جرثومے (Pathogen) پودوں میں خلوی دیواروں، قدرتی طور پر کھلے حصے اور پودوں کے زخم (Wounds) کے ذریعے داخل ہوتے ہیں۔

5.4.1 Direct Penetration

☆ یہ جرثوموں کے داخلہ کا سب سے عام طریقہ ہے جسے fungi، Oomycetes اور نیماٹوڈا اختیار کرتے ہیں۔ طفیلی پودے بھی یہی طریقہ اپناتے ہیں۔

☆ Non-obligate parasite fungi باریک hyphae کے مدد سے داخل ہوتے ہیں۔

☆ Obligate parasite اپنا داخلہ ایک مخصوص ساخت Peg کے ذریعے کرتے ہیں جو Mycelium اور پودے کے مقام اتصال پر پیدا ہوتے ہیں۔

☆ جرثوموں کے hyphae خلوی دیوار میں ایک میکانکی طاقت اور اینزائم کی مدد سے داخل ہوتے ہیں۔

☆ Peg کی صورت میں اس سے باریک hyphae پیدا ہوتے ہیں جو میزبان میں Cuticle اور Cell wall کے ذریعے داخل ہو جاتے ہیں۔

☆ طفیلی پودے بھی مخصوص ساخت بناتے ہیں اور fungi کی طرح میزبان پودوں میں داخل ہوتے ہیں۔

☆ Nematodes کی صورت میں داخلہ ان کے آگے پیچھے ہونے کی حرکات اور ان کے Stylets کے ذریعے ہوتا ہے۔ ان کی حرکات سے خلوی دیوار میں سوراخ بنتے ہیں جن کے ذریعے Stylets اندر داخل ہوتے ہیں اور پھر پورے Nematodes داخل ہو جاتے ہیں۔

5.4.2 Indrect Penetration(زخموں کے ذریعے)

اس قسم کے داخلہ میں جر ثومے پودوں کے زخموں سے پودوں کے اندر رسائی حاصل کرتے ہیں۔

- ☆ یہ طریقہ تمام بیکٹیریا، بہت سے فنجی، بعض وائیرس اور سبھی Viroids میں اپنایا جاتا ہے جہاں Wounds کے راستہ سے جر ثومے اندر داخل ہوتے ہیں۔
- ☆ Virus اور Viroids ان زخموں سے بھی داخل ہوتے ہیں جو انسانی کاموں کے نتیجے میں اوزار یا آلات کے استعمال سے پودوں میں لگ جاتے ہیں۔

5.4.3 قدرتی کھلے حصوں کے ذریعے (Indirect Penetration)

پودوں کے کھلے حصوں میں Stomata عام حصے ہیں جو پتوں پر خاص طور پر پتوں کی نچلی سطح پر زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ یہ دن کے وقت کھلے رہتے ہیں جب کہ رات میں تقریباً بند ہو جاتے ہیں۔

- ☆ بیکٹیریا جو پانی میں موجود ہوتے ہیں۔ وہ اسٹومیٹا کے ذریعے اندر پہونچ جاتے ہیں۔
- ☆ Fungi کے اسپورس Spores پودوں کی سطح پر نمو پاتے ہیں اور اپنے germ tube کی مدد سے اسٹومیٹا کے راستے اندر داخل ہو جاتے ہیں۔
- ☆ Germ tube ایک خاص قسم کی ساخت بنا لیتے ہیں جو Stomata کو گھیر لیتی ہے۔ اس کے بعد Hyphae کی مدد سے جر ثومے اندر داخل ہو جاتے ہیں۔
- ☆ اسٹومیٹا سے زیادہ تر جر ثوموں کا داخلہ اُسی وقت ہوتا ہے جب وہ کھلی ہوئی حالت میں رہتے ہیں۔ تاہم بعض جر ثومے بند اسٹومیٹا سے بھی اندر داخل ہو سکتے ہیں۔

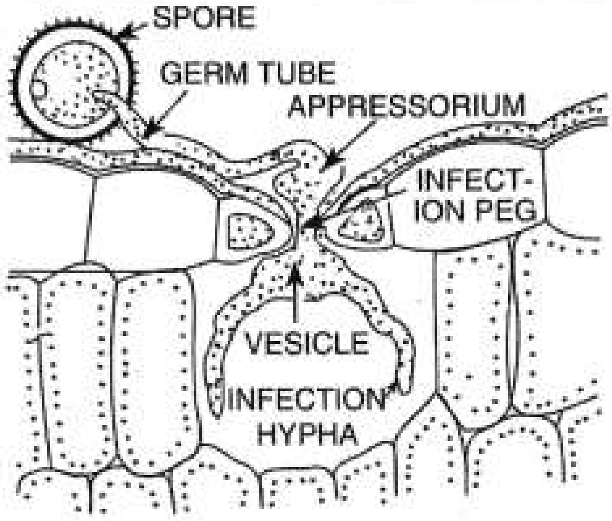

شکل 5.4.3: Entry of Fungal germtube through stoma

(Source: Plant Pathology by R.P. Singh – Kalyani Publisher)

Hydathodes 5.4.4 کے ذریعہ داخلہ

یہ Hydathodes پتوں کے کناروں اور سروں پر موجود ہوتے ہیں۔ یہ وہی ساختیں ہیں جن سے Guttation کا عمل انجام پاتا ہے۔

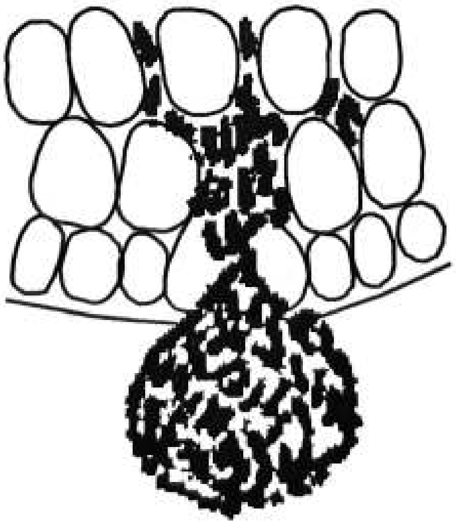

شکل 5.4.4: Entry through Hydathodes

(Source: Plant Pathology by R.P. Singh – Kalyani Publisher)

☆ بعض بیکٹیر یا ان ساختوں کے ذریعے داخلہ لیتے ہیں مثلاً Xanthomonas campestris جو گوبھی میں Black rot کی بیماری لاتے ہیں۔

☆ بعض بیکٹیر یا جیسے (Erwinia amylovora) میں جرثوموں کا داخلہ nectaries سے ہوتا ہے جو hydathodes کی مانند ہوتے ہیں۔

Lenticels 5.4.5 کے ذریعے داخلہ

Lenticels پھلوں، تنوں اور tubers پر پائے جانے والے کھلے حصے ہیں جو دراصل ہوا کے لئے گزرگاہ ہیں۔

☆ Lenticels اور زخموں کے ذریعے جرثوموں کا داخلہ ایک عام طریقہ ہے۔ جرثوموں کے germ tube لینٹی سلس کے درمیان نمو پاتے ہیں اور پودوں کے بافتوں میں داخل ہو جاتے ہیں۔

☆ Lenticels کے ذریعے داخل ہونے والے جرثوموں کی مثالیں ہیں:

1۔ Stroptomyces scabies (Potato common scab)،

2۔ Erwinia carotovara (Soft rot of Vegetables)،

3۔ Penicillium expansum (Blue mould rot)،

4۔ Monilinia fructicola (brown rot of apple)

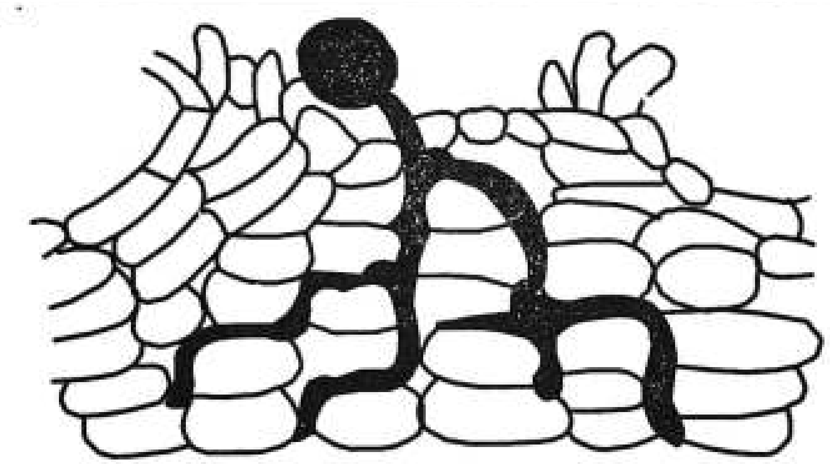

شکل5.4.5: Entry through Lenticel

(Source: Plant Pathology by R.P. Singh – Kalyani Publisher)

5.5 انفیکشن(Infection)

Infectionوہ عمل ہے جس میں جر ثومے پودوں کے خلیوں میں بس جاتے ہیں اور وہاں سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں۔

- ☆ Infection کے نتیجے میں متاثرہ حصوں میں بیماری کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں ۔ جو رنگت کی تبدیلی (Discolouration) اور بے ترتیب ساختوں کے بننے سے ظاہر ہوتی ہیں۔
- ☆ بعض جر ثومے کوئی علامات ظاہر ہونے نہیں دیتے بلکہ یہ چھپے ہوئے ہوتے ہیں اور جب ان کو موافق موسمی حالات میسر آتے ہیں اُسی وقت اپنی علامات ظاہر کرتے ہیں۔
- ☆ جر ثوموں کے اندر داخل ہونے اور پھر ان کی علامات ظاہر ہونے کے درمیانی وقفہ کوIncubation periodسے موسوم کیا جاتا ہے۔
- ☆ یہ وقفہ کئی دنوں سے کئی برسوں تک کا بھی ہو سکتا ہے۔
- ☆ اس وقفہ کے دوران جر ثومے میزبان پودے سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں۔ جر ثومے اپنے میزبان پودوں کو ختم کر دیتے ہیں یا پھر ان کو ختم کیئے بغیر ہی ان سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں۔
- ☆ اس دوران جر ثومے سے پودوں کے خلیوں میں مختلف طرح کے مرکبات جیسے Toxins،Enzymesاور Growth regulatorsبناتے ہیں اور میزبان پودوں کی ساخت اور فعلیات کو متاثر کرتے ہیں۔
- ☆ جر ثوموں کے داخلے اور ان کی حرکات کے جواب میں میزبان پودے اپنی دفاع کے لئے اقدامات کرتے ہیں۔

کسی بھی Infection کے پورا ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جس پودے پر یہ واقع ہو رہا ہو وہ پودا اس بیماری کے خلاف مزاحمت نہ رکھتا ہو۔ایسے پودے اس بیماری کے لئے Susceptible کہلاتے ہیں۔Infection کے پورا ہونے کے لئے میزبان پودے کے Susceptible ہونے کے علاوہ موسمی حالات کا بھی سازگار ہونا ضروری ہے۔

جب سارے حالات سازگار پائے جائیں تبھی Infection کے بعد بیماری کے جرثومے نمو پاکر بیماری کو ظاہر کرتے ہیں۔ناموافق حالات میں جرثومے بیماری ظاہر نہیں کر سکتے۔

5.6 جرثوموں کی حملہ آوری (Invasion)

مختلف جرثومے الگ الگ طریقوں سے میزبان پودوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

- ☆ بعض فنجی جیسے Powdery mildew پھیلانے والے جرثومے صرف پودوں کی سطح پر mycelium بناتے ہیں جو پودے کے اوپری خلیوں Epidermal cells میں اپنے Haustoria بھیجتے ہیں۔
- ☆ بعض دوسرے فنجی میں جیسے apple scab اور Black spot of rose کے جرثوموں میں Mycelium صرف Cuticle اور Epidermis کی درمیانی جگہ میں نمو پاتے ہیں اور ایک طرح سے زیریں نمو Sub cuticular growth ظاہر کرتے ہیں۔
- ☆ بہت سے فنجی پودوں کے بافتوں میں پھیل جاتے ہیں۔ان کا Mycelium خلیوں کے درمیانی یا خلیوں کے اندر نمو پاتے ہیں۔
- ☆ فنجی جو Vascular Wilt کا سبب ہوتے ہیں وہ پودوں کے Xylem کی نالیوں میں نمو پاتے ہیں۔اس کی ایک مثال تور Pigeonpea wilt ہے۔اس میں متاثرہ پودوں کو لیا جائے اور ان کے Xylem کی نالیوں کو کھولا جائے تو یہ نالیاں سیاہ رنگ کی ہوئی ہیں جو فنجی کے سبب اس طرح ہو جاتی ہیں۔
- ☆ بیکٹیریا بافتوں میں خلیوں کے درمیان سے حملہ آور ہوتے ہیں۔جب خلوی دیواریں متاثر ہو جاتی ہیں تو یہ خلیوں کے اندر نمو پانے لگتے ہیں۔
- ☆ وائیرس اور Viroids تمام قسم کے خلیوں پر حملہ اور ہو سکتے ہیں۔ Phytoplasma اور Protozoa فلویم کی چھلنیوں (Phloem Sieve tubes) اور Parenchymatous cells پر حملہ کرتے ہیں۔

5.6.1 محدود انفیکشن (Local Infection)

فنجی، بیکٹیریا، نماٹوڈوس، وائیرس اور پھول دار طفیلی پودوں کا حملہ ایک خلیہ پر ہوتا ہے یا پھر حملہ صرف چند خلیوں یا پھر پودے کے ایک چھوٹے سے حصہ تک محدود رہتا ہے۔یہ حملہ پودے کی ساری حیات کے دوران ایک جگہ ہی حد تک محدود رہتا ہے یا پھر اس میں خفیف سا ہی اضافہ ہوتا ہے۔

5.6.2 غیر محدود انفیکشن (Systemic Infection)

بعض انفیکشن ایسے ہوتے ہیں جو کسی ایک مقام تک محدود نہیں رہتے بلکہ پودے کے ایک بڑے حصہ کو یا پھر پورے پودے ہی کو متاثر کر دیتے ہیں۔ انفیکشن جو بعض مخصوص بیکٹیریا(Fastidious bacteria)، فائیٹو پلازما، پروٹوزوا اور وائیرس اور Viroidsسے ہوتے ہیں وہ غیر محدود ہوتے ہیں۔ ان کی مثالیں Vascular wilts، بعضDowny mildews ، White rust of crucifersاور گیہوں کیLoose smutاورHill buntبیماریاں ہیں۔

5.7 جرثوموں میں نمو اور تولیدی عمل

(Growth and Reproduction of the Pathogen – Colonization)

☆ انفیکشن کے بعد جرثوے (Pathogen) پودوں میں نمو پاتے اور تعداد میں بڑھتے ہیں اور پودے پر اپنی ایک کالونی سی بنا لیتے ہیں۔

☆ جرثوموں کے نمو پانے اور ان کی تولید کے نتیجے میں (Colonisation) جرثوموں سے بیماری کا آغاز ہوتا ہے۔

☆ بہت سے فنجی اور اعلیٰ طفیلی پودے میز بان پودے پر حملہ آور ہونے کے بعد نمو پا کر اپنی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

☆ جرثوے اپنے نمو اور تعداد میں اضافہ سے پودے میں پھیل جاتے ہیں۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ ان کا یہ پھیلاؤ رک نہیں جاتا یا پودا ختم نہیں ہو جاتا۔

☆ دوسرے جرثوے جیسے بیکٹیریا، فائیٹو پلازما، وائیرس، Viroidsاور پروٹوزوا اپنے سائیز اور وضع نہیں بدلتے۔

☆ تاہم یہ جرثوے تعداد میں بہت بڑھتے ہیں اور نئے نئے بافتوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

☆ ان کے نوزائیدہ جرثوے (Prozeny) نئے خلیوں میں Plasmodesmata(بعض وائیرس اور Viroids) کے ذریعے یا فلوئم کے ذریعے (وائیرس اور Viroids)، فائیٹو پلازما، چند مخصوص بیکٹیریا Fastiduous baceteriaاور پروٹوزوا م یا زائیلم کے ذریعے (بعض بیکٹیریا) پہونچ جاتے ہیں۔

جرثوموں میں (Pathogens) کئی ایک طریقوں سے عمل تولید انجام پاتا ہے۔

(i)۔ Fungi میں عمل تولید spores کے ذریعے صنفی یا غیر صنفی طریقہ پر انجام پاتا ہے۔

(ii)۔ اعلیٰ طفیلی پودوں میں بیجوں کے ذریعے عمل تولید انجام پاتا ہے۔

(iii)۔ بیکٹیریا اور فائیٹو پلازما میں Fission کے طریقہ پر عمل تولید انجام پاتا ہے۔ اس طریقہ میں ایک انفرادی جرثومہ بلوغیت پر دو چھوٹے مساوی حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

(iv)۔ Virusesاور Viroidsمیز بان خلیوں میں تعداد میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

5.8 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

پودوں میں بیماری کا آنا کئی مراحل پر محیط ہے۔ یہ مراحل انفیکشن، پودوں کے خلیوں میں جرثومہ کا داخلہ، خلیوں میں جرثومہ کا نمو پانااور پودے میں بیماری کا ظاہر ہوناہیں۔ بیماری کے ظاہر ہونے کے لئے انفیکشن، جرثوموں کا داخلہ اوران کی نمو کے ساتھ ساتھ موسمی حالات کا بھی موافق ہوناضروری ہے۔ غیر موافق حالات میں جرثومے پودوں میں بیماری نہیں لا سکتے۔ انفیکشن سے پہلے بیماری کےInoculumکا پودوں پر پہونچناہوتاہے۔ یہ کئی طرح سے پودوں پر پہونچتاہے۔ انفیکشن بھی کئی طرح کے ہیں۔ پودوں کے خلیوں میں جرثوموں کاداخلہ کئی ایک طرح سے ہوتاہے۔ پودے کے خلیوں میں جرثومے رسائی پانے کے بعد نمو پاتے ہیں اور عمل تولید کے ذریعے اپنی تعداد بڑھاتے ہیں اور پودے میں بیماری کے ظاہر ہونے کا سبب بنتے ہیں۔

5.9 کلیدی الفاظ(Keywords)

Growth of جرثوموں کا پھیلنا، Invasion،Infection،Penetration ،Inoculum ،Reproduction،Pathogen۔

5.10 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

5.10.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Types Questions)

i. بیماری کا دور۔۔۔۔۔۔۔کے دور حیات سے مطابقت رکھتا ہے۔

ii. ۔۔۔۔۔۔۔بیماری کا سبب بننے والا مادہ ہے۔

iii. Inoculumغیر موسمی حالات میں۔۔۔۔۔۔۔۔رہتا ہے۔

iv. ۔۔۔۔۔۔۔پھلوں، تنوں اورtubersپر پائے جانے والے کھلے حصے ہیں۔

v. فنجی۔۔۔۔۔۔۔میں زائلم کی نالیوں میں پائے جاتے ہیں۔

vi. بیماری کا سبب بننے والا مادہ

(a) Inoculum (b) Infection

(c) Invasion (d) Penetration

vii. جرثوموں کے داخلہ کا سب سے عام طریقہ ہے۔

(a) Direct Penetration (b) Indirect Penetration

(c) Lenticels (d) Hydathodes

viii. سارے پودے کو متاثر کرتا ہے۔

(a) Local Infection (b) Systemic infection

(c) زائیلم (d) فلوئیم

ix. جرثومے میزبان خلیوں میں داخلہ کے بعد

(a) نمو پاتے ہیں (b) ختم ہو جاتے ہیں

(c) Dormant (d) غیر کارکرد

x. اعلیٰ طفیلی پودوں میں عمل تولید انجام پاتا ہے۔

(a) Spores (b) Fission

(c) Mycelia (d) Seed کے ذریعے

5.10.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ Inoculum اور Inoculation پر مختصر نوٹ لکھیں۔

2۔ پرائمری اور سکنڈری Inoculation سے کیا مراد ہے۔

3۔ Lenticels کے ذریعے جرثوموں کے داخلہ پر نوٹ لکھیں۔

4۔ Indirect Penetration سے کیا مراد ہے۔

5۔ Systemic Infection سے کیا مراد ہے۔

5.10.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ Infection کے بعد میزبان خلیوں میں جرثوموں کے نمو اور تولید پر نوٹ لکھیں۔

7۔ Local Infection اور Secondary Infection سے کیا مراد ہے۔

8۔ Indirect Penetration پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

9۔ Penetration سے قبل جرثوموں کی کیفیت پر نوٹ لکھیں۔

10۔ Primary Inoculum اور Secondary inoculums پر نوٹ لکھیں۔

5.11 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Dr. J.N. Sharma, Dr. G. Karthikeyan and Sh. Mohinder Singh – Fundamentals of Plant Pathology – ICAR e course.

اکائی 6: امراض کے آنے میں خامروں، گروتھ ریگولیٹرس اور ٹاگزنس کا حصہ

اکائی کے اجزاء

6.0 تمہید
6.1 مقاصد
6.2 بیماری پھیلانے میں مددگار کیمیائی مادے
6.3 خامرے
6.3.1 Cellulases
6.3.2 Hemicellulases
6.3.3 Liginases
6.4 Toxin
6.4.1 ٹیاب ٹاگزن(Tab Toxin)
6.4.2 Phaseolotoxin
6.4.3 Tentoxin
6.4.4 Fasicoccin
6.4.5 Albicidin
6.4.6 Host Specific Toxins
6.4.7 T-toxin
6.4.8 HC - Toxin
6.5 گروتھ ریگولیٹرس(Growth regulators)
6.5.1 آگزنس(Auxins)
6.5.2 جبرلنس(Gibberllins)
6.5.3 ایتھیلین(Ethylene)
6.5.4 پودوں کے دوسرے کیمیائی ہتھیار
6.6 اکتسابی نتائج

6.7 کلیدی الفاظ

6.8 نمونہ امتحانی سوالات

6.8.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

6.8.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

6.8.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

6.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد

6.0 تمہید(Introduction)

Pathogenesis سے مراد بیماری کی ابتداءاور اس کا وقوع پذیر ہونا ہے۔ یہ عمل کئی مراحل پر محیط ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں بیماری پھیلانے والے جرثومہ (Pathogen) سے بیماری پیدا ہوتی ہے۔ یہ دراصل یونانی زبان کا لفظ ہے جس میں Pathos کے معنی 'disease' بیماری کے ہیں اور genesis کے معنی 'creation' پیدا ہونا ہے۔ اس طرح Pathogenesis وہ عمل ہے جس میں بیماری کی پیدائش عمل میں آتی ہے۔

6.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں بیماری کے آنے میں بیماری کے جرثومہ (Pathogen) کی مدد کرنے والے کیمیائی مادے جیسے خامرے، growth regulators اور ٹاگزن toxins کا مطالعہ مقصود ہے۔

6.2 بیماری پھیلانے میں مددگار کیمیائی مادے

بیماری پھیلانے والے جرثومے (Pathogen) ایسے بہت سے کیمیائی مادوں سے لیس ہوتے ہیں۔ جو ایک طرح سے ان کے لئے ہتھیار کی مانند ہوتے ہیں۔ یہ ہتھیار ان کو اپنے کام کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ہتھیار ان کو اپنے میز بان پودوں پر قابو دلاتے ہیں اور ان کے دفاعی نظام کو توڑ دیتے ہیں۔ یہ مادے مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔ جن میں خامرے، گروتھ ریگولیٹرس اور ٹاگزنس شامل ہیں۔

6.3 خامرے(Enzymes)

بیماری کے جرثومے عام طور پر جو خامرے خارج کرتے ہیں وہ اس طرح ہیں۔

(a)۔ Cutinases

(b)۔ Cellulases

(c)۔ Lingases

Non-host selective toxin کے رول کو پہچاننا host selective toxin کی بہ نسبت ایک مشکل امر ہے۔ اول الذکر ٹاکزن صرف بیماری کی شدت (Virulence) کو نمایاں کرتے ہیں جب کہ آخرالذکر ٹاکزن بیماری کے پھیلنے کے لئے ضروری ہیں۔ Non host selective toxin ذیل کے کسی ایک یا ایک سے زائد اصولوں پر کام کرتے ہیں۔

1۔ جرثومہ toxin کو پودوں کے اندر in vivo اور باہر in vitro پیدا کر سکتا ہو۔

2۔ ٹاکزن میزبان پودے میں داخل کیئے جانے کے بعد (Inoculation) بیماری کی علامات ظاہر کرنے کے قابل ہو۔

3۔ بیماری کے جرثومہ اور ٹاکزن کے اثر (Toxigenicity) کے درمیان باہمی تعلق (Correlation) ہو۔

4۔ بیماری کی حساسیت (Susceptibility) اور ٹاکزن کی اثر کے درمیان باہمی تعلق (Correletion) ہو۔

5۔ جرثوموں کی وجہ سے ہونے والی بیماری کی شدت میں اس وقت کمی ہوئی ہو جب ٹاکزن کی پیداوار کے ذمہ دار جین genes کو چھیڑا جائے۔

6۔ جرثوموں کے سبب ہونے والی بیماری کی شدت (Virulance) کو ایسے تبدیل شدہ mutant pathogen میں جس میں ٹاکزن نہ ہو متعلق جین genes کے داخل کرنے سے بحال کیا جاسکتا ہو۔

فنجی، نیماٹوڈ اور بیکٹیر یا مذکورہ بالا خامروں میں سے ایک یا ایک سے زائید خامرے کو بناتے ہیں۔ جو جرثومے اور میزبان پودے کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے۔ ان جرثوموں کے برخلاف Viruses اور Viroids عام طور پر کوئی خامرہ خارج نہیں کرتے۔ تاہم بعض Viruses خامرہ کو اپنے اندر سموئے رکھ سکتے ہیں۔

بیماری کے جرثوموں میں خامروں کا اخراج ایک مسلسل عمل ہے یا یہ اسوقت وقوع میں آتا ہے جب جرثومہ میزبان پودے سے رابطہ میں آتا ہے۔ جرثوموں کا جو سب سے پہلے رابطہ ہوتا ہے وہ Cuticle اور پودے کی خلوی دیواروں سے ہوتا ہے۔ Cuticle، wax اور cutin سے بنا ہوتا ہے جو Cellulose wall کو مضبوطی عطا کرتا ہے۔ خلوی دیوار Cellulose سے بنی ہوتی ہے جو hemicellulose، glycoproteins، Pectin اور Ligning کے ساتھ خلیوں کی ساخت کو بنانے کا کام کرتی ہے۔ جب کوئی بیماری کا جرثومہ (Parenchymatous tissues) اور Middle lamella سے گزرنا چاہتا ہے تو اُسے مذکورہ بالا تمام کیمیائی مادوں کو اپنے خامروں کی مدد سے توڑنا ہوتا ہے۔ تبھی وہ آگے بڑھ سکتا ہے۔ Cutinase خامرہ Cutin کو توڑ دیتا ہے جس سے

Cuticle نرم پڑ جاتی ہے اور جرثوموں کے داخلہ میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ یہ خامرے Cutinases مسلسل بنتے رہتے ہیں اور ان کا اخراج ہوتے رہتا ہے۔ Middle lamella میں Pectic مادے ہوتے ہیں۔ Pectic مادوں کو Pectinase خامرے توڑ دیتے ہیں۔ ان خامروں میں Polygalacturonases (PG)، Pectin methyl esterases (PME) اور Pectin lases شامل ہیں۔ PME خامرے میتھائیل گروپ (CH3) کو زائیل کرتے ہیں۔ Pectin کو توڑنے والے خامرے بہت سی بیماریوں میں اپنا رول ادا کرتے ہیں ان میں چند قابل ذکر بیماریاں ہیں: Bacterial soft rot (Erwinia Leaf drop of lettuce and water soft rot of crucifers) اور Damping off in seedlings

6.3.1 سیلولیس (Cellulases)

پودوں کی خلوی دیواروں میں اہم مادہ Cellulose ہے جو pectin، hemicellulose، glycoprotein اور lignin کے matrix molecules کے ساتھ microfibrils کے طور پر رہتا ہے۔ یہ microfibrils اور cellulose chains کے درمیانی حصہ کو بھر دیتا ہے۔ Cellulases بیماریوں کے بہت سے جرثومے جیسے fungi، bacteria اور نیماٹوڈ میں بنتے ہیں۔ یہ خامرے خلوی دیواروں کو کمزور کرتے اور انہیں توڑ دیتے ہیں۔

یہ خامرے نہ صرف بیماریوں کے جرثوموں کی پیش رفت میں معاون ہوتے ہیں بلکہ خلیوں اور بافتوں کے ٹوٹنے میں بھی معاون کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک اور قابل ذکر بات یہ ہے کہ Cellulolytic خامرے بالواسط بیماری کو پھیلنے میں حل پذیر شوگرس کا اخراج کرتے ہوئے مدد دیتے ہیں۔ یہ شوگرس بیماری کے جرثوموں کی غذا کا کام کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پودوں کے وِعائی نظام Vascular system میں مادوں کا اخراج کرتے ہیں جس سے پانی کی ترسیل translocation میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

6.3.2 ہیمی سیلولوس (Hemicellulases)

ہیمی سیلولوس پیچیدہ Polysaccharide Polymers ہیں جو Pectic مرکبات کے سروں کو Cellulose microfibrils سے جوڑتے ہیں۔ فنجی میں بہت سے Hemicellulases دیکھئے گئے ہیں۔ تاہم خلوی دیوار کو توڑنے میں یہ کس طرح کام کرتے ہیں پوری طرح واضح نہیں ہے۔

6.3.3 لیگنی نیس (Ligninases)

Lignin خلوی دیواروں میں Middle lamella اور Secondary cell wall میں پایا جاتا ہے۔ Lignin کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ Woody tissues کو مضبوطی یا سختی عطا کرتا ہے۔ فنجی کے کوئی 500 اقسام لکڑی Wood کو Decompose متاثر کر سکتے ہیں۔ Lignin کو متاثر کرنے والے زیادہ تر Basidiomycetes ہیں جنہیں White rot fungi کہا جاتا ہے۔ یہ فنجی Ligninases خامرے بناتے ہیں جس کی مدد سے فنجی Lignin کو توڑ سکتے ہیں۔

6.4 ٹا گزن(Toxins)

ٹا گزن(Toxins):

Toxins کے رول کے بارے میں سب سے پہلے 19 ویں صدی میں Anton de Bary نے بتایا کہ جرثومے اپنے ٹا گزن کے اخراج سے میزبان پودوں کو نقصان پہونچاتے ہیں۔اس کے بعد سال 1954ء میں Gaumann نے بتایا کہ جرثومے اس وقت بیماری پھیلانے والے ہو سکتے ہیں جب ان کے اندر toxins موجود ہوں۔اگرچیکہ Gaumann کے بہت سے ہم عصر سائنس دانوں نے اس نظریہ سے اتفاق نہیں کیا لیکن بعد میں ہونے والی تحقیقات سے اس نظریہ تائید ہوئی۔موجودہ دور میں ایسے بہت سے ٹا گزن دریافت ہوئے ہیں جو بیماری کے لانے کا سبب بنتے ہیں۔

ٹا گزن بیماری کے جرثوموں میں اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب وہ میزبان پودوں پر حملہ کر کے اندر داخل ہوتے ہیں۔یہ انتہائی کم مقدار ہی میں بہت زیادہ زہریلے ہوتے ہیں۔اس طرح پیدا ہوئے ٹا گزن میزبان پودوں میں خلوی دیوروں کی نفوذ پذیری کو متاثر کرتے ہیں یا پھر ان خامروں کو متحرک کرتے ہیں جو خلیوں میں فعلیاتی کاموں(Metabolic activities) کو روکتے ہیں۔اس طرح ٹا گزن پودوں کو قابل لحاظ نقصان پہونچاتے ہیں یا پھر انہیں پوری طرح سے ختم ہی کر دیتے ہیں۔

Toxins کو دو زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

(1)۔ Non-host-selective or non-host-specific toxins

(2)۔ Host-selective or host-specific toxins

اول الذکر ٹا گزن یعنی Non-host-selective toxin اپنے میزبان پودوں کے علاوہ دوسرے پودوں میں بھی بیماری کا باعث بن سکتے ہیں۔برخلاف اس کے Host-selective toxins صرف اپنے میزبان پودوں ہی میں بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔ دوسرے وپدوں میں ان کا بالکیہ کم نہیں کے برابر اثر ہوتا ہے۔

Non-host specific toxins

Tabtoxin – Pseudomonas syringae p.v. tabaci

Phaseolotoxin – Pseudomonas syringae P.V. Phaseolicola

Tentoxin – Alternaria alternata

6.4.1 ٹیاب ٹا گزن(Tabtoxin)

یہ ٹا گزن تمباکو میں Wildfire disease سے متعلق ہے۔اس بیماری میں پتوں پر مرجھائے ہوئے دھبے(Necrotic spots) نمودار ہوتے ہیں ان دھبوں کے اطراف ایک طرح کا زرد رنگ کا ہالہ رہتا ہے۔اسی طرح کی علامت میں ٹا گزن کے عمل سے

دوسرے کئی اقسام کے پودوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔اسی وجہ سے اس کو non-host specific toxin کہا جاتا ہے۔پودوں کے خلیوں میں tabtoxin سے tabtoxinine moiety کا اخراج ہوتا ہے جو اصل کارکرد toxin ہے۔

6.4.2 فسیلیوٹاگزن (Phaseolotoxin)

یہ ٹاگزن Bacterial bean blights جسے 'Haloblight' کہا جاتا ہے سے متعلق ہے اس بیماری کے علامات میں اس ٹاگزن کے ذریعے ظاہر ہوتے ہیں۔

پودوں کے خلیوں میں اس ٹاگزن سے Phosphosulfinylorinithine خارج ہوتا ہے۔

6.4.3 ٹن ٹاگزن (Tentoxin)

یہ ٹاگزن Alternaria alternate میں پیدا ہوتا ہے۔اس سے ظاہر ہونے والی بیماری دراصل نوزائیدہ پودوں کی بیماری ہے (Seedling disease) جو بہت سے اقسام کے پودوں میں رونما ہوتی ہے۔ان نوزائیدہ پودوں میں پتوں کا ایک تہائی حصہ سے زائید حصہ متاثر ہو جائے تو یہ پودے مر جاتے ہیں۔

6.4.4 Fusicoccin

جرثومہ Fusicoccum amygdale، Fusicoccin بناتا ہے۔یہ جرثومہ بادام اور Peach کے درختوں کی شاخوں پر blight بیماری کا سبب ہے۔Fusicoccin خلیوں میں ایصال Transport system کو متاثر کرتے ہیں۔یہ اسٹومیٹا کے کھلنے، عمل تنفس اور خلیوں کے بڑھنے میں حصہ لیتے ہیں۔

6.4.5 Albidicin

Xanthomonas albilineans میں پیدا ہونے والا ایک ٹاگزن ہے۔یہ جرثومہ Sugarcane میں Leaf Scald بیماری کا موجب ہے۔Leaf scald کی علامات میں Chlorosis، Necrosis، Wilting اور بعض دفعہ پودوں کا اچانک ختم ہو جانا شامل ہیں۔

6.4.6 Host – Specific Toxins

یہ نظریہ کہ ٹاگزن پودوں کی بیماریوں میں حصہ لیتے ہیں بہت پرانا ہے جو debary کے وقت سے چلا آرہا ہے۔بعد ازاں Harry wheeler اور H.H. Luke نے سال 1963ء میں toxin کے رول کے بارے میں اپنا خیال ظاہر کیا۔اس سے host – specific toxins کی دریافت پر روشنی پڑتی ہے۔اب toxin theory کے بموجب میزبان پودے میں بیماری کی علامات جرثومہ کے toxic product کی بناء پر ظاہر ہوتی ہین۔اس نظریہ کے اصول حسب ذیل ہیں۔

(a)۔ اگر ٹاگزن کی مناسب مقدار لی جائے اور اُسے Susceptible host پر عمل پذیر ہونے دیں تو اس پودے میں وہ تمام علامات ظاہر ہونگیں جو اس بیماری سے متعلق ہیں۔

(b)۔ بیماری کا جرثومہ اور toxin دونوں کسی بیماری کے لیے خاص ہوتے (specific) ہیں۔

(c)۔ جرثوموں میں toxin پیدا کرنے کی صلاحیت اس جرثومہ کی بیماری پیدا کرنے کی صلاحیت سے راست مربوط رہتی ہے۔

(d)۔ بیماری میں ایک ہی toxin کا دخل رہتا ہے۔

متذکرہ بالا شرائط پر پورا اترنے والا پہلا ٹاکزن Cochliobolus (Helminthosporium) Victoriae ثابت ہوا۔ سال 1945ء میں Helminthosporium of leaf blight of oats کی ورائیٹی 'Victoria' کے داخلہ اور وسیع پیمانے پر کاشت کاری سے نمودار ہوئی۔ Victoria کے بیماری سے متاثرہ پودوں میں فنجی ایک toxin پیدا کرتے ہیں جو پتوں کو منتقل ہوتا ہے اس کے نتیجے میں Leaf blight بیماری پیدا ہوتی ہے جس سے بالآخر پودے مرجاتے ہیں۔ Oats کے دوسرے تمام اقسام میں یہ بیماری ظاہر نہیں ہوتی اس سے toxin کے مخصوص (Specific) ہونے کا پتہ چلتا ہے۔

کیمیائی اعتبار سے ٹاکزن Complex chlorinated cyclic pentapeptide ہے۔ اس ٹاکزن کا حملہ Plasma membrane پر ہوتا ہے جہاں یہ پروٹین سے جڑ جاتے ہیں۔

6.4.7 ٹی ٹاکزن (T-Toxin)

'Southern Corn Leaf Host – Specific toxin کی یہ ایک اچھی مثال ہے۔ یہ toxin عام مکئی میں 'Blight' بیماری میں پیدا ہوتا ہے جو فنگس Cochliobobus heterostrophus کے باعث آتی ہے۔ T-toxin فنگس کے T-race سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ بیماری سب سے پہلے USA میں سال 1968 میں دیکھی گئی۔ سال 1970 تک یہ بیماری بہت زیادہ پھیل گئی جس سے وسیع پیمانہ پر نقصانات ہوئے۔ یہ نقصانات ان اقسام میں دیکھے گئے جن میں Texas male-sterile (TMS) سائٹو پلازم تھا۔ مکئی کے دوسرے اقسام جن میں یہ سائٹوپلازم نہ تھا اس بیماری سے محفوظ رہے۔ یہ ٹاکزن خاص طور پر Mitochondria پر اثرانداز ہوتے ہیں جس سے ATP synthesis کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

6.4.8 ایچ سی ٹاکزن (HC – Toxin)

TC – Toxin کسی میزبان کے لیئے مخصوص ٹاکزن کی ایک اور اچھی مثال ہے۔ یہ ٹاکزن Cochliobolus (Helminthosporium) carbonum فنگس میں پیدا ہوتا ہے۔ جس سے مکئی میں Leaf spot کی بیماری لاحق ہوتی ہے۔ یہ ٹاکزن مکئی کے چند مخصوص اقسام تک ہی محدود رہتا ہے۔

6.5 گروتھ ریگولیٹرس (Growth Regulators)

پودوں کی نشونما تین مراحل پر مشتمل ہوتی ہے۔

☆ خلوی تقسیم (Cell division)

☆ خلوی بڑھوتی (Cell elongation)

☆ خلوی شناخت(Cell differentiation)

پودوں کی نشوونما قدرتی طور پر پائے جانے والے مرکبات کے زیر اثر ہوتی ہے۔ ان مرکبات کو Plant growth regulators،Plant growth harmonesوغیرہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ان مرکبات کی اہم اقسام حسب ذیل ہیں۔

☆ آ گزن(Auxins)

☆ جبرلنس(Gibberellins)

☆ کائینن(Kinins)

☆ ایتھیلین(Ethylene)

Plant growth harmonesدوسرے ہارمون کی طرح نہیں ہوتے۔ان کی صرف قلیل مقدار ہی پودوں میں نشو نما کے لئے کافی ہوتی ہے۔ان کی مقدار میں نارمل مقدار سے کمی بیشی ہونے پر نشو نما میں واضح تبدیلی ہوتی ہے۔ بیماری کے جرثومے سے اس نظام(Harmonal system)میں تبدیلی لے آتے ہیں جس کے نتیجے میں پودوں میں بے قاعدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ چند ایک بے قاعدگیاں حسب ذیل ہیں۔

☆ ٹھٹھر جانا(Stunting)

☆ زائید نشو نما(Over growth)

☆ بے قاعدہ ساختیں(Galling)

☆ جڑوں کا شاخ دار ہونا(Root branching)

☆ اتفاقی جڑوں کا پیدا ہونا(Adventitious root formation)

☆ پتوں کا جھڑنا(Defoliation)

☆ Rosetting

6.5.1 آ گزنس(Auxins)

آ گزنس پودوں کے اہم گروتھ ریگولیٹر(Growth regulators)ہیں۔ ان کا کام خلوی بڑھوتی(Cell elongation)ہے۔قدرتی طور پر پائے جانے والے آ گزن،Indole acetic acid (IAA)ہیں۔پودوں پر جب بیماری کے جرثومے سے حملہ آور ہوتے ہیں تو آ گزنس کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ایسے جرثوموں میں فنجی، بیکٹیریا، وائیرس،molecutesاور نیماٹوڈس شامل ہیں۔پودوں میں آ گزنس کی مقدار میں تبدیلی سے کئی ایک بیماریاں لاحق ہوتی ہیں جن کی چند ایک مثالیں حسب ذیل ہیں۔

☆ Corn smut (Ustilago maydis)

☆ Clubroot of crucifers (Plasmodiophora brassica)

☆ Southern bacterial wilt (Rolstonia Solanacearum)

☆ Crown gall (Agrobacterium tumefaciens)

6.5.2 جبرلنس(Gibberellins)

کوئی ایک صدی قبل کی بات ہے کہ دھان کے کھیت میں بعض پودے غیر معمولی طور پر لامبے پائے گئے۔ یہ پودے اس قدر لامبے ہو گئے کہ دھان لگنے سے پہلے ہی یہ زمین پر گر پڑے۔ جاپان میں اس بیماری کا نام bakanae disease of rice دیا گیا۔ سال 1926ء میں جاپانی سائنس داں Kurosawa نے دریافت کیا کہ یہ بیماری ایک فنگس Gibberella funjikuroi سے ہوتی ہے۔ سال 1930ء تک جاپانی سائنس دانوں نے یہ دریافت کر لیا کہ دھان کے پودوں کی لامبائی کی وجہ دراصل ایک کیمیائی مادہ ہے جس کو Gibberellin کا نام دیا گیا۔ جبرلنس سبز پودوں میں پائے جانے والے عام مادے ہیں یہ دوسرے کئی ایک microorganism میں بھی پائے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ عام جبرلن Gibberellic acid ہے۔ سائنس دانوں نے اب تک کوئی 80 سے زیادہ جبرلنس دریافت کیئے ہیں۔ جبرلنس کو بیماری سے متاثرہ پودوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے جہاں پر پودوں کی نشو نما Virus یا Mollicute pathogens کے سبب رک جاتی ہے۔

6.5.3 ایتھیلین(Ethylene)

یہ ایک گروتھ ریگولیٹر ہے۔ Ethylene کے بارے میں حالیہ عرصوں میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایتھیلین دوسرے مادے جیسے jasmonic acid کے ساتھ مل کر Plant defence responses میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔

☆ ایتھیلین بعض جین جیسے PR – Genes کے ظاہر ہونے میں معاون ہوتا ہے۔

☆ ایتھیلین کے بدلے ہوئے Insensitive mutants بہت سے PR-Gene expression کو روک دیتے ہیں۔

☆ Ethylene insensitive mutants بعض جرثوموں کے لئے فائدہ مند ہوتے ہیں تاہم یہ دوسرے جرثوموں کے خلاف مزاحمت میں نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔

Cytokinins

سائیٹوکائینن خلیوں کے نمو اور شناخت (Differentiation) میں حصہ لیتے ہیں۔اس کے علاوہ وہ پروٹین اور نیوکلک ایسڈ کو ٹوٹنے سے بچاتے ہیں جس کے نتیجے میں عمر رسیدگی سے بچاؤ ہوتا ہے۔Skoog اور miller نے 1950ء کی دہائی کے اوائل میں سب سے پہلا Cytokinetin دریافت کیا تھا اس کے بعد بہت سے Cytokinins جیسے Zeatin اور Isopentenyl adenosine دریافت ہوئے۔ مختلف بیماریوں جیسے Ustilago zeae کے ٹیرس اور Wart disease of potato اور Peach leaf curl disease(Taphrina deformans) میں سائیٹوکائینن کی زیادہ مقدار دیکھی گئی۔ ان کے علاوہ Club root galls، Crown galls اور Smut اور Rust galls میں بھی یہ زیادہ مقدار میں دیکھا گیا۔

Abscisic acid

یہ ایک اہم موانعاتی مادہ Inhibitor ہے جو پودوں اور بعض جرثوموں (Pathogen) میں پیدا ہوتا ہے۔ بہت سی بیماریاں جن میں متاثرہ پودے ٹھٹھر جاتے ہیں جیسے Verticillum wilt of tomato، Tobacco mosaic اور Cucumber mosaic اور Bacterial wilt of tobacco میں آبسیک ایسڈ کی مقدار بڑھی ہوئی مقدار میں ہوتی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ آبسیک ایسڈ پودوں میں (Stunting) پودوں کے ٹھٹھر جانا کا باعث ہوتا ہے۔

6.5.4 پودوں کے دوسرے کیمیائی ہتھیار (Other chemical weapons)

متذکرہ بالا کیمیائی مادے بیماری کے جرثوموں کے لئے ایک ہتھیار Weapons کی طرح ہیں جو پودوں کی مزاحمت کو توڑ کر ان میں بیماری لے آتے ہیں۔ یہ اس طرح بیماری کے جرثوموں کی مدد کرتے ہیں۔ مذکورہ مادوں کے علاوہ دوسرے مادے بھی ہیں جو کیمیائی ہتھیار کی طرح ہیں۔ جو Polysaccharides، Plant defence suppressors اور Transporters وغیرہ ہیں۔ وائیرس اور Viroids بذات خود اس طرح کے مادے پیدا نہیں کرتے لیکن یہ میزبان پودے سے ہم آہنگ ہو کر اس کے فعلیاتی نظام Metabolism کو متاثر کرتے ہیں اور اپنی تعداد میں اضافہ کرتے ہیں۔

6.6 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

بیماریوں کے آنے میں (Pathogenesis) میں کیمیائی مادوں جیسے آگزنس، Plant growth regulators اور toxins کا بڑا حصہ ہوتا ہے۔ یہ مادے دراصل بیماری لانے والے جرثوموں (Pathogen) کے معاون ہوتے ہیں۔ ایک طرح سے یہ جرثوموں کے لیئے ہتھیار کی مانند ہوتے ہس جو پودوں میں پائے جانے والے مزاحمتی مادے پر قابو پا کر جرثوموں کو میزبان پودوں کے خلیوں میں داخل ہونے کے قابل بناتے ہیں۔ ان کو جرثوموں کے کیمیائی ہتھیار بھی کہا جاسکتا ہے۔

6.7 کلیدی الفاظ (Keywords)

Pathogenesis، کیمیائی ہتھیار، آگزنس، Plant growth regulators، ٹاگزنس۔

6.8 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

6.8.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. بیماری کی ابتداء اور پیدا ہونے کا عمل ــــــ کہلاتا ہے۔

ii. Viruses اور Viroids کوئی ـــــــــــــــ خارج نہیں کرتے۔

iii. Pathogens سے خامروں کا اخراج ایک ـــــــــــ عمل ہے۔

iv. ـــــــــــــــ خلوی دیواروں کو کمزور کر دیتے ہیں۔

.v ---------- Middle lamella میں پایا جاتا ہے۔

.vi کیمیائی مادے کا بیماری کی پیدائش میں کام کرتے ہیں۔

(a) بطور ہتھیار (b) خلاف (c) Neutral (d) کچھ بھی نہیں

.vii جبر لن کے اب تک کئی قسمیں دریافت کی جا چکی ہیں۔

(a) 10 (b) 20 (c) 30

(d) 80 سے زائید

.viii Plant growth regulators کی مقدار چاہئے۔

(a) بہت زیادہ (b) زیادہ سے زیادہ (c) بالکل تھوڑی (d)

کچھ بھی نہیں

.ix آگزنس کا کام ہوتا ہے۔

(a) Cell division (b) Cell elongation (c) Galling

(d) Stunting

.x Toxin theory پیش کی تھی۔

(a) deBary (b) Mendel (c) Harry Wheeler (d)

H.H. Luke

6.8.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ Hemicellulose پر نوٹ تحریر کیجئے۔

2۔ Liginases کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

3۔ Tab-toxin پر نوٹ تحریر کیجئے۔

4۔ Plant growth regulators نہ ہوں تو پودوں پر کیا اثرات ہوتے ہیں۔

5۔ جبر لنس پر نوٹ تحریر کیجئے۔

6.8.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ Plant growth regulators پر ایک تفصیلی نوٹ تحریر کیجئے۔

7۔ جبر لنس اور Ethylene کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

8۔ Host specific toxins پر نوٹ تحریر کیجئے۔

9۔ خامرے کس طرح عمل کرتے ہیں۔Cellulases کے بارے میں لکھئے۔

10۔ Cellulases،Hemicellulasesاور Liginasesکے بارے میں نوٹ تحریر کیجئے۔

6.9 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1. Pathogenesis – Role of Enzymes, Toxins, Growth regulators and Polysaccharide – PDF – eagri.org – Lecture 17.

اکائی 7: جرثوموں(Pathogen)اور پودوں کا باہمی تعامل(Interaction)اور پودوں میں دفاعی میکانزم

اکائی کے اجزاء

7.0 تمہید

7.1 مقاصد

7.2 بیماری کے جرثوموں کے پودوں پر اثرات

7.2.1 پانی اور معدنیات کا انجذاب

7.2.2 نامیاتی مادوں کی منتقلی

7.2.3 سریان

7.2.4 Cell Water Relation

7.2.5 فوٹو سینتھسس

7.2.6 متاثرہ پودوں میں تنفس

7.2.7 نیوکلک ایسڈ میٹابالزم

7.3 پودوں میں دفاعی نظام

7.3.1 Pre-Existing Defence Mechanism

7.3.2 Induced or Active Defence Mechanism

7.4 اکتسابی نتائج

7.5 کلیدی الفاظ

7.6 نمونہ امتحانی سوالات

7.6.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

7.6.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

7.6.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

7.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد

7.0 تمہید(Introduction)

پودوں پر جب بیماری کے جرثوموں(Pathogen)کا حملہ ہوتا ہے اور جرثومے میزبان پودوں کے خلیوں میں داخل ہوتے ہیں تو اس حملے کے نتیجے میں پودوں میں کئی ایک تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ پودوں کے کئی افعال میں فرق آجاتا ہے۔ پودوں میں پانی اور معدنیات کا انجذاب متاثر ہوجاتا ہے۔ خلیوں کی نفوذپذیری Permeability بدل جاتی ہے۔ عمل تنفس زیادہ ہوجاتا ہے۔ کلیدی افعال جیسے تنفس اور فوٹوسینتھسس میں فرق آجاتا ہے۔ فوٹو سینتھسس میں یہ فرق کئی ایک عوامل جیسے فوٹو سینتھسس کے لئے درکار سطح میں کمی، کلوروفل میں کمی اور مفید خامروں پر ٹاگزن کے منفی اثرات سے مرتب ہوتا ہے۔Nucleic acid کے بننے میں بھی فرق آجاتا ہے۔

بیماری کے جرثوموں کے حملے سے جہاں پودوں میں بیماریاں آتی ہیں وہیں پر یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ پودوں میں ان بیماریوں کے خلاف لڑنے، اپنے آپ کو ان سے بچانے اور ان کے خلاف مزاحمت کرنے کا مادہ بھی پایا جاتا ہے۔ یہ تمام چیزیں پودوں کے دفاعی نظام میں آتی ہیں۔ یہ دفاعی نظام پودوں میں دو طرح کا ہوتا ہے۔ اول تو یہ نظام پہلے ہی سے پودوں میں موجود ہوتا ہے دوسرے یہ کہ جرثوموں کے حملہ کے بعد ایک اور طرح کا دفاعی میکانزم بھی کارکرد ہونے لگتا ہے۔

7.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں میزبان پودوں میں بیماری کے جرثوموں کے حملہ سے ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ پیش ہے۔ بیماری کے جرثوموں کے خلاف پودوں میں دفاعی نظام کا بھی جائزہ لیا جانا مقصود ہے۔

7.2 بیماری کے جرثوموں(Pathogen)کے پودوں پر اثرات

بیماری کے جرثومے جب میزبان پودوں پر حملہ کرتے ہیں تو ان پودوں کے فعلیاتی نظام میں فرق آتا ہے جو میزبان پودے کے لیئے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ جرثوموں کے حملہ کے بعد میزبان میں ہونے والی فعلیاتی تبدیلیاں دونوں مراحل یعنی بیماری کے لگنے اور بیماری کے دفاع کے دوران ہوتی ہیں۔ بسا اوقات ان تبدیلیوں میں تمیز کرنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ ان دونوں مراحل میں تبدیلیوں کی علامات ایک جیسی لگتی ہیں۔ تاہم انفکشن کے بعد ہونے والی تبدیلیوں کے تجزیہ سے پتہ چل جاتا ہے کہ بیماری کس طرح لگتی ہے اور پودوں کا دفاعی نظام کس طرح اس کے خلاف کام کرتا ہے۔

ذیل میں بیماریوں کے جرثوموں(Pathogen)کا پودوں کے فعلیاتی کاموں پر ہونے والے اثرات کا ایک جائزہ ہے۔

7.2.1 پانی اور معدنیات کا انجذاب(Water and Mineral Absorption)

بہت سے جرثومے جیسے فنجی، بیکٹیریا اور نیماٹوڈس جڑوں پر حملہ کرکے انہیں متاثر کردیتے ہیں جس کے نتیجے میں جڑوں میں پانی اور زمین سے معدنیات جذب کرنے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ بعض بیماریوں جیسے damping off، stem rots اور cankers میں Xylem کی نالیوں کو جرثومے بند کردیتے ہیں جس کی وجہ سے پانی کی منتقلی رک جاتی ہے۔Vascular wilt diseases جیسے .F

اورSolani Fusarium oxysporium میں زائلم کی نالیوں میں فنگس آجانے سے رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں میزبان پودے اپنے دفاع کے لئے مخصوص ساختیں Tyloses بنالیتے ہیں۔ میزبان پودے اپنے دفاع کے لئے gelsاور Polysaccharide gums بھی پیدا کرتے ہیں جو جرثوموںPathogenکے مددگار خامروں کے خلاف کام کرتے ہیں۔

7.2.2 نامیاتی مادوں کی منتقلی (Translocation of Organic nutrients)

جرثومے(Pathogen)فوٹو سینتھسس سے بننے والے نامیاتی مادوں کی پتوں سے فلوئم یاخود فلوئم کے اندر یافلوئم کو منتقلی میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔Biotrophic pathogen جیسےPowdery mildew, rustنامیاتی مادوں کی منتقلی کو روکتے ہوئے اسے اپنے استعمال میں لانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ جرثومے فوٹو سینتھسس سے حاصل شدہ مادوں اور معدنی اجزاء کوinfectionکے مقام پر جمع کر لیتے ہیں۔ جو مادے میزبان پودے کی نشونما کے لیئے ہوتے ہیں انہیں یہ جرثومے اپنے لیئے استعمال کر لیتے ہیں۔ اس طرح میزبان پودے کی نشونما گھٹ جاتی ہے اور اس کی پیداوار میں کمی آتی ہے۔

7.2.3 سریان(Transpiration)

یہ دیکھا جاتا ہے کہ بیماریوں میں جیسے leaf rust، Powdery mildews، downy mildews وغیرہ میں جہاں جرثوموں کا اثر پتوں پر ہوتا ہے۔ پودوں میں تنفس کا عمل زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان بیماریوں میں حفاظتی پرت جیسے cuticleمتاثر ہو جاتی ہے اور پتوں کے خلیوں میں نفوذپذیری Permeability بڑھ جاتی ہے اسٹومیٹا کی حرکات بھی بے قاعدہ ہو جاتی ہیں۔ بہت سے اسٹومیٹا اندھیرے میں بھی جیسے متاثرہ بارلی کے پودوں میں اندھیرے میں کھلے رہتے ہیں جس سے تنفس کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔

7.2.4 نفوذپذیری(Cell Water Relation – Permeability)

پودوں میں پانی کے خلیوں کے اندر داخل ہونے اور خلیوں سے باہر نکلنے میں Plasma membrane کی نفوذپذیری (Permeability) کا بہت دخل ہے۔ بیماری سے متاثرہ پودوں میں یہ نفوذپذیری تبدیل ہو جاتی ہے۔ فنجی کے خلیوں کا Osmotic pressureمیزبان پودوں کے خلیوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ میزبان پودوں کے خلیوں کی نفوذپذیری بیماری کے لحاظ سے ہوتی ہے۔ میزبان پودوں کے خلیوں کی نفوذپذیری میں اضافہ انہیں بیماری کے لیئے حساسSusceptibleبناتا ہے جب کہ ان خلیوں کی نفوذپذیری میں کمی انہیں جرثوموں کے لئے مزاحمResistantبناتی ہے۔

7.2.5 فوٹو سینتھسس (Photosynthesis)

بیماری کے جرثوموں(Pathogen)کے میزبان پودوں پر حملہ کے نتیجے میں فوٹو سینتھسس کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل اثرات کے تحت دیکھا جا سکتا ہے۔

:Reduction in Photosynthetic area

ایسی بیماریاں جو سبز حصوں جیسے پتوں وغیرہ (مثال: leaf spots) پر آتی ہیں فوٹو سینتھسس کے لئے درکار حصہ کو کم کر دیتی ہیں۔ Potato blight میں پودوں کے پورے پورے پتے متاثر ہو جاتے ہیں۔ جب کہ Broad beans کی chocolate spot disease میں پتوں کے پچاس فیصد سے زائد حصے ختم (necrosis) ہو جاتے ہیں۔ اس طرح بیماریوں سے متاثرہ پودوں میں فوٹو سینتھسس کے واقع ہونے کے لئے درکار سطح گھٹ جاتی ہے اس کا لازمی نتیجہ فوٹو سینتھسس کے عمل میں کمی کا واقع ہونا ہے۔

:Reduction in Chlorophyll content

بیماری سے متاثرہ پودوں میں کلوروفل میں کمی واقع ہوتی ہے جس کو chlorosis سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ کلوروسس زیادہ تر وائیرس سے لاحق ہونے والی بیماریوں میں ہوتی ہے۔ وائیرس کے انفکشن میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ Chlorophyllase خامرے کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ خامرہ کلوروفل کو Chlorophyllide اور Phytol میں بدل دیتا ہے۔ اس طرح متاثرہ پودوں میں کلوروفل کی مقدار میں کمی ہو جاتی ہے۔

کلوروپلاسٹ کی تعداد اور ساخت میں تبدیلی (Alteration in Chloroplast number and Structure)

وائیرس سے متاثرہ بیماریوں میں Mosaics کا بننا عام ہے جس میں ہرے اور پیلے حصوں کا ایک ڈیزائن سا بن جاتا ہے (مثال: tobacco mosaic, cucumber mosaic) ان حصوں Mosaics میں کلوروپلاسٹ کی تعداد گھٹ جاتی ہے یا پھر سوج جانے (swelling) وغیرہ سے کلوروپلاسٹ کی ساخت میں تبدیلی آجاتی ہے۔ Turnip yellow mosaic virus کے مطالعہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ بیماری کے نتیجے میں کلوروپلاسٹ میں ساخت اور بایو کیمیکل لحاظ سے تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

ٹاگزن کا اثر (Effect of Toxins)

بعض فنجی اور بیکٹیریا سے لاحق ہونے والی بیماریوں میں ٹاگزن (Toxins) جیسے Tabtoxin اور Tentoxin کی وجہ سے فوٹو سینتھسس میں کمی واقع ہوتی ہے۔ یہ مذکورہ ٹاگزن Pathogen کی طرف سے آتے ہیں اور ایسے خامروں پر منفی اثر ڈالتے ہیں جو فوٹو سینتھسس میں راست یا بالواسطہ حصہ لیتے ہیں۔

:Reduction in the Activity of Calvin Cycle Enzymes

بارلی میں Powdery mildew سے متاثرہ پتوں کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آئی کہ calvin cycle کے بعض اہم خامروں کا عمل انفکشن کے نتیجے میں تبدیل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے حصول fixation میں کمی آتی ہے۔

7.2.6 متاثرہ پودوں میں تنفس (Respiration of Disease Plants)

بیماری سے متاثرہ پودوں میں تنفس کی شرح بڑھ جاتی ہے کیونکہ متاثرہ حصے اپنے کاربوہائیڈریٹس کے ذخائر صحت مند حصوں کی بہ نسبت زیادہ تیزی سے استعمال کرتے ہیں۔ تنفس میں اضافہ کی شرح انفکشن کے فوری بعد دیکھنے میں آتی ہے جو بعد کے مراحل جیسے جرثوموں

کی تعداد میں اضافہ اور Sporulation کے دوران اور بڑھ جاتی ہے تاہم بعد میں چل کر تنفس کی شرح گھٹ کر نارمل یا نارمل سے کم ہو جاتی ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مزاحم اقسام(Resistant varieties) میں بھی جب ان پر جرثومے حملہ کرتے ہیں تو تنفس کی شرح بڑھ جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان اقسام کو اب اپنے دفاعی نظام کو متحرک کرنے کے لئے زیادہ توانائی کی ضرورت رہتی ہے۔ تاہم یہ اپنی آعظم ترین حد پر پہونچنے کے بعد تیزی سے کم ہو جاتی ہے۔ اس کے برخلاف کمزور اقسام(Susceptible varieties) میں جہاں کوئی دفاعی نظام نہیں ہوتا انفکشن کے بعد شرح تنفس میں آہستہ اضافہ دیکھا جاتا ہے۔ یہ بڑھتا ہے اور بہت عرصہ تک بڑھی ہوئی شرح پر ہی رہتا ہے۔

7.2.7 Nucleic Acid Metabolism

فنجی، بیکٹیریا اور نیماٹوڈ سے لاحق ہوئی بیماریوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ ان میں Nucleic acid میں اضافہ ہوتا ہے۔ Club root disease of crucifers میں یہ دیکھا گیا کہ بیماری سے متاثرہ خلیوں میں صحت مند خلیوں کی بہ نسبت 16 گناہ زیادہ DNA ہوتا ہے۔ Wheat rust کی وجہ RNA کی مقدار میں اضافہ دیکھا گیا۔ بارلی میں Powdery mildew اور گیہوں میں Rust کی وجہ سے RNA synthesis اور شرح تنفس میں اضافہ کے درمیان ایک تعلق Correlation دیکھا گیا۔

7.3 پودوں میں دفاعی نظام (Defence Mechanism)

پودوں میں بیماری پھیلانے والے جرثومے(Pathogen) جب اپنے میزبان پودوں پر حملہ کرتے ہیں تو وہ میزبان خلیوں میں پہونچ کر نشو نما پانے لگتے ہیں اور اپنی تعداد کو بڑھاتے ہیں۔ بالآخر یہ جرثومے میزبان پودوں کو متاثر کرکے انہیں بیمار کردیتے ہیں۔ بیماری کے لحاظ سے اس کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ تاہم پودے حملہ آور جرثوموں سے اپنے آپ کو بچانے کی صلاحیت(Defence mechanism) بھی رکھتے ہیں۔ پودوں میں یہ صلاحیت موروثی طور پر موجود رہتی ہے اور نسل در نسل منتقل ہوتی ہے۔ اس صلاحیت کی بناء پودوں کی اقسام بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں اور ان کی بقاء ممکن ہو پاتی ہے۔

پودوں میں پائی جانے والی دفاعی صلاحیت مختلف نوعیت کی ہوتی ہے جیسے یہ ساخت کے اعتبار سے ہوتی ہے اور کیمیائی اعتبار سے بھی ہوتی ہے۔ بیماری کے جرثومے جیسے ہی میزبان پودوں سے رابطہ میں آتے ہیں ان پودوں کا دفاعی نظام چوکنا ہو جاتا ہے۔ جرثومے میزبان پودوں میں داخل ہو جائیں تو دفاع کے طور پر طبعی اور کیمیائی رکاوٹیں ان کی راہ میں آتی ہیں۔

دفاعی نظام(Defence Mechanism)

دفاعی میکانزم دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک میکانزم تو پہلے سے پودوں میں موجود رہتا ہے اس کو Pre-existing or Passive کہا جاتا ہے۔ دوسرا میکانزم Active کہلاتا ہے جو جرثوموں کے میزبان خلیوں سے رابطہ میں آنے پر کام کرنے لگتا ہے۔

Pre-existing Defence Mechanism 7.3.1

ساخت پر مبنی دفاع(Structural Defenses)

دفاعی نظام کی شروعات پودوں کی بیرونی سطح سے ہوتی ہے۔ بیرونی سطح کے بہت سے عوامل جرثوموں کو پودوں کے خلیوں میں داخل ہونے سے روکنے کا کام کرتے ہیں۔ جرثوموں کو داخلہ کے لئے Epidermis میں Cuticleاور Cuticle wax سے گزرتے ہوئے یا پھر قدرتی طور پر کھلے حصے جیسے دہن stomataاور lenticels سے آنا پڑتا ہے۔ پودے ان تمام مقامات پر جرثوموں کو روکنے کے لئے رکاوٹیں کھڑی کر سکتے ہیں۔

Wax and Cuticle

پودوں کی بیرونی خلوی دیوار Epidermal cells کو Pectin layer، Cutinized layerاور Wax layer ڈھانکے رہتے ہیں۔ Cutin ضیائی ایسڈ Fatty acids پر مشتمل ہوتی ہے جب کہ Waxes میں Alphatic مرکبات ہوتے ہیں جو پانی کو ٹھہرنے نہیں دیتے۔ Fatty acids کی وجہ سے یہ پتوں کی سطح پر ایک منفی چارج بھی ہوتا ہے۔ اس سے ہوا میں موجود spores رفع ہوتے ہیں۔ بہت کم جرثومے ہی cutin کو تحلیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر Monilinia fructicola cherry کے پتوں کی Cuticle سے گزر سکتے ہیں لیکن Gingko biloba کے پتوں سے نہیں گزر سکتے۔

Epidermal layer

Epidermis پودوں کی پہلی سطح ہے جہاں سے جرثومے میزبان میں داخل ہو سکتے ہیں۔ تاہم Epidermis اپنی ساخت سے جرثوموں کو اندر انے سے روک دیتی ہے۔ Epidermis کی سخت ساخت Cellulose، Hemicelluloses، Lignin، Minerals، Polymerised نامیاتی مرکبات، Suberin وغیرہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ Silicon جمع ہو کر خلوی دیوار کو مضبوتی عطا کرتے ہیں۔ Suberin سے Epidermis کو Xanthomonas axonopodis pv. Citri کے خلاف تحفظ ملتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں اسٹومیٹا کو Cuticulate کی بڑی سی ساختیں ڈھانک لیتی ہیں۔ بعض صورتوں میں یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ اسٹومیٹادان میں تاخیر سے کھلتے ہیں جب پتوں کی سطح پر موجود نمی سوکھ جاتی ہے اور انفکشن نہیں ہونے پاتا۔

Hydathodes

Hydathodes جرثوموں کے لئے آسانی سے داخلہ کی جگہ ہے۔ Hydathodes کے مثل Nectrathodes بھی ہیں جو پودوں کی پھولداری میں ہوتے ہیں۔ یہ میٹھامادہ Nector خارج کرتے ہیں جو بعض جرثوموں کو اندر داخل سے روکتا ہے۔ پتوں پر اور Nectariness پر موجود بال Hairs بھی جرثوموں کو اندر آنے سے روکتے ہیں۔ مونگ پھلی میں دیکھا جاتا ہے کہ Cercospora leaf spots کے خلاف مزاحمت رکھنے والی اقسام میں Cuticle موٹی ہوتی ہے Stomata چھوٹے اور کم ہوتے ہیں اور پتوں کی نچلی سطح پر بہت زیادہ trichomes ہوتے ہیں۔ Lenticels سے بھی جرثوموں کا داخلہ ہوتا ہے۔ دفاعی اعتبار سے Lenticels کمزور مقامات ہیں تاہم Suberin مادے کیوجہ سے یہ بھی جرثوموں کے داخلے کے لئے رکاوٹ پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

Pre-existing biochemical defence

پودے بہت سے کیمیائی اور بایو کیمیکل مادے خارج کرتے ہیں جو ان کو ممکنہ انفکشن سے بچاتے ہیں یا انفکشن کو کم کرتے ہیں۔ یہ مادے راست طور پر یا پھر بالواسط طور پر جرثوموں پر عمل کرتے ہیں۔ یہ یا تو جرثوموں پر راست موانعاتی عمل کرتے ہیں یا پھر موانعاتی Microflora کو نمو دیتے ہیں جو جرثوموں کے خلاف ہوتے ہیں۔ پودوں میں پہلے سے موجود دفاعی کیمیکل اور بایو کیمیکل مرکبات (Constitutive antibioties) کہلاتے ہیں جب کہ wounds کے بعد بننے والے مرکبات Wound antibiotic کہلاتے ہیں۔

موانعاتی مادوں کا اخراج (Release of anti-microbial compounds)

پودے اپنے نمو کے پتوں اور جڑوں سے بہت سے نامیاتی مادے خارج کرتے ہیں۔ ان میں شوگر، امینو ایسڈ، انزائم، glycosides وغیرہ شامل ہیں۔ یہ مرکبات پودوں کے ارد گرد ماحول یعنی Phyllosphere اور Rhizosphere میں موجود خاندان Microflora and Fauna پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ مرکبات اگرچیکہ خوردبینی جانداروں Microbes کی نشو نما میں مدد دیتے ہیں لیکن ان میں موانعاتی یا مضر مادے بھی ہوتے ہیں۔ یہ موانعاتی مادے راست طور پر خوردبینی جانداروں پر اثر کرتے ہیں یا پھر دوسرے جانداروں کو وہاں کے ماحول (Environment) میں چھا جانے اور بیماری کے جرثوموں کے خلاف نبرد آزما ہونے پر آمادہ کرتے ہیں۔

Inhibitors Present in the Plant Cells

Host Parasite intervention میں پہلے سے موجود نقصان دہ مادے دفاعی نظام کی بنیاد کے طور پر کام کرتے ہیں۔ بیماری کے Resistant varieties میں یہ مادے بڑی وافر مقدار میں ہوتے ہیں جب کہ بیماری سے متاثر ہونے والی (Susceptible) ورائیٹیز میں ان مادوں کی مقدار بہت کم ہوتی ہے یا یہ سرے سے موجود ہی نہیں ہوتے۔ بہت سے فینالک مرکبات، ٹینانس اور چند فیاٹی ایسڈس کی وافر مقدار میں موجودگی کے سبب پودوں میں Botrytis فنجی کے خلاف مزاحمت پیدا ہوتی ہے۔ یہ مرکبات Hydrolytic enzymes کے بھی خلاف ہوتے ہیں۔ بہت سے دوسرے مادے جیسے ٹماٹر میں tomatine اور اوٹس میں avenacin مانع فنجی مرکبات مانے جاتے ہیں۔ بہت سے Lactins فنجی کے نشو نما میں رکاوٹ بنتے ہیں اور ان کا خاتمہ کردیتے ہیں۔

شناختی عوامل کا نہ ہونا (Lack of Essential Factors Recognition Factors)

انفکشن کے پہلے مرحلہ میں میزبان پودے اور جرثومے کا رابطہ ضروری ہے۔ پودوں کی بیرونی سطح پر مخصوص عوامل (recognition factors) ہوتے ہیں۔ بیماری کے جرثومے ان recognition factors کو پہچانتے ہیں جس کی بناء پر انہیں اپنے میزبان پودے اور غیر میزبان پودے کی شناخت ہوتی ہے۔ غیر میزبان پودوں پر یہ factors موجود نہیں ہوتے جس کی وجہ سے

جرثومے ان سے رغبت نہیں رکھتے اور ان پر انفکشن نہیں ہوتا۔ یہ recognition molecules کئی طرح کے Oligosaccharides،Polysaccharidesاور Glycoproteinsہیں۔

Host receptors and sites for toxins

Hostاور Parasiteکے باہمی تعامل میں جرثومے مخصوص toxinsپیدا کرتے ہیں۔ یہ toxinsبیماری کے آنے کا سبب بنتے ہیں۔ Toxinsکے سالمات خلیوں کے حساس حصوں سے جڑ جاتے ہیں۔ ایسے پودے جن میں اس طرح کے حساس حصے ہوتے ہیں ان ہی میں بیماری واقع ہوتی ہے۔

7.3.2 Defence Mechanism : Induced or Active

پودوں پر کئی ایک جرثومے(Pathogen)حملہ آور ہوتے ہیں۔ چنانچہ پودوں کو ان سبھی کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کی صورت حال سے نپٹنے کے لیئے پودوں میں پہلے سے دفاعی نظام رہتا ہے جو ساخت اور بایو کیمیکل مادوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اس طرح کا دفاعی نظام پودوں کو بہت سے جرثوموں سے بچائے رکھتا ہے۔

پودوں میں Induced defence mechanismمختلف سطحوں پر کارکردرہتا ہے۔

☆ Biochemical defence ☆ Defence at cellular level

☆ Defence at tissue level

ساخت میں تبدیلی کے لئے بہت سے حیاتیاتی اور غیر حیاتیاتی عوامل ذمہ دار ہیں۔ دفاعی نظام کی بدلت جرثوموں کے مزید پھیلاؤ پر روک لگتی ہے۔ Active defenceمیں پودوں میں ساخت کی تبدیلی بھی شامل ہے۔ خلوی جھلیوں میں receptor proteins مناسب جگہوں پر موجود رہتے ہیں۔ جو جرثوموں کا پتہ چلا سکتے ہیں۔ Active referenceکا نظام جینیاتی ہوتا ہے۔

بیماری اسی وقت واقع ہوتی ہے:

1۔ جب پہلے سے موجود دفاعی میکانزم ٹھیک ڈھنگ سے نہ ہو۔

2۔ جب جرثومے Toxinsکا اخراج کرتے ہوئے Activeدفاعی نظام کو غیر مؤثر کر دیتے ہیں۔

پودوں میں انفکشن کے بعد دفاعی نظام جرثوموں کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لئے رکاوٹیں پیدا کرتا ہے جو حسب ذیل ہیں۔

Lignification:

Ligninسے لیس خلوی دیواریں Hyphaeکو اندر داخل ہونے سے روکتی ہیں۔ وہ غذائی مادوں کو بھی روکتی ہیں جس سے جرثومے غذا سے محروم ہو جاتے ہیں۔ چند ایک مثالیں درج ذیل ہیں۔

Radish	:	Alternaria japonica
Potato	:	Photophthora infestans
Wheat	:	Septoria nodorum

Cucumber : Cledosporium cucumerium

Carrot : Botrytis cineria

Suberization

بہت سے پودوں میں خلوی دیواریں Cork tissue میں بدل جاتی ہیں (Suberization) جس کے نتیجے میں صحت مند خلیے جرثوموں کے خلیوں سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ Cork layer کا بننا ایک طرح کا قدرتی نظام ہے۔ اس کی اچھی مثالیں Common scab of potato اور Sweet potato rot میں ملتی ہیں۔

Abscission layer

اس layer کے ذریعے پرانے پتے اور پکے ہوئے پھل پودوں سے جھڑ جاتے ہیں۔ پودے اس کو بھی ایک دفاعی نظام کی طرح استعمال کرتے ہیں۔ پتوں کے جھڑنے کے ساتھ متاثرہ حصے اور جرثومے بھی پودوں سے الگ ہو کر گر پڑتے ہیں۔

Tyloses

Tyloses زائیلم کی نالیوں میں بنتے ہیں۔ ان ساختوں کی وجہ سے ان نالیوں میں ایک رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جس سے جرثوموں کی پیش قدمی رک جاتی ہے اور وہ آگے بڑھنے نہیں پاتے۔

مثال: Sweet Potato: Fusarium oxysporum f. sp. batatas

Gum – deposition

Gums اور Vascular gels جمع ہو کر خلیوں کی درمیانی جگہ کو بھر دیتے ہیں۔ یہ جرثوموں کی ساختوں جیسے دھاگوں اور Haustoria کو بھی گھیر لیتے ہین جس سے جرثومے ختم ہو جاتے ہیں۔

Induced Cellular Defence

خلوی دیوار والے نظام کی چند ایک صورتیں حسب ذیل ہیں۔

☆ کاربوہائیڈریٹس کا جمع ہونا (Carbohydrate deposition)

☆ اس میں ثانوی دیواروں اور Papillae کا بننا شامل ہیں۔

☆ کیالوس کا جمع ہونا

Haustorium کے اطراف رکاوٹ بننے سے جرثوموں اور میزبان خلیوں Callose deposition کا ربط تاخیر سے ہوتا ہے۔

☆ Structural Proteins

☆ Induced Cytoplasmic defence

یہ آہستہ نمو پانے والے جرثومس یا کمزور طفیلی (Weak parasites) کے خلاف مؤثر ہوتے ہیں۔

Induced Biochemical defence

اس نظام کے ذریعے بیماریوں کے لئے(Susceptible)حساس پودے مزاحمتی پودوں(Resistant Plant)میں بدل جاتے ہیں۔ یہ نظام ذیل کے اصولوں پر مبنی ہے۔

1۔ بایو کیمیکل مادہ بیماری کے خلاف تحفظ عطا کرتا ہے۔

2۔ اس مادہ کو پودے سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

3۔ پودے سے حاصل شدہ مادہ کو حساس پودوں میں داخل کیا جائے تو ان میں مزاحمتی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

4۔ اس طرح سے پیدا ہونے والی مزاحمت قدرتی مزاحمت کی طرح ہوتی ہے۔

Toxic Substances Producea

Toxicمادوں کا پیدا ہونا اور زیادہ مقدار میں ہونا جرثوموں کے لیئے ہلاکت خیز ثابت ہوتا ہے۔

Phenolic Compounds

فینالک مرکبات اہم toxic مرکبات ہیں جو جرثوموں کے بیماری پھیلانے کے عمل میں مانع ہوتے ہیں۔ ان میں Hydroquinone، مرکبات، تکسیدی کے FloretinاورCaffeic acid،Chlorogenic acid، Hydroxyquionones،اورPhytoalexinشامل ہیں۔

Summary of Induced Biochemical Defence reactions

1۔ جرثوموںPathogenکے میزبان پودوں میں داخلہ پر خلوی افعال تیز تر ہوجاتے ہیں۔ خلوی افعال میں اضافہ ایک طرح سے تناؤDistressپیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے خلیے مر جاتے ہیں۔

2۔ جب متاثرہ خلیے ختم ہوجانے کے مرحلے میں ہوتے ہیں دوسرے قریبی خلیوں میں میٹا بالزم زیادہ ہونے لگتا ہے اور فینالک اور دوسرے مرکبات جمع ہوجاتے ہیں۔ یہ مرکبات صحت مند خلیوں سے متاثرہ خلیوں کو منتقل ہوتے ہیں۔

3۔ خلیوں کی حساسیت(Hypersensitivity)کے نتیجے میں فینالس، فائیٹوالکسن اور دوسرے مادے پیدا ہوتے ہیں۔ فینالک مادوں کے تکسیدی مادےtoxinsکو بے اثر کردیتے ہیں۔ یا جرثوموں کے ہتھیاروں کو غیر کار کردبنادیتے ہیں۔

4۔ جب جرثوموں کی پیش قدمی رک جاتی ہے تو قریبی صحت مند خلیے متاثرہ حصوں الگ تھلگ کرتے ہوئے نئے صحت مند خلیے بنانے لگتے ہیں۔ اس طرح سے بیماری پر روک لگ جاتی ہے۔

7.4 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

پودوں میں بیماری کے جرثوموں(Pathogen)سے ہونے والی تبدیلیاں کئی ایک افعال میں دیکھی جاتی ہیں۔ جرثوموں کے حملہ سے جڑوں کے ذریعے ہونے والے پانی اور معدنیات کے انجذاب میں کمی واقع ہوتی ہے۔ فوٹو سینتھسس میں بننے والے نامیاتی مادوں کی

فلوئیم کے ذریعے پتوں سے پودوں کے دوسرے حصوں کو منتقلی میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور جرثومے ان مادوں کو اپنی نشو نما کے لئے روک لیتے ہیں۔ پودوں میں تنفس کے عمل میں بھی فرق آجاتا ہے۔ سریان کے عمل میں زیادتی ہوتی ہے۔ پودوں کے خلیوں کی نفوذ پذیری (Permeability) تبدیل ہو جاتی ہے۔ سبز پودوں میں ہونے والا سب سے اہم کام یعنی فوٹو سینتھسس بھی جرثوموں سے متاثر ہو جاتا ہے۔ کلوروفل کی کمی، پتوں کے رقبہ میں کمی اور ٹاکزن (Toxins) کے منفی اثر کی وجہ سے فوٹو سینتھسس کا عمل گھٹ جاتا ہے۔ Nucliec acid metabolism بھی تبدیل ہوتا ہے۔

پودوں میں دو طرح کا دفاعی نظام Defence mechanism ہوتا ہے ایک تو پودوں میں جرثوموں کے حملہ سے قبل ہی ان میں موجود ہوتا ہے جو Pre-existing or Passive defence ہے۔ دوسرا نظام جرثوموں کے حملہ کے بعد کارکرد ہوتا ہے اسے Active defence کہا جاتا ہے۔ پہلا نظام پودوں کی ساخت اور بایو کیمیکل عوامل پر مبنی ہے۔ دوسرا نظام بایو کیمیکل اور Cellular level پر ہوتا ہے۔

7.5 کلیدی الفاظ (Keywords)

پانی اور معدنیات کا انجذاب، نامیاتی مادوں کی منتقلی، سریان، فوٹو سینتھسس، کلوروفل، کلوروپلاسٹ، Toxins، عمل تنفس، نیو کلک ایسڈ، Defence mechanism، Passive defence، Active defence، Structural defence، Biochemical defence، Defence at Cellular level

7.6 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

7.6.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. پودوں میں پہلے سے موجود دفاعی نظام کہلاتا ہے۔

(a) Active defence — (b) Passive defence

(c) Toxins — (d) Enzymes

ii. جرثوموں (Pathogen) کے حملہ سے فوٹو سینتھسس میں مواقع ہوتی ہے۔

(a) کمی — (b) زیادتی

(c) کچھ اثر نہیں ہوتا — (d) خوش گوار اثر ہوتا ہے۔

iii. جرثوموں کے حملہ سے فوٹو سینتھسس کے لیئے موجود رقبہ میں واقع ہوتی ہے۔

(a) کمی — (b) زیادتی

(c) کچھ اثر نہیں ہوتا — (d) ان میں سے کچھ بھی نہیں

iv. وائیرس سے ہونے والی بیماریوں میں عام ہے۔

(a) Mosaic   (b) Rot   (c) Spots   (d) Wilting

v. Tylose بنتے ہیں۔

(a) زائیلم میں   (b) فلوئم میں   (c) پتوں میں   (d) جڑوں میں

vi. جرثوموں کے حملہ سے پانی اور معدنیاتی مادوں کا انجذاب ------ جاتا ہے۔

vii. جرثوموں سے خلیوں کی نفوذ پذیری ------ ہو جاتی ہے۔

viii. Inhibitors کمزور وارئیٹیز میں ------ ہوتے ہیں۔

ix. Lignin کا کام Hyphae کو اندر داخل ہونے سے ------ ہے۔

x. جرثوموں کے حملہ کے بعد کارکردہ ہونے والا نظام --------- ہے۔

7.6.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ Passive اور Active دفاعی نظام سے کیا مراد ہے؟

2۔ بیماری سے متاثرہ پودوں میں سریان کا عمل کس طرح ہوتا ہے؟

3۔ بیماری سے متاثرہ پودوں میں تنفس کا عمل کس طرح ہوتا ہے؟

4۔ پودوں کی بیرونی خلوی دیوار پر Wax اور Cuticle کے بارے میں لکھئے۔

5۔ Hydathodes اور lenticels کے رول پر نوٹ لکھئے۔

7.6.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ بیماری سے متاثرہ پودوں میں فوٹو سینتھسس کے عمل پر نوٹ تحریر کیجئے۔

7۔ Passive نظام کے تحت structural defence پر نوٹ لکھئے۔

8۔ Pre-existing biochemical defence پر نوٹ لکھئے۔

9۔ Induced biochemical defence پر نوٹ لکھئے۔

10۔ Induced Defence میں پودوں کی ساخت کا کیا رول ہے؟

8.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana

2. Eagri.org Lecture 18.

اکائی 8: پودوں میں ساخت اور بایو کیمیکل پر مبنی دفاعی میکانزم
(Defense Mechanism in Plants Structure and Biochemicals)

اکائی کے اجزاء

8.0 تمہید

8.1 مقاصد

8.2 پودوں میں دفاعی میکانزم

8.2.1 ساخت کے اعتبار سے دفاعی میکانزم

8.2.2 پودوں کی اندرونی ساخت سے رکاوٹیں

8.2.3 بیماری کے جرثوموں کے حملہ آور ہونے کی وجہ سے وجود میں آنے والی ساختیں

8.2.3.1 دفاعی ساختیں

8.2.3.2 دفاعی خلوی ساختیں

8.2.3.3 دفاعی سائٹوپلازم ساختیں

8.2.3.4 زود حساسیت

8.3 بایو کیمیکل دفاع

8.3.1 انفیکشن سے قبل دفاعی نظام

8.3.2 انفیکشن کے بعد دفاعی نظام

8.4 اکتسابی نتائج

8.5 کلیدی الفاظ

8.6 نمونہ امتحانی سوالات

8.6.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

8.6.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

8.6.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

8.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد

8.0 تمہید(Introduction)

پودوں میں اپنے آپ کو بیماریوں سے بچانے کی صلاحیت رہتی ہے۔اس صلاحیت کوPlant Defenceسے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ دفاعی نظامDefence mechanismدو طرح کا ہوتا ہے۔ یہ نظام پودوں کی ساخت کے ذریعہ یا پھر بایو کیمیائی مادوں کے ذریعہ انجام پاتا ہے۔ساخت پر مبنی نظام میں دو طرح کی صورتیں ہو سکتی ہیں۔پودوں میں پہلے ہی سے دفاعی ساختیں موجود ہوتی ہیں جو بیماری سے بچاؤ کا کام کرتی ہیں۔ان ساختوں میں بیرونی طور پرcuticle thickness،cuticle wax کیوٹیکل کی موٹائی، Epidermal cells اور قدرتی کھلے حصے جیسے اسٹومیٹا اور lenticels شامل ہیں۔ اندرونی طور پر پائی جانے والی ساختیں جیسے Vascular bundlesاورSclerenchyma خلیے ہیں جو دفاع کا کام کرتی ہیں۔پودوں پر بیماری کے جرثوموں کے حملے کے بعد بچاؤ کی خاطر کئی ایک ساختیں وجود میں آتی ہیں جیسے Cork layerاورAbscission layer اور tylose formationوغیرہ۔ یہ histoligcal levelپر ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ خلوی سطحCellular levelپر اور حسی اعتبار (Hypersensitive) سے بھی دفاعی عمل انجام پاتا ہے۔ساخت پر مبنی نظام کے علاوہ جو دوسرا دفاعی نظام ہے وہ بایو کیمیکل نظام ہے۔اس نظام میں بایو کیمیکل مادے بیماریوں کے خلاف پودوں کا دفاع کرتے ہیں۔یہ دفاعی مادے یا تو پہلے ہی سے پودوں میں موجود رہتے ہیں یا پھر بیماری آنے کے بعد پودوں میں بنتے ہیں۔ان میںPhenolic compounds،inhibitors antigensاورPhytoalexinsوغیرہ شامل ہیں۔یہ تمام کیمیائی مرکبات پودوں میں دفاعی کام انجام دیتے ہیں۔

8.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں بیماریوں کے خلاف پودوں میں پائے جانے والے دفاعی نظام(Defence mechanism)کا مطالعہ مقصود ہے۔ان میں دونوں طرح کے یعنی پودوں کی ساخت پر مبنی دفاعی نظام اور بایو کیمیکل مادوں کے ذریعے انجام پانے والے دفاعی نظام کا مطالعہ کیا جائے گا۔

8.2 پودوں میں دفاعی میکانزم(Defence Mechanism in Plants)

بیماری کے جرثومے(Disease pathogen)پودوں پر حملہ کرتے ہیں اور ان میں بیماری لاتے ہیں۔تاہم پودوں میں ان حملہ آور جرثوموں سے اپنے آپ کو بچانے کا نظام(Defence mechanism) بھی ہوتا ہے۔اس نظام کو دو طرح سے دیکھا جا سکتا ہے۔

(1)۔ ساخت کے اعتبار سے دفاعی میکانزم(Structural Defence)

(2)۔ بائیو کیمیکل دفاعی میکانزم(Biochemical Defence)

8.2.1 ساخت کے اعتبار سے دفاعی میکانزم(Structural Defence)

اس نظام میں پودے اپنی ساخت کی مدد سے بیماری کے جرثوموں کا مقابلہ کرتا ہے۔یہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔

(a)۔ پہلے ہی سے موجود ساخت کی مدد سے دفاع(Pre-existing defence structure)

(b)۔ جرثوموں کے حملہ آور ہونے کے بعد وجود میں آنے والی ساخت کی مدد سے دفاع(Defence structures developed in response to attack of Pathogen)

(a)۔ پہلے ہی سے موجود ساخت کی مدد سے دفاع(Pre-existing defence structure)

Cuticular wax دراصل (aliphatic compounds)ہیں جو پانی کو روکنے والے (water – repelling)ہوتے ہیں۔ پانی کی موجودگی سے جرثومہ (فنجی اور بیکٹیریا) نشونما پاتے ہیں۔Cuticular waxکی وجہ سے اس طرح کی نشونما ہونے نہیں پاتی۔ اس کے علاوہ cuticleمیں ایک منفی چارج ہوتا ہے۔ یہ چارج جرثوموں کے sporesکو رفع کرنے کا کام کرتا ہے۔

(b)۔ جرثوموں کے حملہ آور ہونے کے بعد وجود میں آنے والی ساخت کی مدد سے دفاع

(Defence structures developed in response to attack of Pathogen)

Cuticleکی موٹائی بھی جرثوموں کو پودوں میں داخل ہونے سے روکتی ہے.

(c)۔ Epidermal Cellsکی ساخت

Epidermalخلیوں کی موٹی اور سخت بیرونی دیوار جرثوموں کو اندر داخل ہونے سے روکتی ہے۔ خلیوں کی دیوار کا موٹا ہونے کے ساتھ ساتھ سخت ہونا ضروری ہے جو ligninاور Silicic acidوغیرہ کی موجودگی کے تابع ہوتا ہے۔ ان کی کمی بیشی سے سختی میں فرق آتا ہے اور یکساں موٹائی کی دیواریں بھی جرثوموں کے لئے قابل رسائی ہو جاتی ہیں۔

(d)۔ قدرتی کھلے حصوں کی ساخت(Structure of Natural Openings)

جرثومے پودوں کے قدرتی کھلے ہوئے حصے جیسے Stomataاور Lenticelsوغیرہ کی مدد سے اندر داخل ہونے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ تاہم بعض صورتوں میں یہ کھلے ہوئے حصے بھی جرثوموں کو اندر داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ مثال کے طور پر Citrusکی ایک قسم Szin kumمیں stomataبہت چھوٹے ہوتے ہیں اور تنگ، ابھری ہوئی ساختوں سے گھرے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے جرثومے ان میں داخل ہونے نہیں پاتے۔ اسی طرح سے Lenticelsبھی جرثوموں کو روکنے کا کام کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر سیب میں پھلوں پر موجود بڑے سائز کے lenticlesسے بیکٹیر یا اندر داخل ہوتے ہیں اور Spot diseaseکے پیدا کرنے کے موجب ہوتے ہیں لیکن سیب کی بعض اقسام میں یہ lenticelsبہت چھوٹے ہوتے ہیں جن کی وجہ سے جرثومے اندر داخل نہیں ہو سکتے۔

8.2.2 پودوں کی اندرونی ساخت سے رکاوٹیں(Internal Structural Barriers)

پودوں میں اندرونی جانب بھی پہلے سے ایسی ساختیں موجود ہوتی ہیں جو جرثوموں کے داخلہ کو روکتی ہیں۔ مثال کے طور پر بعض اوقات موسمی حالات کی بنا پر خلوی دیواریں اتنی سخت ہو جاتی ہیں کہ جرثومے اندر داخل ہونے سے رک جاتے ہیں۔ پودوں میں

Vascular bundles اور Sclerenchyma خلیے جرثوموں کے داخلہ میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں جیسے rust fungi میں دیکھنے میں آتا ہے۔ بسا اوقات پتوں میں Veins بھی جرثوموں کو پھیلنے سے روک دیتی ہیں۔

8.2.3 بیماری کے جرثوموں کے حملہ آور ہونے کی وجہ سے وجود میں آنے والی ساختیں

پودوں میں جرثوموں کے داخلہ کے بعد ان کے دفاع میں پودے کئی طرح کی مدافعتی ساختیں بنا لیتے ہیں۔ ان ساختوں کی مدد سے پودے جرثوموں کو مزید آگے بڑھنے سے روکتے ہیں۔ اس طرح کی ساختیں اپنی نوعیت کے اعتبار سے چار اقسام کی ہوتی ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

(i)۔ اندرونی دفاعی ساختیں

(ii)۔ دفاعی خلوی ساختیں

(iii)۔ سائٹوپلازم دفاعی ساختیں

(iv)۔ زود حساسیت

8.2.3.1 دفاعی ساختیں (Histological Defence Structures)

یہ مدافعتی ساختیں پودوں میں اندرونی طور پر بنتی ہیں۔ ان میں اہم ساختیں کچھ اس طرح ہیں:

☆ Cork layer formation

☆ Abscission layer formation

☆ Tylose formation

☆ Gum deposition

:Cork layer formation

اس طرح کی ساخت جرثوموں سے چند کیمیائی مادوں کے اخراج کے سبب وجود میں آتی ہیں۔ اس طرح کا cork layer جرثوموں کو مزید پھیلنے سے روکتا ہے اور ان سے خارج ہونے والے نقصان دہ مادوں کو آگے جانے سے روکتا ہے۔ جس سے یہ مادے میزبان پودے کے خلیوں کو نقصان نہیں پہونچا سکتے۔ اس کے علاوہ cork layer صحت مند حصوں سے متاثرہ حصوں کو پانی اور غذائی مادوں (nutrients) کی ترسیل روک دیتے ہیں جس سے جرثوموں کو غذائی فراہمی رک جاتی ہے اس کے نتیجے میں جرثومے کمزور پڑ جاتے ہین اور بسا اوقات مر جاتے ہیں۔

:Abscission layer formation

Abscission layer سے پکے ہوئے پھل اور پرانے پتے پودوں سے جھڑتے ہیں تاہم بعض پودوں جیسے (stone fruit) میں جرثوموں کے (Infection) کے بعد نو عمر پتوں میں بھی اس طرح کی layer وجود میں آتی ہے۔ یہ layer دراصل

خلیوں سے خالی ہوتی ہے اور بیماری سے متاثرہ خلیوں اور صحت مند خلیوں کے درمیان ایک طرح کی خالی جگہ بناتی ہے۔اس خالی جگہ کی وجہ سے متاثرہ حصہ بے سہارا ہو جاتا ہے اور بالآخر سوکھ کر گر جاتا ہے۔اس طرح بقیہ پودا بیماری سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

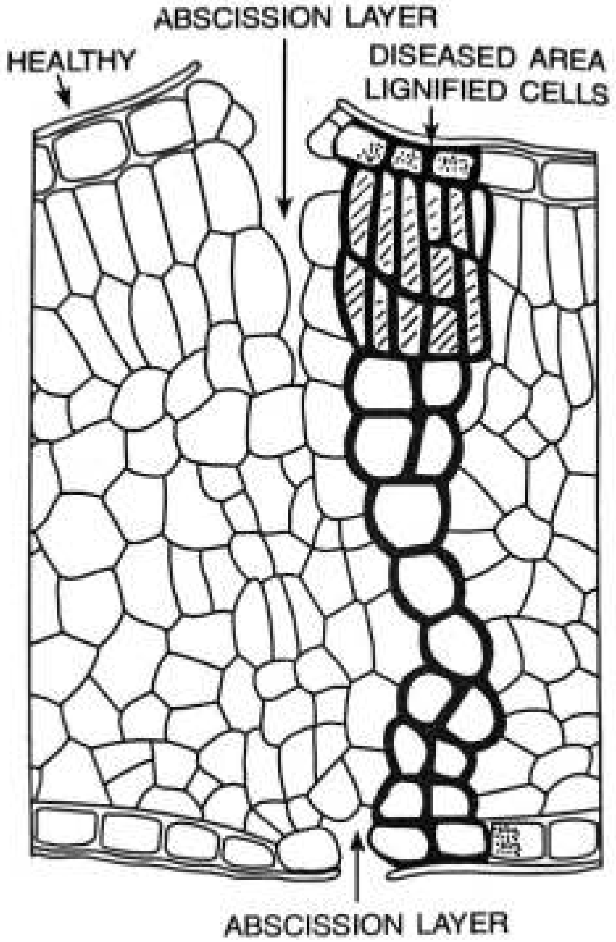

شکل8.2.3.1:**Abscission layer formation**

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

Tylose formation

Tylosesدراصل Xylem vesselsکے متصل Parenchymatousخلیوں کے اُبھار(Outgrowths) ہیں۔یہ اُبھار(Xylem vessels)میں پانی کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالتے ہیں جس کے نتیجے میں پودوں میں Wiltکی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔تاہم Tylosesایک طرح سے دفاع کا کام بھی کرتے ہیں۔یہ Xylem vesselsمیں جرثوموں کی پیش قدمی کو روک دیتے ہیں جس سے جرثومے نہیں پھیلنے نہیں پاتے۔اس طرح کا عمل Sweet Potatoکی بعض اقسام میں دیکھا جاتا ہے جو Fusarium Oxyoporium f.sp.batatasبیماری میں ملتا ہے۔

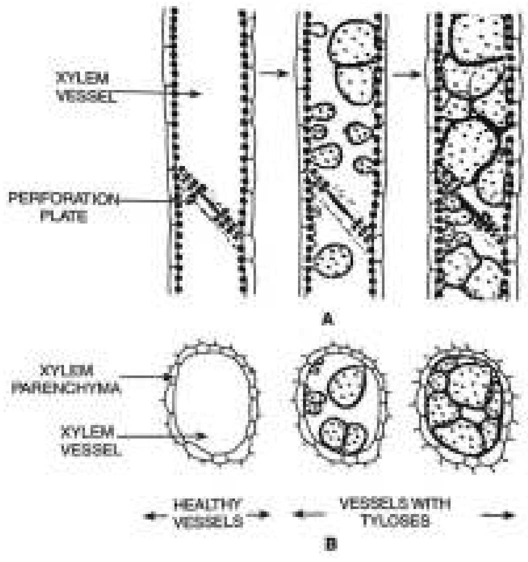

Tyloses formation in xylem vessels. (A) longitudinal section, (B) :8.2.3.1شکل
Cross – section

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

Gum Deposition

بہت سے پودوں مس جرثوموں کے حملہ کے بعد متاثرہ بافتوں کے کنارے پر gums جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ gums ایک طرح سے حفاظتی حصار کا کام کرتے ہیں اور جرثوموں کو آگے بڑھنے سے روک دیتے ہیں۔ اس کی ایک مثال Stone fruit کے درختوں میں ملتی ہے جہاں Fungi، Bacteria اور Viruses سے آنے والی بیماریوں میں اس طرح کا عمل دیکھا جاتا ہے۔ Gums کے جمع ہونے کا عمل دھان کے پودوں میں متاثرہ پتوں پر بھی دیکھا گیا جو (Magnaporthe grisea) سے آنے والی blast disease میں تھا۔

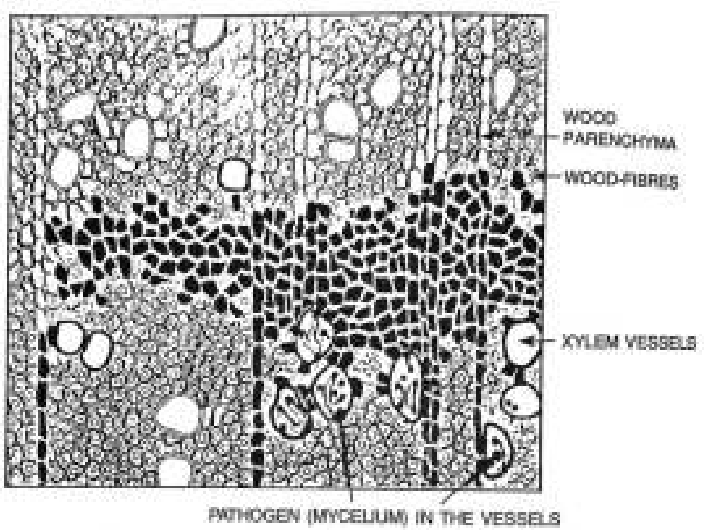

Gum deposition along the border of infected tissue:8.2.3.1شکل

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

8.2.3.2 دفاعی خلوی ساختیں(Cellular Defence Structures)

اس طرح کی ساختوں میں خلوی دیواروں کا پھول جانااور جرثوموں کے آگے بڑھتے ہوئے hyphae کے پاس ایک طرح کا غلاف (Sheath) بننا شامل ہیں۔ متاثرہ خلوی دیواروں میں کیمیائی تبدیلیوں کا آنا ان میں شامل ہے۔

:Swelling of Cell Wall

یہ دیکھا گیا ہے کہ پودوں کے Epidermal اور Sub-epidermal خلیے اس وقت پھول جاتے ہیں جب وہ جرثوموں کے hyphae سے رابطہ میں آتے ہیں۔ اس طرح کی پھولی ہوئی ساختیں جرثوموں کی پیش قدمی کو روک دیتے ہیں۔ اس طرح کا نظام مٹر (pea) کے پتوں میں ملتا ہے جب اس پر Botrytis cinerea کا حملہ ہوتا ہے۔

☆ Sheathing of Hyphae

اکثر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جرثومے خاص طور پر Fungi میں جب وہ اندر داخل ہوتے رہتے ہیں ایک طرح کے غلاف (Sheath) میں گھر جاتے ہیں جس کے نتیجے میں وہ مزید آگے بڑھنے نہیں پاتے۔ اگرچیکہ اس طرح کے غلاف میں ملفوف hyphae بعد میں چل کر آگے بڑھنے کے لائق ہو جاتے ہیں لیکن وقتی طور پر ان کی پیش قدمی پر ایک روک لگ جاتی ہے جو جرثوموں کے آگے بڑھنے میں ایک طرح سے رکاوٹ ہے۔

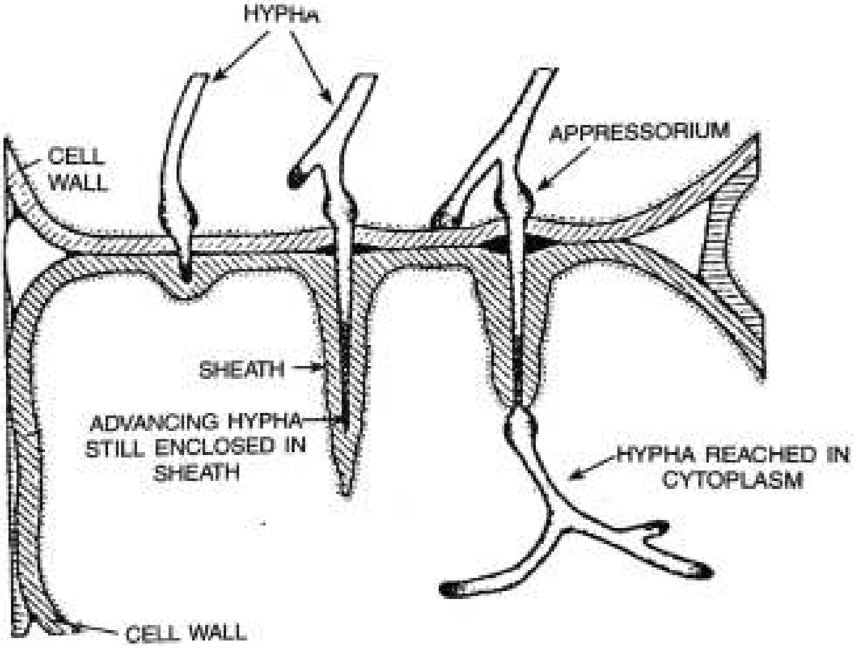

شکل 8.2.3.2: Sheathing of hypha as a result of inward stretching of cell wall at the time of penetration of the cell wall

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

8.2.3.3 دفاعی سائٹوپلازم ساختیں(Cytoplasmic Defence Structure)

جب جرثوموں کے hyphae میزبان پودوں میں خلوی دیوار کے پار پہونچنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو ان خلیوں کا Cytoplasm گاڑھا(dense)اور دانے دار بن جاتا ہے اور اسمیں کچھ عضویے(Organellele)بنتے ہیں۔اس کے نتیجے میں اندر داخل ہوتے ہوئے hyphae چھوٹے چھوٹے دانوں میں بٹ جاتے ہیں اور ان کی مزید نمو رک جاتی ہے۔اس طرح کا دفاعی نظام ان fungi کے خلاف دیکھنے کو ملتا ہے جو کم زور اور آہستہ نمو پانے والے ہوتے ہیں اور مدامی بیماریاں لاتے ہیں۔

8.2.3.4 زود حساسیت Hypersensitive Response (HR)

Necrotic اور Hypersensitive نوعیت کا دفاعی نظام ان بیماریوں میں دیکھنے کو ملتا ہے جو biotrophic fungal parasite، viruses اور nematodes کے باعث لاحق ہوتی ہیں۔اس دفاعی نظام میں متاثرہ حصے اور متاثرہ حصوں سے متصل حصے جلد مر جاتے ہیں۔خلیوں کا اس طرح ختم ہو جانا(Necrosis)دفاعی نظام کا حصہ ہے۔اس طرح کا عمل اگرچیکہ بایوکیمیکل نوعیت کا لگتا ہے لیکن اس میں ختم ہو جانے والے(necrotic tissues)کا دخل ہے جو جرثوموں کو آگے بڑھنے سے روک دیتے ہیں۔

اس طرح کے دفاعی نظام کی ایک مثال Late blight of potato (Phytophthora infestans) میں ملتی ہے۔اس بیماری میں یہ ہوتا ہے کہ جس وقت جرثومہ میزبان پودے کے خلیہ کے پروٹوپلازم سے رابطہ میں آتا ہے تو خلیہ کا مرکزہ اس کی طرف بڑھتا ہے۔اور بھورے رنگ کے دانوں میں بٹ جاتا ہے۔یہ دانے جرثومے کے اطراف جمع ہو جاتے ہیں اور پھر پورے Cytoplasm میں پھیل جاتے ہیں۔اس کے ساتھ خلوی دیوار بھی پھول جاتی ہے اور بلا آخر خلیہ کی موت واقع ہوتی ہے۔اس عمل کا جرثومہ پر اثر پڑتا ہے۔جرثومہ بکھرنے لگتا ہے اور اس کی پیش قدمی رک جاتی ہے۔وہ فوت شدہ خلیوں میں نمو نہیں پا سکتا اور بیماری کا پھیلنا رک جاتا ہے۔

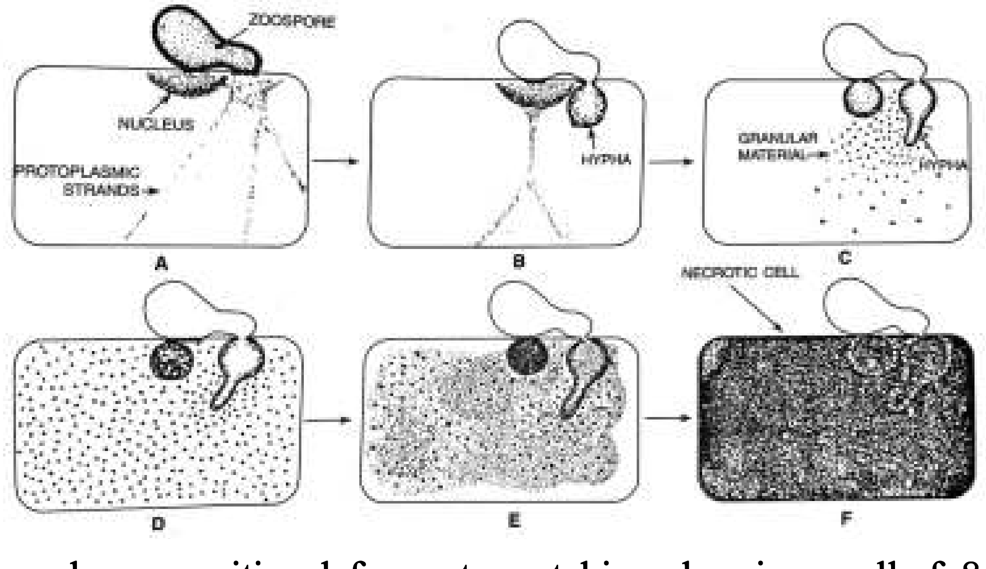

شکل 8.2.3.4: Necrotic or hypersensitive defence stages taking place in a ccell of a resistant variety against the attack by Phytophthora infestans

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

8.3 بایو کیمیکل دفاع(Biochemical Defence)

پودوں میں ساخت پر مبنی دفاعی نظام کے علاوہ ایک اور طرح کا دفاعی نظام ہوتا ہے جو بایو کیمیکل دفاعی نظام کہلاتا ہے۔ پودوں میں چند ایک کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن کے ہونے یا نہ ہونے سے جرثوموں پر اثر پڑتا ہے۔ یہ مادے جرثوموں کے نمو اور تعداد میں اضافہ پر اثرانداز ہوتے ہیں اور انفیکشن کو روکتے ہیں۔

یہ کیمیائی مادے پودوں میں یا تو پہلے سے موجود رہتے ہیں یا پھر جرثوموں کے حملہ کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ ذیل میں ان دونوں طرح کے مادوں کا ذکر ہے۔

8.3.1 انفیکشن سے قبل دفاعی نظام (Pre-Infection Biochemical Defence)

Inhibitors Released by the Plant in its Environment:

پودے اپنے زیر زمین حصوں جیسے جڑوں اور اوپری حصوں سے نامیاتی مادے خارج کرتے ہیں۔ یہ خارج شدہ مادے چھوٹے قطروں کی صورت میں جمع ہوتے ہیں یا پھر پودوں کے اطراف پائی جانے والی نمی میں گھل جاتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک مادے جرثوموں کے خلاف ہوتے ہیں۔ وہ یا تو جرثوموں کے افعال کو روک دیتے ہیں(inhibitors) یا پھر دوسرے micro organism کو بڑھاوا دیتے ہیں جو جرثوموں کے خلاف(antagonisms) کام کرتے ہیں۔ اس نوعیت کے دفاعی نظام کی ایک مثال پیاز(Onion) میں ملتی ہے جہاں دو طرح کی اقسام ہوتی ہیں یعنی سرخ اور سفید رنگت کی پیاز۔ سرخ رنگ کی پیاز میں خارج ہونے والے مادوں میں Protocatechuic acid اور Catechol ہوتے ہیں یہ مادے Fungus کے Conidia کی نمو کو روکتے ہیں اور نمو پاتے ہوئے Germ tubes کو چیر دیتے ہیں ۔ اس طرح پیاز میں آنے والی ایک بیماری Onion Smudge سے جو Colletotrichum circinans سے آتی ہے تحفظ دلاتے ہیں۔ سفید رنگ کی پیاز میں یہ مادے نہیں پائے جاتے جس کی وجہ سے یہ پیاز ان جرثوموں کے خلاف اپنا دفاع نہیں کر پاتی۔

خلیوں میں موجود موانعاتی مادے(Inhibitors present in plant cells)

پودوں میں قدرتی طور پر ایسے موانعاتی مادے موجود ہوتے ہیں جو جرثوموں(Pathogen) سے پودوں کا دفاع کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر آلو کی ایک بیماری Potato scab جو Streptomyces scabies سے لاحق ہوتی ہے بعض اقسام میں نہیں آتی۔ یہ اقسام اس بیماری کے خلاف مزاحمت(Resistance) رکھتے ہیں۔ ان اقسام میں Chlorogenic acid کی وافر مقدار ہوتی ہے جو انہیں مزاحمت کی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ یہ مادہ tubers کے بیرونی سطح پر lenticels میں رہتا ہے۔ اسی طرح مادہ (Chlorogenic acid) آلو کی Verticillium بیماری سے محفوظ اقسام(Resistant varieties) کی جڑوں میں زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔

:Lack of Substances essential for the Growth of Pathogen

بہت سے Obligate parasites اور facultative saprophytes مخصوص میزبان پودوں پر ہی نمو پاسکتے ہیں۔ یہ اس وجہ سے ہے کہ ان جرثوموں کے نمو کے لئے درکار مادے ان پودوں میں پائے جاتے ہیں۔ دوسرے پودوں میں ان کی عدم دستیابی کی بناپر یہ جرثومے ان کارخ نہیں کرتے۔

:Absence of Common Antigen

پودوں اور جرثوموں میں بعض مادے (antigen) ہوتے ہیں جو دونوں میں یعنی جرثوموں Pathogen اور پودوں Ghost میں مشترک ہوتے ہیں۔ یہ مادے بیماری کے واقع ہونے پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ یہ مادے اگر صرف Pathogen میں ہوں اور میزبان پودوں میں نہ ہوں ایسے پودے بیماری کے خلاف مزاحم (Resistant) ہوتے ہیں۔ اس طرح کی مثال Leaf spot disease of cotion (xanthomonas compestris) Pv. Malvacearum میں ملتی ہے۔

8.3.2 انفیکشن کے بعد دفاعی نظام (Post-infection Biochemical Defence)

بیماری سے انفکشن کے بعد پودوں میں متاثرہ مقام پر مدافعتی مادے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے چند مدافعتی مادے درج ذیل ہیں:

☆ فینالک مرکبات (Phenolic compounds)

یہ اہم موانعاتی مرکبات ہیں جو انفکشن کے خلاف دفاعی کام کرتے ہیں۔ ان میں Chlorogenic acid، Caffeie acid، umbelliferose اور isocoumarin وغیرہ شامل ہیں۔ یہ مرکبات دراصل پہلے ہی سے پودوں میں موجود رہتے ہیں لیکن انفیکشن کے بعد پودوں میں ان مرکبات کے بننے کا عمل تیز ہو جاتا ہے اور مرکبات انفکشن کے مقام کی طرف سرعت سے بڑھتے ہیں۔

☆ Cellulose Synthesis and Deposition

پودوں میں Pathogen سے انفکشن کے بعد تیزی سے Callose بنتا ہے اور متاثرہ مقام پر دفاع کے طور پر چھوٹے چھوٹے ابھار Pipillae کی شکل میں جمع ہو جاتا ہے۔

☆ فائیٹوالیکسن (Phytoalexins)

Phenolic compounds کے برعکس بعض ایسے مرکبات بھی ہوتے ہیں جو پہلے سے پودوں میں موجود نہیں رہتے بلکہ انفکشن کے بعد پودوں میں بنتے ہیں۔ ان مرکبات کو Phytoalexins کہتے ہیں

Phytoalexins یونانی لفظ سے مشتق ہے Phyton کے معنی Plant اور alexins کے معنی Protecting substance ہیں۔

Beans میں Phaseolin اور مٹر میں Pisatin پہلے پہل فائیٹوالیکسن ہیں جو دریافت ہوئے۔ پودوں میں اب تک کوئی 350 سے زائد اس طرح کے مرکبات دریافت ہوئے ہیں۔

8.4 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

پودوں میں بیماریوں کے خلاف ان کا اپنا دفاعی نظام ہوتا ہے۔ یہ نظام یا میکا نزم دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک نظام تو پودوں کی ساخت پر مبنی ہوتا ہے۔ یہ دفاعی ساختیں یا تو پہلے ہی سے پودے میں موجود رہتی ہیں یا پھر پودے میں بیماری آنے کے بعد اس کے خلاف دفاع کی غرض سے وجود میں آتی ہیں۔ یہ پودے میں بیرونی جانب اور اندرونی جانب بھی ہوتی ہیں۔ بیرونی ساختوں میں cuticleاور اس کی موٹائی اور wax، epidermis ، قدرتی کھلے حصے جیسے اسٹومیٹا اور lenticels ہیں۔ اندرونی طور پر Vascular bundlesاور Sclerenchyma ہیں۔ جرثوموں کے حملہ کے بعد وجود میں آنے والی دفاعی ساختوں میں Cork layer، Abscission layer tylose وغیرہ ہیں۔ خلوی سطح اور حسی سطح پر بھی دفاعی نظام ہوتا ہے۔

پودوں کی ساخت پر مبنی دفاعی نظام کے علاوہ دوسرا دفاعی نظام جو پایا جاتا ہے وہ بایو کیمیکل مادوں پر مبنی نظام ہے۔ یہ مادے یا تو پہلے ہی سے پودوں میں موجود ہوتے ہیں یا پھر جرثوموں (Pathogen) کے حملہ آور ہونے کے بعد پودوں میں بنتے ہیں۔ ان مادوں میں Inhibitors، antigens، Phenotic compounds اور Phytoalexins وغیرہ شامل ہیں۔

8.5 کلیدی الفاظ(Keywords)

Plant defence، ساخت پر مبنی دفاعی نظام بایو کیمیکل دفاعی نظام، Cuticle wax، Cuticle thickness، Epidermal cells، Stomata، Lenticels، Histological defence، Cytoplasmic defence، Cellular defence، Hypersensitive defence، Biochemical defence، Pre-infection، Post infection biochemical defence۔

8.6 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

8.6.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Types Questions)

i. بیماریوں کے خلاف پودوں میں دفاعی نظام

(a) نہیں پایا جاتا (b) پایا جاتا ہے (c) بہت کم ہوتا ہے (d) کبھی بھی نہیں

ii. Abscission layer کی بدولت

(a) پھل پکتے ہیں (b) پتے بنتے ہیں (c) پتے جھڑتے ہیں (d) نئے پتے آتے ہیں

iii. Gums کام کرتے ہیں

(a) حفاظتی حصار کا (b) جرثوموں کی نشو نما (c) بیماری پیدا کرتے ہیں (d) نقصان دہ

iv. Phytoalexin کی اب تک کئی قسمیں دریافت ہوئی ہیں۔

(a) 10 (b) 100 (c) 5 (d) 350 سے زائد

v. زیادہ cuticle thickness جرثوموں کو مدد دیتی ہے۔

(a) داخلہ میں (b) بیماری پھیلانے میں (c) نشو نما میں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

vi. پودوں میں بنیادی طور پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دو طرح کے دفاعی نظام ہوتے ہیں۔

vii. ساخت کے اعتبار سے مبنی نظامی کے علاوہ دوسرا نظام۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

viii. کھلے ہوئے حصے جیسے Stomata اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔بھی دفاع میں حصہ لیتے ہیں۔

ix. پودوں میں دفاعی بایو کیمیکل مادے بیماری سے پہلے اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں بھی بنتے ہیں۔

x. ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔Xylem vessels میں پانی کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالتے ہیں۔

8.6.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ Stomata اور lenticels کے رول پر نوٹ لکھیں۔

2۔ جرثوموں کے حملہ کے بعد کن نوعیت کی دفاعی ساختیں وجود میں آتی ہیں۔

3۔ Gum Deposition پر نوٹ لکھیں۔

4۔ Cellulose اور Phytoalexin کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

5۔ Phenolic compounds پر نوٹ تحریر کیجئے۔

8.6.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ انفکشن کے بعد پودوں میں پیدا ہونے والے بایو کیمیکل مادوں پر نوٹ تحریر کیجئے۔

7۔ Pre-infection biochemical defence پر نوٹ لکھیں۔

8۔ Hypersensitive response پر نوٹ تحریر کیجئے۔

9۔ Cellular Defence Structures پر نوٹ لکھیں۔

10۔ پودوں میں پہلے سے موجود دفاعی ساختوں پر نوٹ تحریر کیجئے۔

8.7 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana

بلاک 3 (Block – III)

اکائی 9: سٹرس کینکر اور کپاس زاویہ اسپاٹ

(Bacterial Diseases: Citrus Canker and Angwar Leaf Spot of Cotton)

اکائی کے اجزاء

9.0 تمہید
9.1 مقاصد
9.2 بیکٹیریا سے ہونے والے امراض: سٹرس کینکر اور کپاس کا زاویہ اسپاٹ
9.2.1 سٹرس کینکر
9.2.1.1 علامات
9.2.1.2 مرض خیز بیماری کا دور
9.2.1.3 بیماری کی روک تھام
9.2.2 کپاس کا زاویہ اسپاٹ
9.2.2.1 علامات
9.2.2.2 مرض خیز
9.2.2.3 بیماری کا دور
9.2.2.4 بیماری کی روک تھام
9.3 اکتسابی نتائج
9.4 کلیدی الفاظ
9.5 نمونہ امتحانی سوالات
9.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات
9.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات
9.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات
9.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد

9.0 تمہید (Introduction)

بیکٹیریا ایک خلوی پروکیاریوٹک عضوئے ہوتے ہیں ان کی وجہ سے پودوں میں بیماریاں ہوتی ہیں اس کی دریافت 1882ء میں ہوئی۔ یہ ایک بڑا گروپ ہے جس کی وجہ سے پودوں میں کئی اقسام کے علامات دیکھے جاتے ہیں۔

تقریباً1600 بیکٹیریا کی دریافت ہوتی ہے۔ ان میں زیادہ تر گند نبات(Saprophytes)ہوتے ہیں۔ کچھ بیکٹیریا سے انسانوں پر بھی بیماریاں پائے جاتے ہیں تقریباً100 بیکٹیریا کے نوع(species) سے پودوں میں بیماریان پائے جاتے ہیں۔ بہت سے طفیلی بیکٹیر یاعارضی گند خور(Facultative Saprophytes)ہوتے ہیں۔ تجربے خانے میں جن کی آسانی سے نمو کی جاتی ہے۔

بیکٹیریا کے خلئے چھوٹے اور ایک خلوی ہوتے ہیں اور یہ میزبان کے بافت کے بین خلوی جگہ(Intercellular spaces)پر طویل عرصے تک رہتے ہیں۔ جب رطوبت زیادہ ہوتی ہے تو دہن کھل جاتے ہیں اور بیکٹیریا آسانی سے داخل ہو جاتے ہیں بہت سے بیکٹیریا متحرک(Motile)ہوتے ہیں اسی لئے وہ میزبان پر موجود رقم (wound)یا قدرتی کھلے حصے یا دہن کے کے ذریعہ داخل ہوتے ہیں۔ نیکٹرس(Nectaries)، ٹرائیکومس(Trichomes)یا ہائی ڈاتھوڈس(Hydethodes)کے ذریعے بھی بیکٹیریا داخل ہوتے ہیں۔ انفکشن(Infection)سے پہلے بیکٹیریا میں تولیدی عمل ہوتا ہے۔ سٹرس کینکر بہت سے Citrusپودوں کو متاثر کرتی ہے لیکن Citrus aurantifolia sweet orange) acid limeسنترہ میں آم ہے(Citrus sinensis)۔ یوں تو بیکٹیریا سے بہت سے امراض پودوں پر اور حیوانات(Animals)پر ہوتے ہیں ہم اس اکائی میں سٹرس کینکر اور کپاس کے زاویہ اسپاٹ کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کریں گے۔

9.1 مقاصد (Objectives)

اس اکائی میں آپ کو معلوم ہوگا کہ :

☆ بیکٹیریا کی کیا خصوصیات ہیں۔

☆ سٹرس کینکر اور پاس کا زاویہ اسپاٹ(Angular Leaf spot of cotton)کا مرض خیز کیا ہے؟

☆ ان بیماری کے کیا علامات ہوتے ہیں۔

☆ بیماریوں کا دور(Disease cycle)کے بارے میں جان جائیں گے۔

9.2 بیکٹیریا سے ہونے والے امراض: سٹرس کینکر اور کپاس کا زاویہ اسپاٹ

(Bacterial Diseases: Citrus Canker and Angular Leaf Spot of Cotton)

سٹرس کینکر جنوبی چین انڈونیشیا سے وجود میں آیا۔ ہندوستان میں یہ بیماری بہت تباہ کن ہے جو بہت اہم سٹرس کے اقسام کی فصل کو نقصان پہنچاتی ہے۔

کچھ براعظم جیسے ایشیا(Asia)، آفریکا (Africa)، آسٹریلیہ (Australia) جنوبی امریکا(South America) میں سٹرس کینکر ایک اہم مسئلہ بن چکا جس کی وجہ سے پھل کی معیار اور مقدار میں کمی آئی ہے۔ان بیماریوں کی روک تھام کس طرح کی جاتی ہے۔ کپاس کا زاویہ اسپاٹ بیماری پہلی دفعہ امریکا کے (1891) البامہ (Alabama) میں دریافت ہوئی۔اب ساری دنیا میں جہاں بھی کپاس پائی جاتی ہے وہاں یہ بیماری عام ہے۔ ہندوستان میں یہ بیامری پہلی مرتبہ چنئی (Chennai) میں 1918ء میں رپورٹ کی گئی۔ مہاراشٹرا، A.P،M.P۔سٹرس کنکر کی ابتداء ہندوستان میں ہوئی یہاں سے یہ بیماری دوسرے مماکل کو پھیلی امریکا میں اس بیماری کو مٹانے (Eradicate) کے لئے کئی ملین ڈالرس خرچ کرنا پڑا۔

9.2.1 سٹرس کینکر(Citrus Canker)

یہ بیکٹیریا سے ہونے والے بیماریوں میں ایک اہم بیماری ہے جو سٹرس کے پودوں میں پائی جاتی ہے۔اس مرض کو جاننے کے لئے حسب ذیل تفصیل کا مطالعہ کریں گے۔

9.2.1.1 علامات(Symptoms)

پودے کے سارے حصے جسے پتے، ٹہنی انکر (Seedling) اور پھل متاثر ہوتے ہیں جو پودے کے ہوائی حصے پر ہوتے ہیں۔ابتداء میں چھوٹے پانی میں بھیگے ہوئے(Water soaked) گول اسپاٹس ظاہر ہوتے ہیں جو سائز میں بڑ جاتے ہیں اور وہ بھورے (brown) رنگ کے پھٹنے والے(Eruptive) اور کارکی نظر آتے ہیں۔ گھاؤ کا سائز مختلف پودوں میں مختلف ہوتے ہیں۔ کچھ پودوں میں گھاؤ کا سائز 2-3mm اور کچھ میں 8-10mm ہوتا ہے۔ پھلوں میں جو گھاؤ ہوتے ہیں مختلف سائز کے ہوتے ہیں اور بہت سے گھاؤ مل کر ایک Patch بنتا ہے۔ Lessions کی وجہ سے پھل کی مارکٹ ویالو (Value) گھٹ جاتی ہے۔ کیوں کے پتوں پر شدید انفکشن کی وجہ سے پتے جھڑ جاتے ہیں (Defoliation) ہیں اور ٹہنی اور تنوں پر جو علامات ہوتے ہیں اُنہیں Die-back symptoms کہتے ہیں۔اس بیماری سے پودے سائز میں گھٹ (Stunted) جاتا ہے اور پھلون کی فصل کم (Reduced) ہو جاتی ہے۔ جب بارش کے ساتھ تیز ہوائیں چلتی ہیں تو سٹرس کے پودوں کے خار/کانٹے (Thorns) کی وجہ سے پودے پر زخم آجاتے ہیں اور بیکٹیریا آسانی سے پودے میں داخل ہوتے ہیں۔ بارش کے چھینٹوں سے بیکٹیریا ہوا میں آجاتے ہیں اسی لئے ایسی بیماری کو Airborne کہتے ہیں اور اس طرح بیماری پھیلتی جاتی ہے۔

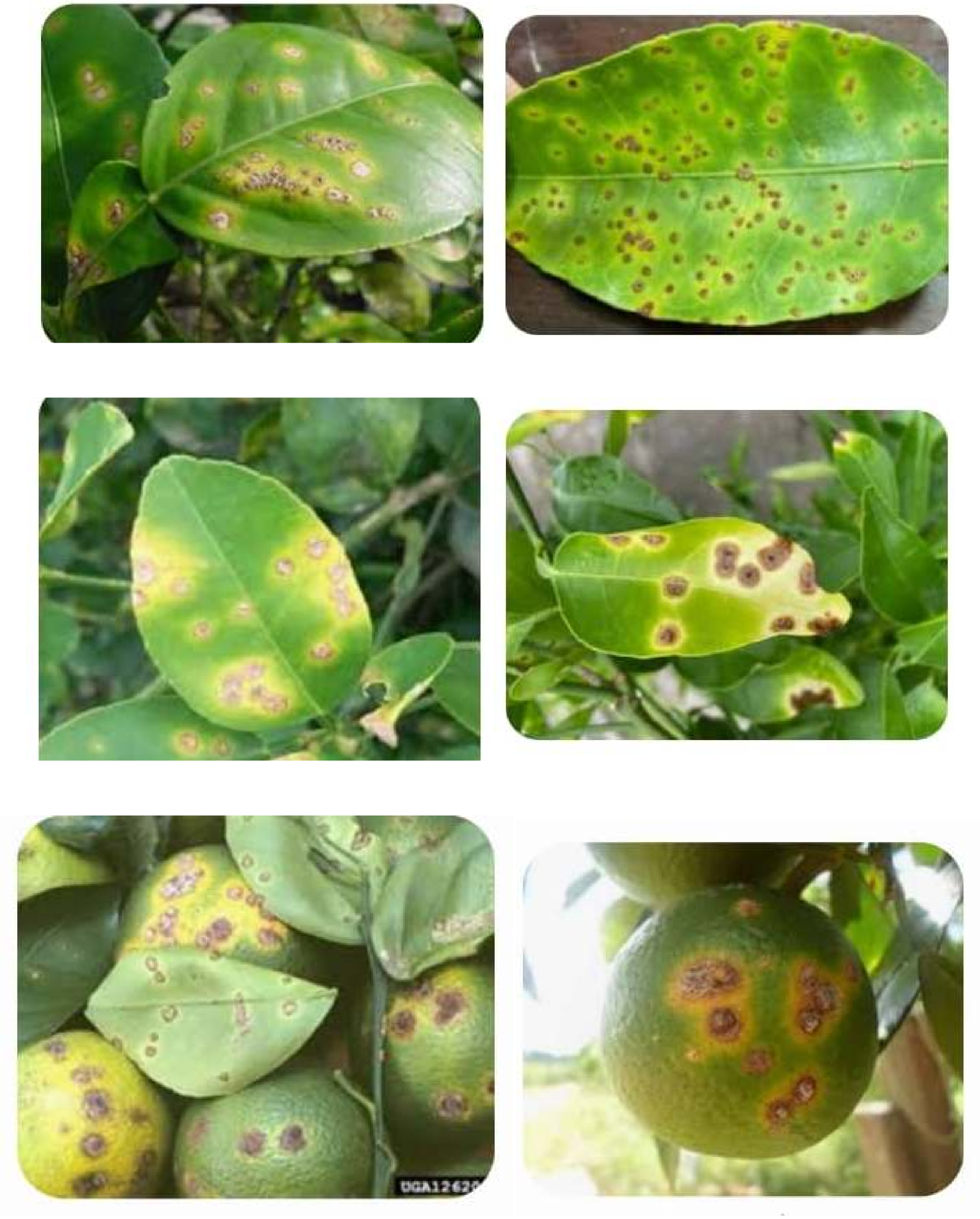

شکل 9.2.1.1 B: پھلوں پر سٹرس کنکر کی بیماری

(Source: Google Photos)

شکل C 9.2.1.1 : تنے پر سٹرس کنکر کی بیماری

(Source: Google Photos)

9.2.1.2 مرض خیزاور بیماری کادور (Pathogen / Causeal Agent and Disease cycle)

سٹرس کینکر بیماری Xanthomonas compestris Pv citri نام کے pathogen سے ہوتی ہے۔ یہ Pathogen پتے ٹہنی اور پھل پر گھاؤ(Lesions)کی طرح رہتا ہے۔ پھر وہ نو عمر(Young)بافت(Tissue)میں داخل ہوتا ہے۔ یہ Pathogen میزبان کے دہن یا زخم(wound)کے ذریعے داخل ہوتا ہے۔ کئی بار اسکا دور(Cycle)دہرائی جاتا ہے جس سے پھلوں پر بیماری پھلتی ہے۔

اور پھلوں پر گھاؤ کئی سائز کے ہوتے ہیں فری رطوبت اور تیز ہوا کے چلن کی وجہ سے بھی بیماری پھلتی ہے۔ Xanthomonas citri گرام نگیٹو، سیدھے سلاخ نما جس میں پول(Pole)کی جانب ایک فلاجلم(Flagellum)پایا جاتا ہے۔ بیکٹیریا قدرتی مٹی میں نہیں پایا جاتا ہے۔ جب حالات خشک ہوں تو گرے ہوئے پتوں کے گھاؤ(Lessions)میں 2-3 مہینے زندہ رہتے ہیں۔ پانی کے خطروں سے بھی بیماری پھیلتی ہے۔ اس طرح ایسی بیماری کو Airborne کہتے ہیں۔

9.2.1.3 بیماری کی روک تھام(Control of Disease):

جہاں بیماری نہیں ہے وہاں پابندی سےQuarintine measuresاپنانا ہوگا۔ جس جگہ سٹرس کینکر ہو وہاں سے اُسے مٹانا (Eradicate) کرنا ضروری ہے۔ اس کے لئے بیماری سے متاثر درخت اور اُس کے آس پاس کے پودوں کو جلانا(Burning)ہوگا تاکہ بیماری کو پھیلنے سے روکا جائے۔ کیمائی ادویات بھی بیماری کو روکنے استعمال ہوتے ہیں لیکن یہ اتنا فائدہ مند نہیں ہے۔ Cultural practicesکھیت جیسے صفائی(Feld sanitation)بیماری کو روکنے کے لئے زیادہ فائدہ مند ہے۔ یہ بہتر ہوگا کے جب پودے لگائے جائیں تو کینکر فری نرسری اسٹاک(Canker free nursery stock)کا استعمال بہتر ہوگا۔ زخم(wound)سے ہونے والے infectionکو روکنے کے لئے ہوا روک(wind break)درختوں کی باڑ لگانے سے بیماری کو پھلنے سے روکا جاسکتا۔ سٹرس کینکر کے متاثر درختوں کے گھاؤ(Lesions)کو کاٹا(pruning)جائے تاکے بیکٹیریا کے پھیلاؤ کو روکا جائے۔ کچھ کیڑوں کی وجہ سے بیماری پھیلنے میں مدد ملتی ہے اسی لئے کیڑے مار(Insecticides) دوائیں جیسے(Isoxanthion (Korphis کے چھڑکاؤ سے بیماری کے پھیلنے سے روکا جاسکتا ہے۔ متواتر چھڑکاؤ(spray)۔ جب بیماری کی وبا(disease epedimic)ہوتی ہے تو کیمیائی کھاد سے فائدہ نہیں ہوگا لیکن ابتداء کے انفکشن میں ان کے چھڑکاؤ سے فائدہ حاصل ہوگا۔ جیسے کہ Bordeaux mixture 1%اور دوسرے کاپر کے مرکبات(Copper compounds)اور اینٹی بایوٹکس(Antibiotics)جیسے کہ Streptomycin اور Agrimycinکا استعمال کافی موثر ثابت ہوا ہے۔ نیم کیک(Neam bake)کا استعمال بھی کافی فائدہ مند ہوتا ہے۔

9.2.2 کپاس کا زاویہ اسپاٹ(Angular Leaf Spot of Cotton / Black arm of Cotton)

بیکٹیریا کے بیماریوں میں یہ ایک اہم بیماری ہے جس سے پودوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ اس بیماری کو 1891ء میں اٹکن سن (Atkinson)نےU.S.Aمیں ایجاد کیا۔ یہ مرض بیکٹیریا سے ہوتی ہے۔ یہ بات 1901ء تک واضح نہیں ہوئی(E.F. Smith) اس کے بادBlack arm،Egypt جنوبی امریکا، سوڈان، سری لنکا(Srilanka)، پاکستان، چین، اشیاء اور ہندوستان میں رپورٹ ہوئی۔Tamilnaduمیں پہلی مرتبہ 1918ء میں اس بیماری کو معلوم کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے بہت سارےResearchersاس بیماری پر کام کرنا شروع کیا۔

9.2.2.1 علامات(Symptoms) Pathogenمیزبان

علامات میزبان کے سارے ہوائی حصوں کو متاثر کرتا ہے۔ جیسے پتے ، تنے، کاٹن بال(Cotton balls)، انکر (seedling)، ابتداء میں seedlingsاورCotyledons پر بھیگے ہوئے(water soaked)دائرہ نما(Circular)، گھاؤ(Lessions)پائے جاتے ہیں جو سائز میں بڑ جاتے ہیں جو غیر منزم(Irregular) ہوتے ہیں پھر Cotyledons مرجھا جاتے(Withering)ہیں۔ شدید متاثرہseedlings مرجھا جاتے ہیں اور اس میں ولٹ(wilt)کا عمل ہوتا ہے۔ بیماری نو عمر پتیوں پر پھیلتی ہے جس سے پتے کی ڈنڈی(Petiole)اور بلیڈ(Blade)پر گھاؤ پائے جاتے ہیں شروع میں (mature)پودے پتوں پر بھی بھیگے ہوئے(water soaked)گھاؤ پائے جاتے ہیں جو اب زاویہ دار(angular)ہوتے ہیں اورveinlets سے گھرے ہوئے

ہوتے ہیں اور گہرے بھورے رنگ سے کالے رنگ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔اسپاٹ کا سائز1-5000mm کا ہوتا ہے۔اکثر بہت سے اسپاٹس آپس میں مل کر غیر منظم کالے patches بنتے ہیں جو مرجھا کر خشک ہو جاتے ہیں۔

انفکشن بڑے رگوں(Viens)اور Veinlets تک پھیلتا ہے جس سے انگلی نما(Finger like)اسپاٹس بنتے ہیں پھر یہ بیماری پتے کی ڈنڈی اور پھر تنے تک پھیلتی ہے۔تنے اور پھول داری کے محور پر گہرے بھورے رنگ اور پھر کالے لکیر(Linear)کی طرح کے ڈوبے ہوئے(Sunken)گھاؤ پائے جاتے ہیں۔جو تنہ اور شاخوں کو گھیرے ہوئے ہوتے ہیں جس سے پتے ٹکنے لگتے ہیں۔بالس بھی متاثر ہوتے ہیں۔جس پر بھی بھیگے ہوئے(Water soaked)گھاؤ پائے جاتے ہیں جو باد میں گہرے بھورے رنگ سے کالے رنگ پھر ڈوبے ہوئے(Sunken)غیر منزم اسپاٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔بیکٹیریا پودے کاٹن بال میں داخل ہوتا ہے جس سے بیج بھی متاثر ہوتا ہے۔اس بیماری سے نقصان80% تک بھی ہو سکتا ہے اگر بیماری نو عمر فصل سے ہی شروع ہو۔

شکل9.2.2.1: مرض خیز(Causal Organism / Pathogen)

(Famiy: Pseudomonadaceae)Xanthomonas compestris PV. Malvacearum

(Source: Google Photos)

Angular leaf spot of cotton:B 9.2.2.1شکل

(Source: Google Photos)

Angular leaf spot disease on Cotton ball: C 9.2.2.1شکل

(Source: Google Photos)

بیکٹیریا گرام نگیٹو(Gram Negative) سلاخ نما ہوتے ہیں جس میں ایک پولار فلاجلہ ہوتا ہے۔ایک یا جوڑوں میں یا لکھی لکھی زنجیروں میں پائے جاتے ہیں۔

9.2.2.3 بیماری کا دور(Disease cycle)

شروع میں انفکشن(Seed borne)ہوتا ہے۔ بیکٹیریا Seed coat میں ایک پتلے ماس(Slimy mass)کی طرح ہوتا ہے۔ جب بیج کی بوائی(Sowing)ہوتی ہے تو بیج میں تولید کا عمل ہوتا ہے اور Seedling متاثر ہوتا ہیں۔ بیکٹیریا سرانچے(Micropyte)کے ذریعے بیج کے Ovule میں داخل ہوتا ہے اور Seedling کو متاثر کرتا ہے۔ متاثرہ پودے کے حصے جب زمین پر گرتے ہیں تو بیکٹیریا یہاں پہنچتا ہے اسی لئے ایسی بیماری کو Soil born بھی کا کہا جاسکتا ہے۔ لیکن مٹی میں کم وقت تک ہی بیکٹیریا رہ پاتا ہے۔

ثانوی پھیلاؤ(Secondary spread) ہوا، پانی یا زخم کے ذریعے ہوتا ہے۔ جب رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور تپش 28°C ہو تو یہ حالات بیماری کے پھیلاؤ کو سازگار ہوتے ہیں۔

بیکٹیریا Collateral host کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اسی لئے ان میزبان پودوں سے بھی بیماری کا پھیلاؤ ہوتا ہے۔ یہ پودے جیسے(Eriodendron anfurctuosum، Tharbaria thespesiodes oides اور Jatropha curcas۔

9.2.2.4 بیماری کی روم تھام(Control of Disease)

بیماری جو Seed borne سے Primary infection ہوتی ہے اسے کیمیائی کھاس جیسے Conc. Hydrochloric acid اور Bentate سے ٹریٹ(Treat)کیا جاتا ہے۔ اندرونی انفکشن کو بیج کو رات تمام 100ppm Streptomycin sulphate یا Agromycin میں بھگویا جاتا ہے۔ کھیت میں ثانوی پھیلاؤ کو روکنے کے لئے تین حصے کے وقفے سے streptomycin sulphate, 500ppm کا چھڑکاؤ کیا جانا چاہئے۔

بیماری کے اثر کو کم کرنے کے لئے کچھ Fungicides جیسے 2 تا 2/12 kg، Dithane، Copper oxychloride چھڑکاؤ کیا جانا بہتر ہے لیکن بیماری کی روک تھام مکمل تو نہیں کی جاسکتی۔ اس بیماری کے لئے کچھ Resistant varieties کا استعمال بہت دیشوں میں 40 سال سے ہو رہا ہے جس کی کامیابی مختصر ہے۔

9.3 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

بیکٹیریا ایک خلوی پیش نواتی (Prokaryotic) ہوتے ہیں۔ ان میں بعض خد تغذئی (Autotrophic)اور کچھ دگر تغذئی(Hetetrophic)ہوتے ہیں۔ بیکٹیریا طفیلی یا گند نبات ہوتے ہیں۔ بیکٹیریا فائدہ مند بھی ہوتے ہیں یا نقصان دہ بھی۔ نقصاندہ سے بہت سے امراض ہوتے ہیں۔ بیکٹیریا زخم یا Nectaries یا دہن کے ذریعے میزبان پودے میں داخل ہوتے ہیں۔ اس اکائی میں ہم سٹرس کینکر اور کپاس کا زاویہ اسپاٹ کی تفصیل دی گئی۔

سٹرس کینکر روٹیسی خاندان کے پودے جیسے لیمو(Lemon)سنترہ وغیرہ پر حملہ کرنے سے سٹرس کینکر بیماری ہوتی ہے۔

سٹرس کینکر پتوں، تنہ یا پھل پر اثرانداز ہوتی ہے۔اس سے بھورے یا کالے رنگ کے اسپاٹس پائے جاتے ہیں۔ بیماری کی وجہ سے فصل میں کمی ہوتی ہے۔درخت سائز بھی گھٹ جاتے ہیں۔

کپاس کازاویہ اسپاٹ(Angular Leaf Spot of Cotton)یہ بھی ایک بیکٹیریا کی بیماری ہے۔ جس سے کپاس کے پتے، پتے کی ڈنڈی، کاٹن بالس، Seedlings، Cotyledonمتاثر ہوتے ہیں۔اس بیماری کو Black arm بھی کہتے ہیں کیوں کہ کے اسپاٹس کالے رنگ ہوتے ہیں۔

9.4 کلیدی الفاظ (Keywords)

بلاک ارم(Black arm)، پتوں کا جھڑنا(Defoliation)،بیماری کا دور(Disease cycle)، مرض خیز(pathogen)، علامات(symptoms)، گھاؤ(Lesions)، کپاس کا زاویہ اسپاٹ (Angular Leaf spot)، اسٹنڈر(Stunted) ولٹ(Wilt)، بیماری کی روم تھام(Control of Disease) (Resistance varieties)، مزاحم اقسام سے مرجھانا(Withering)۔

9.5 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

9.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Types Questions)

i. سٹرس کینکر بیماری کی وجہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(a) ویرس (b) بیکٹیریا (c) نماٹوڈ (d) پھپھند

ii. سٹرس کینکر سے متاثر ہونے والے حصہ

(a) پتے (b) پھل (c) تنہ (d) اوپر کے سب صحیح ہیں

iii. اس مرض خیز سے سٹرس کینکر بیماری ہوتی ہے۔

(a) Streptococcusa (b) Pyricularia Oryzae

(c) Ustilago maydis (d) Xanthomonas citri

iv. Angular leaf Spot of Cotton کی بیماری کا مرض خیز۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(a) Xanthomonas citri (b) Xanthomonas mavacearumb

(c) Puccinia graminis (d) Cystopus

v. Black arm disease سے۔۔۔۔۔۔ متاثر ہوتے ہیں۔

(a) پتے (b) کاٹن بالس (c) تنے (d) اوپر کے سب صحیح ہیں۔

vi. Black arm disease کے seed born انفکشن کو ----------- treat کیا جاتا ہے۔

(a) Conc. Hydrochlo acid (b) Bentate

(c) a&b (d) اوپر کے سب غلط

vii. Angular Leaf Spot of Cotton کی ایجاد (Discovery) --- سال میں ہوئی۔

(a) 1934 (b) 1891 (c) 2023 (d) 1898

viii. Black arm بیماری جگہ سے رپورٹ کی گئی۔

(a) ہندوستان (b) جاپان (c) البامہ (Alabama) (d) اشیاء

ix. سٹرس کینکر ------ کے ذریعہ میزبان میں داخل ہوتا ہے۔

(a) دہن (b) زخم (Wound) (c) a&b (d) اوپر کے سب غلط ہیں۔

x. بلاک آرم بیماری کی وجہ -------- ہے۔

(a) نماٹوڈ (b) پھپھند (c) ویرس (d) بیکٹیریا

9.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ سٹرس کیانکر بیماری کی علامات بتائیں۔

2۔ سٹرس کیانکر بیماری کے مرض خیز کے بارے میں بتائیں۔

3۔ سٹرس کینکر بیماری کی روک تھام کس طرح کی جاتی ہے۔

4۔ بلاک آرم بیماری کے دور (Cycle) کے بارے میں بتائیں۔

5۔ بلاک آرم بیماری کے مرض خیز کے بارے میں بتائیں۔

6۔ بلاک آرم بیماری علامات بتائیں۔

7۔ بلاک آرم بیماری کی کس طرح روک تھام کیا جاتا ہے۔

9.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

8۔ Angular Leaf Sport of Cotton کو تفصیل سے بتائیں۔

9۔ Black arm بیماری کے علامات، مرض خیز اشکال کی مدد سے سمجھائیں۔

10۔ بلاک آرم بیماری اور سٹرس کینکر کے بیماری کے علامات میں کیا فرح ہے؟

9۔ سٹرسکینکر اور بلاک آرم بیماری کی کس طرح روک تھام کیا جاتا ہے؟

10۔ کہنی دو بیکٹیریا سے ہونے والے بیماریوں کے بارے میں مختصر بیان کیجئے۔

9.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. P.D. Sharma - Plant Pathology – Narcosa Publishing House.
2. G. Ranga Swamy & A. Mahadevan – Diseases of Crop Plants in India – published by PHI Learning Pvt. Ltd.
3. R.S. Singh – Plant Pathology – Med Tech Science Press.
4. H.D. Dube – Modern Plant Pathology.

اکائی 10: خشبات سے ہونے والی بیماریاں۔ تمباکو موزائک اور بھینڈی کی وین کلینگ
(Viral Diseases – Tobacco Mosaic and Vein Cleaning)

اکائی کے اجزاء

10.0 تمہید

10.1 مقاصد

10.2 خشبات سے ہونے والی بیماریاں۔ تمباکو موزائک اور بھینڈی کی وین کلیر نگ

10.2.1 تمباکو کی مزائک ویرس کی بیماری

10.2.1.1 بیماری کی علامات

10.2.1.2 مرض خیز

10.2.1.3 بیماری کا دور

10.2.1.4 بیماری کی روک تھام

10.2.2 بھینڈی وین کلینگ

10.2.2.1 علامات

10.2.2.2 مرض خیز

10.2.2.3 بیماری کی روک تھام

10.3 اکتسابی نتائج

10.4 کلیدی الفاظ

10.5 نمونہ امتحانی سوالات

10.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

10.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

10.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

10.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد

10.0 تمہید(Introduction)

ہم تاریخ قدیم سے خشبات سے ہونے والی بیماریاں جیسے Small pox اور Yellow fever کے بارے میں جانتے ہیں۔ مگر یہ جاننے میں کافی وقت لگ گیا کہ کن وجوہات سے یہ بیماریاں ہوتی ہیں۔

Adolf Meyer(1886ء) میں تمباکو کے پتوں پر ہونے والی بیماری کو Mosaikkrankhet یعنے موزائک نام دیا۔ اُس نے مشاہدہ کیا کے ان پتوں میں جو Sap ہے۔اس کا انفکشن (Infection) خصوصیت ہے۔اس نے مشاہدہ کیا کہ فلٹر پیپر سے چھاننے کے باوجود جو Juice حاصل ہوا اس سے صحت مند پودے بھی متاثر ہوتے ہیں۔اس نے جب اس Filtrate کو 80°C تک Heat کیا تو اس سے بیماری کی خاصیت نہیں پائی گئی۔

D.Iwanowski جو ایک Russia کے سائنسدان ہیں 1892ء میں پہلی مرتبہ دریافت کیا کہ خشبات (Viruses) کے وجہ سے پودوں میں بیماریاں پائی جاتی ہیں۔انہوں نے پہلی مرتبہ یہ تجربہ کیا کے جب تمباکو موزائک کو Fine filter سے Filter کیا تو اس Filtrate سے صحت مند پودے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ بیکٹیریا اس Filtration process میں نہیں Filter ہوا۔Culture Medium میں جب اس sap کو گروتھ کرنے کی کوشش کی گئی تو اس کا نشو نما نہیں ہوا۔

Beijerink (1898ء) میں اس Sap کو زندہ فلیوڈ(Fluid) اور اسے Contagium virum fluidam کہا۔اس کے بعد یہ 2000 سے زیادہ Viruses سے ہونے والی بیماریاں دریافت ہوئی اور وریسس سے ہونے والی اور بھی بیماریوں کا مطالعہ کیا جارہا ہے۔500 سے بھی زیادہ ایسے بیماریاں ہیں جو پودوں میں پائی جاتی ہیں۔

ویرس کو صرف الکٹران میکرواسکوپ(Electron Microscope) سے دیکھا جاسکتا ہے لیٹ میکرواسکوپ سے نہیں۔ ویریس صرف طفیلی ہوتے ہیں جو جاندار خلیوں میں پائے جاتے ہیں ویرس ایک خلوی یہ کثیر خلوی پودے یا جانوروں پر پائے جاتے ہیں۔ ویرسس میں(Nucleic acid core) اور Protein پائے جاتے ہیں۔Protein جو Nucleic acid کو گھیرے ہوئے ہے اسے Capsid کہتے ہیں۔

ویرس کا پھیلاؤ(Transmission) ہو یا پانی کے ذریعے سے نہیں ہوگا بلکہ نباتی تولید(Vegetative Propagation) میکانکی پھیلاؤ(Mechanical transmission) sap کے ذریعے بیج کے ذریعے، زیرادانے کے ذریعے، میٹ(Mite) یا نماٹوڈس(Nematodes) کے ذریعے، زیرادانوں کے ذریعے ان کا پھیلاؤ عمل میں آتی ہے۔

ویرسس سے پودوں میں بہت سے بیماریاں پائی جاتی ہیں جیسے کہ Tobacco mosaic، Potato mosaic، Potato leaf curl، Yellow leaf curl of tomato، Tomato mottle، Yellow vein mosaic of bhindi، Yellow mosaics of beans وغیرہ۔

اس اکائی میں آپ Tobacco mosaic اور Vein cleaning of bhindi کا مطالعہ کریں گے۔

10.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی میں آپ جان جائیں گے کہ

- ☆ وائرس کی دریافت کیسی ہوئی
- ☆ وائرس کی خصوصیات کیسی ہوتی ہیں۔
- ☆ وائرس کا پھیلاؤTransmission کیسا ہوتا ہے۔
- ☆ وائرس سے پودوں میں ہونے والی بیماریاں کونسے ہیں۔

وائرس کے امراض جیسےTobacco mosaicاورVein cleaning of Bhindi کے بارے میں تفصیل سے جانکاری دی جائیے گی۔

10.2 حشبات سے ہونے والی بیماریاں۔ تمباکو اور بھینڈی کی موزائک اور وین کلیننگ

(Viral Diseases – Tobacco Mosaic Virus Vein Cleaning of Bhindi)

10.2.1 تمباکو کی موزائک وائرس بیماری(Tobacco Mosaic Virus Disease)

یہ وائرس سے ہونے والی پہلی مرتبہ دریافت ہونے والی بیماری ہے جو ساری دنیا کے تمباکو کے پودوں پر پائی جاتی ہے۔نہ صرف تمباکو بلکہ دوسرے میزبان پودوں پر بھی یہ وائرس پایا جاتا ہے۔

10.2.1.1 بیماری کے علامات(Symptoms of Disease)

پتوں میں کلوروسس ، کرلینگ، مولٹنگ، ڈرافینگ مسخ(Distoration)، چھالے(Blisters)پائے جاتے ہیں پودا بونا(Dwarf)ہو جاتا ہے۔ پھول بے رنگ ہو جاتے ہیں۔کچھ پودوں میںNecroticعلاقے پائے جاتے ہیں اس بیماری کی عام علامت دھندلے ہوئے گہرے اور ہلکے سبز رنگ(Mosaic)کے علاقے پائے جاتے ہیں۔

نو عمر پتوں کے رگیں(Veins)بے رنگ ہو جاتے ہیں یہ بیماری کی پہلی علامت ہے۔موزائک بیماری رگوں(Veins)کے ساتھ منسلک ہوتی ہے۔ موزائک بیماری کی تیز رفتار نشونما کی وجہ سے ، ساتھ ساتھ چھالوں کی شکل(Blistered appearance)دیکھی جاتی ہے۔ لکھی کی پتوں پر نشانات(Spots) بھی دیکھے جاتے ہیں۔ فصل اگر ابتداء میں متاثر ہو تو پودے بہت زیادہ بونے(Stunted)ہو جاتے ہیں اگر بعد میں فصل متاثر ہو تو پودے سائز میں کم گھٹ جاتے ہیں۔ اگر انفیکشن شدید ہو تو پتے تنگ(Narrow)، پتلے اور پھٹ جاتے ہیں اور اتنے تبدیل ہو جاتے ہیں کہ ہم انہیں پہنچان نہ سکے۔ بیمار پودوں کی پہنچان آسانی سے ہو سکتی ہےSeedlingsکو نرسری میں نہیں پہچانا جاسکتا۔اس بیماری سے شدید نقصان ہوتا ہے کیوں کے پیداوار(Yield) میں کمی ہو جاتی ہے۔

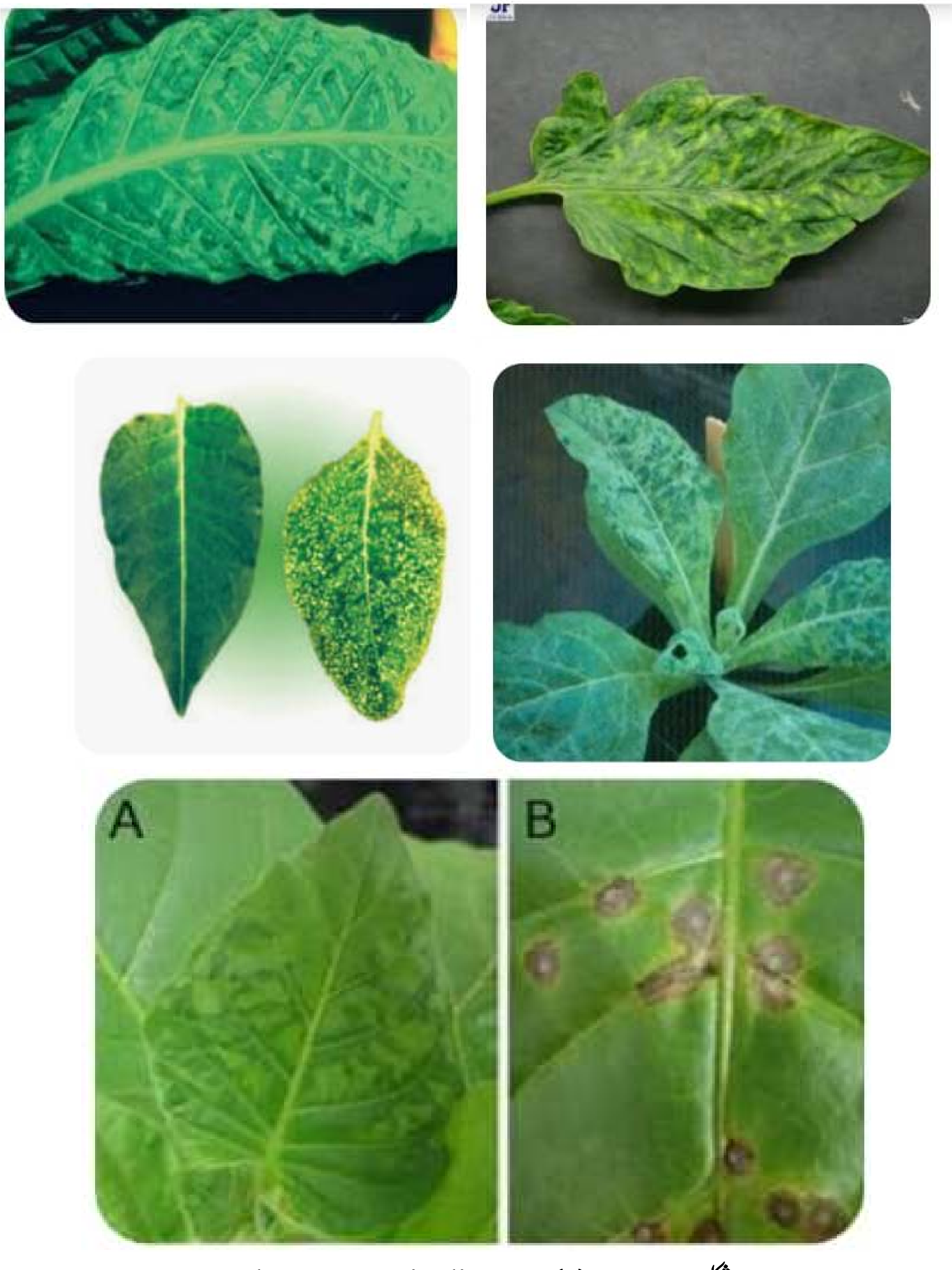

شکل 10.2.1.1(a): Tobacco mosaic disease

(Source: Google Photos)

Tobacco mosaic disease :(b)10.2.1.1شکل

(Source: Google Photos)

Blisters caused due to TMV disease :(c)10.2.1.1شکل

(Source: Google Photos)

10.2.1.2 مرض خیز(Causal Organism)

اس بیماری کا مرض خیز(Tobacco Mosaic Virus)(TMV) ہے۔اس جینس میں ایک Dozens سے زیادہ Species پائے جاتے ہیں۔ جس کی شکل سلاخ نما(Rod shaped)ہوتی ہے جس کی movement تقریباً-300x150 180 ہوتی ہے۔ جس میں ایک مرکزیHollow tubeہوتا ہے۔ جس کا4m Diameterہوتا ہے۔اس virusکے مرکز میں RNA کے سالمے(Molecules)ہوتے ہیں جس کے اطراف پروٹین کی کوٹ(Capsid)پائی جاتی ہے۔90°C تپش اور دس منٹ کے Exposure پر ویرسس فنا ہوجاتا ہے۔ 50 سال تک خشک حال میں زرخیز کیا جائے تو وہ غیر مؤثر(Inefective) کی ہوتی ہے۔TMVاورTomato mosaic virus یہ دونوں ویرسس بہت عام اور ایک دوسرے سے قریبی تعلق رکھتے ہیں اور ان کی معاشی اہمیت بھی ہے۔ جس میںSingle-stranded،RNAاور تقریباً6400 Nucleotides پائے جاتے ہیں۔ان کے Protein coat میں تقریباً2130 Sub-units اور ہر سب یونٹ میں 158 امینو ترشے(Amino acids)پائے جاتے ہیں۔پروٹین سب یونٹس ایک Helix میں ترتیب پاتے ہیں۔

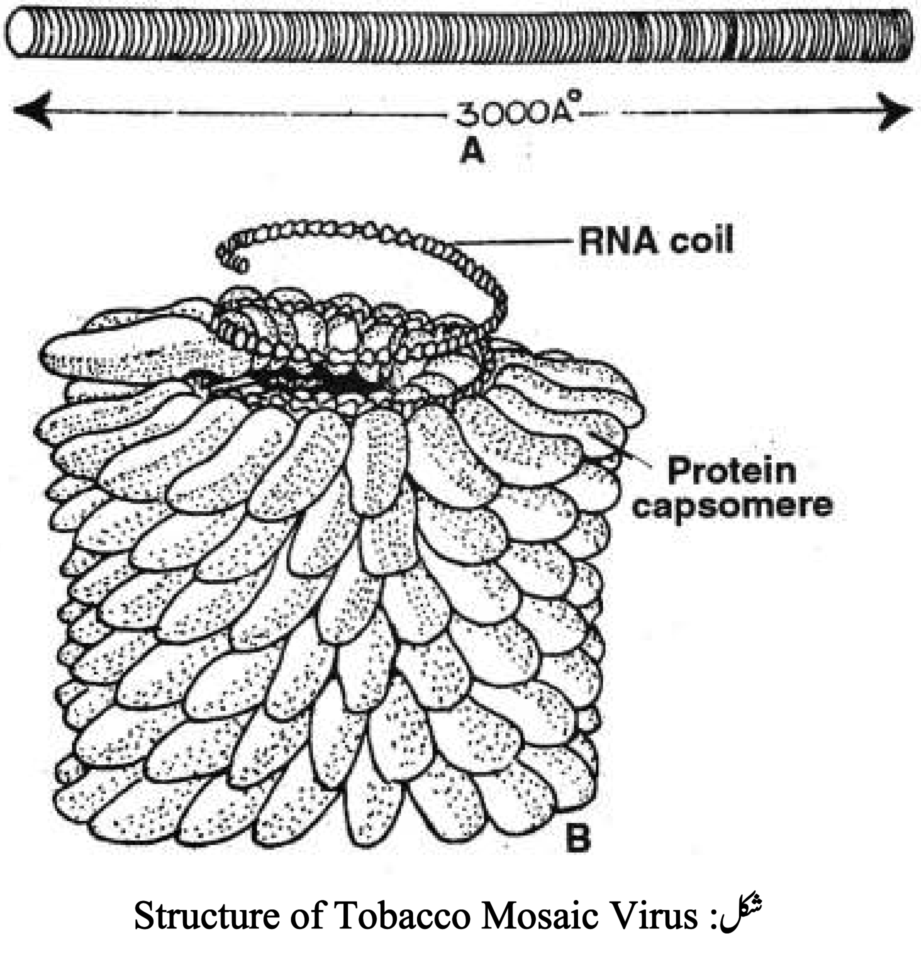

Structure of Tobacco Mosaic Virus :شکل

(A). Rod shaped virus, (B). TMV helical symmetry

(Source: Practical Book of Botany, B.Sc 1st Year, Dr. M. Raghuram & M.V. Rao)

10.2.1.3 بیماری کا دور(Disease cycle)

بیماری sap سے زخم(wound) کے ذریعے پھلتی ہے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکتا کے یہ مرض کسی Insect rector سے بھی پھیلتا ہے۔ کیسے بھی حالات میں یہ بیماری پھیل سکتی ہے۔ اسی لئے جب بھی پھل کو بویا گیا کسی بھی اسٹیج میں انفیکشن ہو سکتا ہے۔ یہ وائرس کے بہت سارے میز بان پودے یعنی تقریباً 50 species پر یہ بیماری پھیل سکتی ہے۔ ان Species کا تعلق 9 خاندان سے ہوتا ہے۔ TMV سیڈ بارن(Seed born) بیماری نہیں ہے۔ یہ صرف متاثرہ sap کے ذریعے ہی پھیلتی ہے۔ لیکن Tomato mosaic disease سیڈ بارن ہوتی ہے۔ مختلف پودے جیسا کہ تمباکو، ٹماٹر، مرچ، بیگن Solanium nigrum، Datara stramonium پر کئی اقسام کے علامات دیکھے گئے ہیں۔

بعض اوقات میں میز بان پر کوئی علامات نہیں پائے جاتے تو یہ بڑا مشکل ہوتا ہے بیماری کی روک تھام کرنا۔ شدت اور علامات میز بان پودے کے فعلیاتی حالات(Physiological conditions) اور تپش پر منحصر ہوتے ہیں۔

کھیت میں ہوا اور پانی کے ذریعے بیماری آسانی سے پھیلتی ہے۔ کئی وجوہات کی وجہ سے جو میز بان پودوں پر زخم بنتے ہیں اس وجہ سے بیماری پھیلتی ہے۔ جو لوگ کھیت میں کام کرتے ہیں ان کے تمباکو کو Chiew کرنے سے بھی بیماری پھیلتی ہے اور فصل کو کافی نقصان ہوتا ہے۔

TMV متاثرہ پتوں اور ڈنڈیوں پر اور بیجوں کے قسم پر اور Seedbed کے کپڑوں پر قدرتی پتوں اور سگار اور سگریٹ پر زندہ رہتا ہے۔ وائرس خلیئے میں Multiply ہوتا ہے۔ اور کئی خلیوں میں داخل ہوتا ہے اور وہ لحا(Phloem) تک پہنچتا ہے تو پودے کو متاثر کرتا ہے۔ بیماری اکثر Sap کے ذریعے پھیلتی ہے۔ حشرات کے ذریعے نہیں پھیلتی لیکن کبھی کبھی حشرات کی غذا(Feed) یا اُنکے Mouth parts کے ذریعے انفکشن پھیلتا ہے۔

10.2.1.4 بیماری کی روک تھام(Control of Plant Disease)

وائرس میں موجود مزاحم(Resistant) کی قابلیت اور کئی اقسام کے بیماری کے پھیلاؤ سے بیماری کو روکنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ کچھ تاریخیں ہیں جس سے بیماری کی روک تھام ممکن ہے۔ جیسا کہ صفائی(Field sanitation) اور کچھ Disease Resistant Varieties جیسے GSH-3، MDS-13L-26639، L-series 687-772 بیماری کی روک تھام کے لئے V-2809 to 2814 وغیرہ۔ کھیت میں موجود weeds کی صفائی کی جاتی ہے۔ پھر جو مزدور اس کام کو انجام دیتے ہیں اُن کے ہاتھ Disinfectant اور بہتے پانی سے دھوئے جاتے ہیں۔ بیمار پودوں کو با قاعدہ ہٹایا(Roguing) کیا جاتا ہے جو لوگ کھیت میں اس کام کے لئے ہوتے ہیں اُنہیں صحت مند پودوں سے دور رکھا جائے۔ Roguing کے بعد کچھ Chemicals کے Treatment سے بیماری سے متاثرہ کو پودوں کو تباہ(Destroy) کیا جاتا ہے اور جو لوگ اس کام میں شریک ہے ان کے ہاتھ صابن یا Disinfectant سے دھویا جاتا ہے اس طرح TMV کی بیماری کی شدت کو کم کیا جاتا ہے۔

10.2.2 بھنڈی وین کلیننگ(Vein Cleaning)

اس بیماری کو پہلی بار کلکرنی نے 1924 میں دریافت کیا۔ یہ بیماری ہندوستان میں کافی نقصان داں ثابت ہوئی جس سے 90% نقصان ہوا۔ اگر شروع میں ہی انفکشن ہو تو پودے بونے(Stunted)اور پھل سائز میں گھٹ جاتا ہے اور فصل کو کافی نقصان ہوتا ہے۔ بھینڈی ہندوستان میں کافی مشہور ترکاری ہے۔اس ترکاری میں کافی مقدار میں لوہار(Iron)ہوتا ہےاوراس کی تغذئی قدر(Nutritive value)زیادہ ہوتا ہے۔ بھینڈی میں بہت سے اقسام(Varieites) ہیں جس میں ان دنوں میںPusa varietyمشہور ہے۔

10.2.2.1 علامات(Symptoms)

خاص کر پتوں پر علامات دیکھے جاتے ہیں کیوں کہ پتے ہمیشہ پودے پر پائے جاتے ہیں ۔ پتوں پر Vein cleaningاورChlorosis کے علامات دیکھے جاتے ہیںChlorosis میں سبزی(Chlorophyl)کی کمی ہو جاتی ہے۔ جس سے پتے ہلکے سبز ہوجاتے ہیں۔ Chlorosis کی وجہ سے پتوں کے Veins(رگیں)اور Veinlets ایک جال(Network)بناتے ہیں اور یہ رگیں دبیز(Thick)بن جاتے ہیں بیماری جب شدت اختیار کرتی ہے توIntervienalعلاقوں میں بھی Chlorosis پھیلتی ہے اور سارے پتے زرد رنگ کے ہوجاتے ہیں۔ پھل کا سائز بھی گھٹ جاتا ہے اور اس میں Malformationہوتا ہےاورزرد سبز(Yellow green)رنگ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

پتے سائز میں گھٹ جاتے ہیں اور پودا شدید سائز میں چھوٹا ہو جاتا ہے۔ کھیت میں بہت سارے پودے بیماری سے متاثر ہوتے ہیں اور انفیکشن کسی بھی اسٹیج میں ہو سکتا ہے۔انفیکشن کی وجہ سے پھول کا بننا متاثر ہوگا۔ اگر پھل بنے تو سائز میں چھوٹے،رف(Rough)اور سخت ہوتے ہیں۔ صحت مند پودوں کے پھلوں سے۔اس بیماری سے نقصان100-50 فیصد تک ہوتا ہے۔

شکل10.2.2.1(a): Bhendi vien clearing on leaf

(Source: Google Photos)

Bhendi vien clearing on fruit :10.2.2.1 (b)شکل

(Source: Google Photos)

10.2.2.2 مرض خیز(Causal Organism)

یہ بیماری کی وجہ سے جو ویرس ہے وہBhendi Vein Cleaning Virusہے جو منتقل ہوتا ہے ایکVectorسے جس کانام ہےBemesia tabaciجوایکWhite flyہے۔

TMVکی طرح یہ بیماریsapکے ذریعے نہیں بلکہ مصنوعی(Artificially)اعتبار سےGraftingسے منتقل ہوتی ہے۔ بھینڈی کے علاوہ دوسرے پودے بھی اس ویرس سے متاثر ہوتے ہیں جیسا کہ Croton sparsiflouws، Malvastram spsوغیرہ۔

10.2.2.3 بیماری کی روک تھام(Control of Diseases)

Insect Vectorsکی روک تھام کے لئےInsecticidesکا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔انکرن(Germinatia)کے تین یا چار ہفتوں کے بعد4-5بارInsecticidesجیسے کہRogor،Metasystox،Ekatoxوغیرہ چھڑکاؤ کیا جانا کافی موثر ثابت ہوتا ہے۔ کچھ جنگلی بھینڈی (Wild Abelmoschus)اور Hibiscus کے Species ذریعہ ہے۔ مزاحمت (Resistance)کے لئے۔ ان کو استعمال کر کے Resistance varieties تیار کئے جاتے ہیں۔ Pusa sawans

ہیجانت(Crossing)، جنگلی بھینڈی کے Varieties کے کر کے Hybrid Resistance Varieties کو وجود میں لائے جاتے ہیں۔ جو Disease Resistant ہوتے ہیں۔

10.3 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

پودوں میں وریسس سے بیماریاں ہوتی ہیں۔ یہ جاننے میں کافی وقت گیا۔(1886) Adolf Meyer تمباکو کے پتوں پر ہونے والی بیماری کا نام (Mosaic Kranket) یعنی Mosaic دیا۔ D. Iwanowski جو رشین سائنسدان ہے 1892ء میں پہلی مرتبہ دریافت کیا کہ پودوں میں بیماریاں وریسس سے بھی ہوتی ہیں۔ Beijerink نے 1898ء میں اس وریس کے sap کو Contagium vilam fluidam کہا۔ ویرس کا مشاہدہ صرف الکٹران مائیکرو اسکوپ سے ہی ممکن ہے۔ وریسس(Nucleoproteins) ہیں کیوں کہ ان میں Nucleic Acid اور پروٹین پائے جاتے ہیں Nucleic acid، RNA یا DNA ہوتا ہے پودوں پر پائے جانے وریسس میں اکثر RNA اور جانوروں میں پائے جانے والے وریسس میں DNA پایا جاتا ہے۔ پروٹین Coat کو Capsid کہتے ہیں جو Nucleic Acid کو گھیری ہوئی ہوتی ہے۔ ویرس کا Transmission زیرہ دانے، نباتی تولید، حشرات، نماٹوڈس، وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تمباکو پر پائے جانے والے ویرس کو Tobacco Mosaic Virus کہتے ہیں۔ TMV میں RNA پایا جاتا ہے جو Helix کی طرح ترتیب پاتا ہے۔ Protein Sheath کو Capsid کہتے ہیں۔ TMV ایک سلاخ نما(Rod shaped) ویرس ہے۔ TMV سے جو بیماری ہوتی ہے اسے موزائک کہتے ہیں۔ جس میں Mosaic کی علامات دیکھی جاتی ہے۔ جس میں ہلکے اور گہرے سبز رنگ کے اسپاٹس ہوتے ہیں۔ اس بیماری کی روک تھام بہت مشکل ہے۔

وین کلیرنگ بیماری وین کلیرنگ وریسس سے ہوتی ہے۔ یہ بیماری بھینڈی کی ایک اہم بیماری ہے۔ جس کی علامات Chlorosis اور Vein cleaning ہے جس میں پتوں میں موجود Veins اور Veinlets زرد رنگ کا جال(Network) بناتے ہیں۔ بیماری کے روک تھام کے لئے Insecticides کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔ جنگلی بھینڈی(Wild Abelmoschus) میں مزاحمت(Resistance) پایا جاتا ہے۔

اسی لئے جنگلی بھینڈی اور Pusa sawani کے درمیان ہیجانت کی جاتی ہے پھر Hybrid Resistant تیار کئے جاتے ہیں جو Disease Resistant ہوتے ہیں۔

10.4 کلیدی الفاظ(Keywords)

Causal ،Sanitation Disease Resistant، Contagium Vilum Fluidum، TMV ،Symptoms ،Vein Cleaning ، Chlorosis، Capsid ،DNA ،RNA ، TMV، Organism ،Mosaic، Stunted ،Blisters، Pusa Sawani Mosaic، Control of Plant Disease۔

10.5 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

10.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. وائرس میں ۔۔۔۔ خصوصیات دیکھے جاتے ہیں۔

(a) زندہ (b) مردہ (c) a&b (d) اوپر کے سب غلط

ii. موزائیک بیماری کی وجہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(a) پھپھوند (b) کائی (c) بیکٹیریا (d) وائرس

iii. موزائک بیماری اس میزبان پر دیکھی گئی۔

(a) پھپھوند پر (b) کائی پر (c) تمباکو پر (d) بیکٹیریا

iv. وین کلیرنگ کی وجہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(a) بیکٹیریا (b) وائرس ہے (c) کائی (d) پھپھوند

v. TMV کی شکل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(a) سلاخ نما (b) Helical (c) Comma (d) اسپیرل

vi. Contagium vilum fluidam کس سائنسدان نے کہا؟

(a) D. Iwanowski (b) Mehta

(c) Adolf Meyer (d) Beijerink

vii. کس سائنسدان نے تمباکو کے بیماری کا نام Mosaic کہا۔

(a) D. Iwanowski (b) Mehta

(c) Adolf Meyer (d) Beijerink

viii. Bhendirein Cleaning Disease کا Vector کونسا ہے۔

(a) Barbery (b) Amaranthus (c) Bemisia tabaci (d) a&B

ix. Pusa Sawani کیا ہے۔

x. Capsid کیا ہے؟

(a) RNA (b) DNA (c) Protein (d) Cell

10.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1۔ وائرس کے بارے میں مختصر بتائیں۔

2۔ موزائک بیماری کے علامات بیان کیجئے۔

3۔ TM Diseaseکی روک تھام کس طرح کی جاتی ہے۔

4۔ وین کلیرنگ(Vein Cleaning)بیماری کے علامات بتائیں۔

5۔ وین کلیرنگ وائرس سے ہونے والی بیماری کی روک تھام کس طرح کی جاتی ہے۔

10.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

6۔ TMV بیماری کے بارے میں تفصیلی سے بیان کریں۔

7۔ وین کلیرنگ کے بارے میں تفصیل سے بیان کریں۔

8۔ وائرس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔ان کی خصوصیات سمجھائیں۔وائرس سے ہونے والے کوئی دو بیماریوں کے بارے میں سمجھائیں۔

9.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

---

1. G. Rangaswamy & A. Mahadevan – Diseases of Crop Plants in India – PHI Learning Pvt Limited, Delhi.
2. P.D. Sharma (2006) – Plant Pathology – Narcosa Publishing House, New Delhi, Chennai, Mumbai, Kolkata.
3. P.D. Sharma (2002) – Plant Pathology – Narcosa Publishing House, New Delhi, Chennai, Mumbai, Kolkata.
4. B.P. Pandey – Plant Pathology, Pathogen & Plant Disease – S. Chand & Company Ltd. New Delhi.
5. R.N. Singh – Plant Diseases.

اکائی 11: پھپھند سے ہونے والی بیماریاں۔ویٹ رسٹ آف کروسیفرس اور ایرلی بلائٹ آف پوٹاٹو

(Fungal Diseases – White rust of Crucifers and Early Blight of Potato)

اکائی کے اجزاء

11.0 تمہید

11.1 مقاصد

11.2 پھپھند سے ہونے والی بیماریاں۔ویٹ رسٹ آف کروسیفرس ایرلی بلائٹ آف پٹاٹو

11.2.1 ویٹ رسٹ آف کروسیفرس

11.2.1.1 بیماری کے علامات

11.2.1.2 مرض خیز

11.2.1.3 بیماری کا دور

11.2.1.4 بیماری کی روک تھام

11.2.2 ایرلی بلائٹ آف پوٹاٹو

11.2.2.1 بیماری کے علامات

11.2.2.2 مرض خیز

11.2.2.3 بیماری کا دور

11.2.2.4 بیماری کی روک تھام

11.3 اکتسابی نتائج

11.4 کلیدی الفاظ

11.5 نمونہ امتحانی سوالات

11.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

11.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

11.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

11.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد

11.0 تمہید(Introduction)

اس اکائی میں آپ جان جائیں گے۔

- ☆ پودوں پر فنجی سے بہت سے امراض پائے جاتے ہیں
- ☆ فنجی کیا ہے آپ کو معلومات فراہم ہوں گے۔
- ☆ سفید رسٹ کیا ہے؟
- ☆ اس بیماری کے کیا علامات ہوتے ہیں۔
- ☆ اس پھپھند سے کون سے میز بان متاثر ہوتے ہیں۔
- ☆ اس بیماری کس مرض خیز(Pathogen) سے ہوتی ہے۔
- ☆ بیماری کا دور کس طرح ہوتا ہے۔
- ☆ اس بیماری کی روک تھام(Control) کس طرح ہوتی ہے۔
- ☆ Early Blight of Potatoکسے کہتے ہیں۔
- ☆ اس بیماری سے میز بان پودوں پر کیا علامات دیکھے جا سکتے ہیں۔
- ☆ کس مرض خیز سے یہ بیماری ہوتی ہے۔
- ☆ بیماری کا دور کیسا ہوتا ہے۔
- ☆ بیماری کی روک تھام کس طرح ہوتا ہے۔

11.1 مقاصد(Objectives)

پھپھندا اکثر خرد بینی، پرو کیاریوٹک دگر تقضئی(Heterotrophic)ہوتے ہیں جس کے جسم کو فطر جال(Mycelium) کہاجاتا ہے۔ فنجی میں بزرے(Spores)پائے جاتے ہیں اکثر پودوں کی خلوی دیوارCelluloseسے بنی ہوئی ہوتی ہے لیکن پھپھند میں اکثر یہChitinاورGlucansسے بنی ہوئی ہوتی ہے۔ فنجی کے ایک گروپ کےOomycetesکہتے ہیں جسےTruefungiکہا گیا ہے۔اس گروپ کے بہت سے فرد کو گند نبات(Saprophytes)کہتے ہیں اس گروپ میں طفیلی(Parasites)پودے ہوتے ہیں ۔جن سے بہت سے امراض پھیلتے ہیں جیسےDowny mildews، Rusts،White rustsوغیرہ۔

زیادہ تر فنجی میں فطر جال پایا جاتا ہے لیکنChitridsمیں ایک خلوی پودے کا جسم ہوتا ہے جو سارے افعال انجام دیتا ہے۔ایسے فنجی کوHolocarpic fungiکہتے ہیں۔ لیکن اکثر فنجیEucarpicہوتے ہیں جو کثیر خلوی رشتک(Filamentous) شاخ دار فطر جال پایا جاتا ہے۔ فنجی میں غذا حاصل کرنے کے لئے جو ساخت ہوتے ہیں انہیں چوسینہ(Haustoria)کہتے ہیں۔ Myceliumمیں Septaموجود یا غیر موجود ہوتے ہیں۔

ان فنجی میں تولید کا عمل غیر صنفی(Asexual)یا صنفی(Sexual) یا نباتی ہوتا ہے۔ غیر صنفی تولید بزروں(Spores) کے ذریعے ہوتا ہے۔ بزرے بزرے دان(Sporangia)میں پائے جاتے ہیں اگر ان میں Flagella ہو تو وہ حرکت کرتے ہیں اسے بزروں کو ہوائی(Zoospores)کہتے ہیں۔ اگر sporanjia میں موجود اسپورس حرکت کرنے کے قابل نہ ہو تو غیر متحرک بزرے(Aplanospores)کہتے ہیں۔

دوسرے قسم کے بزرے جو غیر متحرک(Non-motile)ہوتے ہیں جو Coridiosphore پر پائے جاتے ہیں Conidia کہلاتے ہیں۔Conidia یا تو Conidiophore پر ہوتے ہیں یا Pycnidia یا Acerruli میں پائے جاتے ہیں صنفی تالید Gametangial contract، Oomycetes میں اور Zygomycets میں Gametangid copulatin کہلاتی ہے جس کی وجہ سے جو بذرے بنتے ہیں ان کو Oospores اور Zygospores کہتے ہیں۔ اس اکائی میں ہم پھپھند سے ہونے واولی بیماریوں کے بارے میں جائیں گے۔ سفید رسٹ (White rust)زیادہ تر Cruciferae خاندان اور Amaranthaceae خاندان پر پائے جانے والی بیماری ہے اسی طرح Early blight of potato آلو پر پائے جانے والی بیماری ہے۔ان دونوں بیماریوں کا مطالعہ تفصیل سے دیا گیا ہے۔

11.2 پھپھند سے ہونے والی بیماریاں۔ویٹ رسٹ آف کروسیفرس اور ایر لی بلائٹ آف پوٹاٹو
(Fungal Diseases – White rust of Crucifers and Early Blight of Potato)

11.2.1 ویٹ رسٹ آف کروسیفرس

ویٹ رسٹ آف کروسیفرس ساری دنیا میں متاثر کرنے والی بیماری ہے۔ یہ مولی(Radish)اور Cruciferae خاندان کی عام بیماری ہے اور رتالو(Sweet Potato)پر بھی یہ بیماری متاثر کرتی ہے۔

11.2.1.1 بیماری کی علامات(Symptoms of Disease)

یہ بیماری پتوں اور تنوں پر پائی جاتی ہے جس سے ان پر زنگ کی طرح کے سفید آبلے(Pastules)دکھائی دیتے ہیں۔ یہ سطح سے اوپر(Raised) نظر آتے ہیں جو diameter 1-2 mm ہوتے ہیں۔ اکثر کئی آبلے(Pastules)آپس میں ملکر بڑے سائز کے غیر منظم پھٹے ہوئے پیچ(Patches)میں تبدیل ہوتے ہیں۔ میزبان کا برآدمہ (Epidermis)آسانی سے پھٹ جاتا ہے۔ جس سے ایک Powder کی طرح شکل بنتی ہے جو گھاؤ(Lesions)میں تبدیل ہوتے ہیں۔انفیکشن پتوں کے نچلی سطح میں زیادہ تر پائے جاتے ہیں اوپری سطح پر یہ کم ہی دیکھا جاتا ہے۔

جب بیماری اڈوانس ہوتی ہے تو پھیلتی(Systemic)ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے خرابی(Malformation) ہو جاتی ہے اور پتے، تنے پھول کے حصے اپنی قدرتی شکل(Distorted) کھو دیتے ہیں۔ پتے اپنی شکل کھودیتے ہیں اور تنہ سائز میں بڑھ جاتا (Hyper trophied)ہے۔رتالو کے پتوں میں موجود رگیں کھڑے ہو جاتے ہیں اور گچھے کی طرح(Bunchy top) نظر آتا ہے

اور پورے تنے پر پوڈری کوٹینگ(Powdery coating) نظر آتی ہے۔ پھولوں کے حصے جیسے زر ریشے(Stamens)اور مادہ کوٹ (Pistil) پھول جاتے ہیں اور سبز ہو جاتے ہیں جس کی یہ وجہ سے ان کی پہچان مشکل ہو جاتی ہے۔ اس سے بیج نہیں بن پاتے۔ مولی میں پودا بونہ(Stunted)ہو جاتا ہے اور پیداوار(Yield) کم ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے 50% فصل میں کمی ہوتی ہے۔

شکل(a) 11.2.1.1 :White Rust of Crucifers

(Source: Google Photos)

شکل(b) 11.2.1.1 :White Rust of Crucifers

(Source: Google Photos)

11.2.1.2 مرض خیز(Causal Organism)

یہ بیماری کا ذمہ دار Albugo candida ہے جس کی درجہ بندی اس طرح ہے

جماعت(Class) : Oomycetes

فصیلہ(Order) : Peronosporales

خاندان(Family) : Albuginaceae

یہ لازم طفیلی(Obligate parasite) ہے۔اس کا چوسینا(Haustoria)، ناب(Knob) کی شکل کا ہوتا ہے۔اس فنگس میں اجاتی تولید ہوائی بزرے(Zoospores) یا خاکچوں(Conidia) کے ذریعے عمل میں آتی ہے خاکچوں، زنجیروں(Chains) کی شکل میں غیر شاخدار برآدمہ(Epidermis) کے نیچے پائے جاتے ہیں ان کی کثیر تعداد کی وجہ سے برآدمہ پھٹ جاتا ہے اور پوڈر کی طرح بزرے آزاد ہو جاتے ہیں اسی لئے بیماری کو سفید Rust کیا گیا ہے۔ خاکچے گول ہوتے ہیں آپس میں ایک Disjunctor سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ کونیڈیا(Conidia) ایک Germatube کے ذریعے اپجتے ہیں اسی Stage میں برآدمہ پھٹتا ہے اور خاکچے منتقل ہو جاتے ہیں۔ خاکچے، خاچ بردار(Conidiophore) پر پائے جاتے ہیں خاکچے بردار ایک Palysade بافت کی طرح نظر آتے ہیں۔

زردانک(Antheredia) اور Oogania جاتی تولید میں حصہ لیتے ہیں۔ جاتی تولید کو Gametangial Contract کہتے ہیں جس کی وجہ سے جو بذرے بنتے ہیں اُن کو Oospore کہتے ہیں۔ یہ جب اپجتے ہیں تو ایک Vescicle بنتی ہے جس میں ہوائی بزرے(Zoospores) بنتے ہیں۔

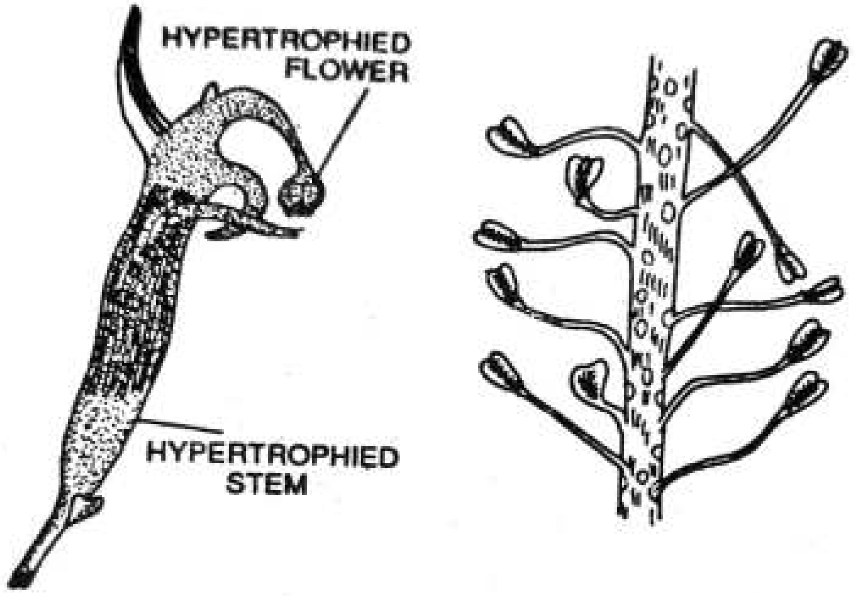

شکل 11.2.1.2(a): Albugo on Stem and Flowers of Radish

(Source: a textbook of Botany 1st year by B.R.C Murthy and K. Rama Krishna)

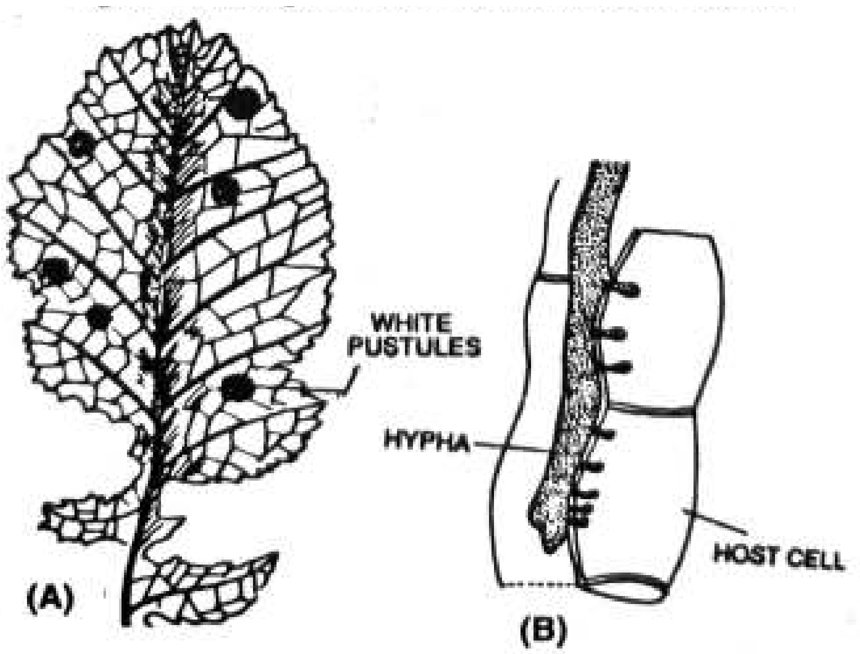

Albugo on Stem and Flowers of Radish :11.2.1.2(a)شکل

(Source: a textbook of Botany 1st year by B.R.C Murthy and K. Rama Krishna)

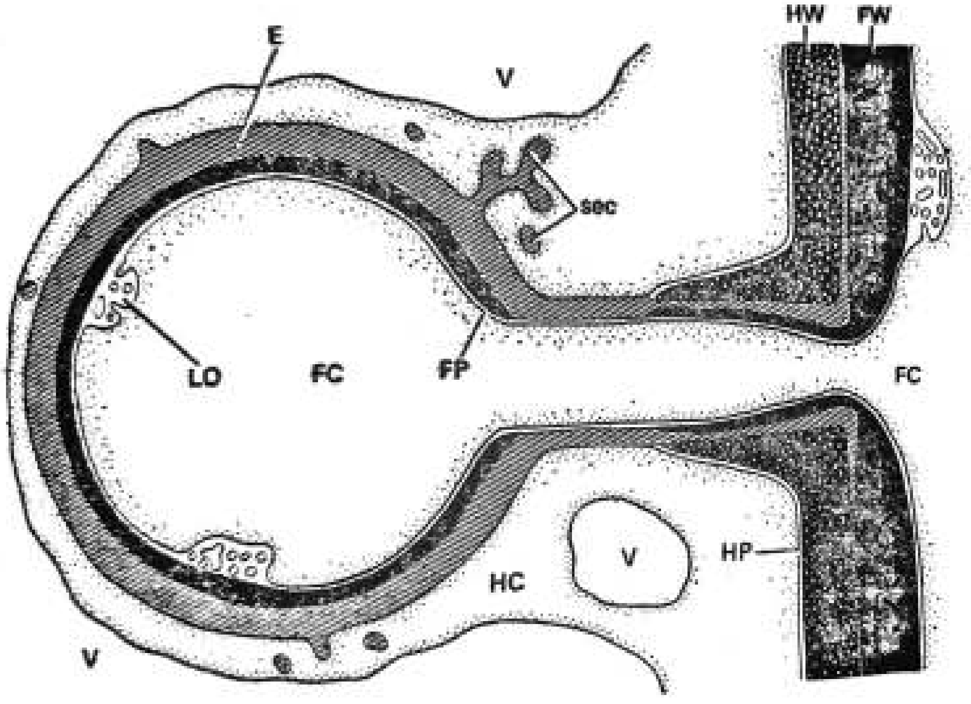

Haustoria of Albugo :11.2.1.2(c)شکل

(Source: The Fungi by P.D. Sharma)

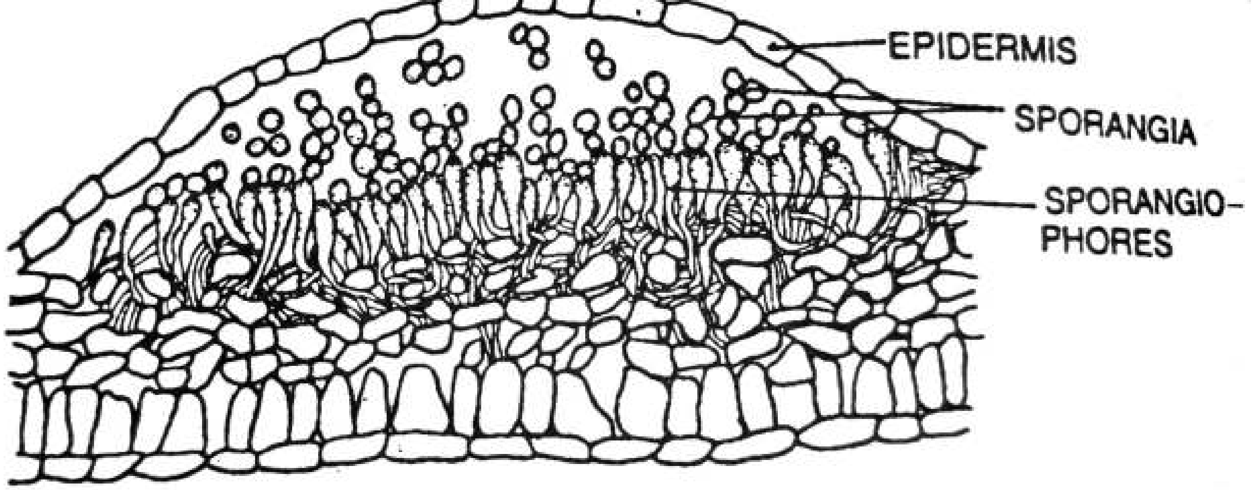

Asexual reproduction showing Sporangia on Sporangiosphores :11.2.1.2(d)شکل

(Source: a textbook of Botany 1st year by B.R.C Murthy and K. Rama Krishna)

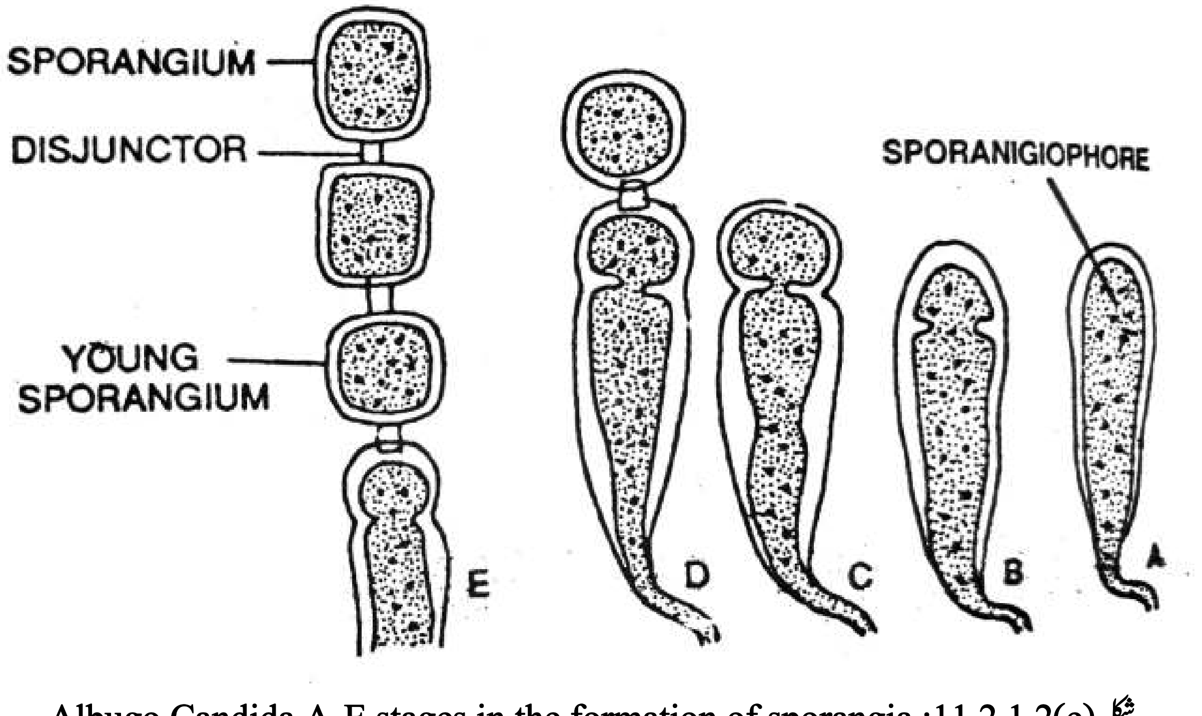

Albugo Candida A-E stages in the formation of sporangia :11.2.1.2(e)شکل

(Source: a textbook of Botany 1st year by B.R.C Murthy and K. Rama Krishna)

11.2.1.3 بیماری کا دور(Disease Cycle)

خاکچوں کی وجہ سے بیماری Airborne ہوتی ہے۔اور Conidia کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ خاکچے دوسرے میزبان پودوں پر بھی پائے جاتے ہیں جس سے بیماری کئی بار دہرائی جاتی ہے۔اگر تپش زیادہ ہو تو خاکچے بنتے ہیں اور رطوبت زیادہ ہو تو وہ بزردان کی طرح برتاؤ کرتے ہیں پھر بزرے دان سے ہوائی بزرے بنتے ہیں اس طرح بیماری کا دور عمل میں آتا ہے۔

11.2.1.4 بیماری کی روک تھام(Control of Disease)

کیوں کے Albugo Conidia ایک لازم طفیلی پودا ہے ۔ بیماری کی روک تھام مشکل ہے۔ جب بھی بیماری زیادہ (Severe) ہوتی ہے تو متاثرہ پودوں کو کاٹ دیا جاتا ہے یا جلایا جاتا ہے۔ جن Weeds سے بیماری پھیلتی ہے ان کو فنا کیا جاتا ہے۔ فصل گردش(Crop rotation) بھی ایک طریقہ ہے بیماری سے بچنے کے لئے۔

11.2.2 ایرلی بلائٹ آف پوٹاٹو(Early blight of Potato)

یہ آلو کی ایک عام بیماری ہے جو ساری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے ہندوستان میں یہ بیماری پہاڑوں اور Plains پر پائی جاتی ہے۔ کیوں کے بیماری کو فصل کے ابتداء کے موسم(Season) میں دیکھا جاتا ہے اسی لئے اسے Early blight کہا جاتا ہے برخلاف اس کے Late Blight کو موسم کے آخر میں دیکھا جاتا ہے۔ جیسے آلو پر یہ بیماری عام ہے ٹماٹر بھی یہ عام ہے اور مرض خیز بھی دونوں میزبان کے لئے ایک ہی ہے۔

11.2.2.1 بیماری کے علامات(Symptoms of Disease)

پتوں پر ہمہ اقسام کے نشانات(Spots) دیکھے جاتے ہیں یہ نشانات کالے رنگ سے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن میں Concentric Lines پائے جاتے ہیں اکثر بہت سے نشانات مل کر بڑے سائز کے Patches بنتے ہیں جس کی وجہ سے Leaf blight بیماری انجام پاتی ہے۔ جب بیماری زیادہ شدید ہوتی ہے تو پورے پتے متاثر ہوتے ہیں۔ نہ صرف پتے بلکہ ٹیوبرس(Tubers) بھی متاثر ہوتے ہیں جو بے رنگ بھورے رنگ میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور سوکھ کر سڑ جاتے ہیں تنہ اور پتے کی ڈنڈی بھی متاثر ہوتی ہے۔ جس میں ڈوبے ہوئے(Sunken) کالے رنگ کے حاشئے دار(Linear)، گھاؤ(Lessions) دیکھے جاتے ہیں۔ جب یہ متاثرہ آلو(Tubers) دوسرے ذخیرہ اندوز(Storaye house) پہنچتے ہیں تو صحت مند Tubers بھی متاثر ہوتے ہیں۔

11.2.2.2 مرض خیز(Causal Organism)

یہ بیماری Alternaria solani پھپھند سے بیماری پھیلتی ہے جس کی درجہ بندی اس طرح ہے۔

Sub – Kingdom : Deuteromycotina

Order : Moniliales

Family : Dematiaceae

پھپھند میں جو فطر جال ہوتی ہے وہ شاخ دار، ہلکے بھورے رنگ کی اور Septate ہوتی ہے ۔ جو میزبان کے بافت میں Intercellular یا Intracellular ہوتی ہے۔ خاکچے بردار(Conidiophore) ہلکے بھورے رنگ کے Septate ہوتے ہیں جس کا سائز 50-90x8-9µ ہوتا ہے۔ خاکچے زنجیروں(Chains) میں اور کلب اور میوریکیٹ(Muricate) Dictyospore شکل میں جس میں 10-5 کراس سپٹا اور 5-1 لانگیٹوڈینل(Septa(Longitudinal جس کے راسی حصے پر لامبی بیک(Beak) پائی جاتی ہے۔ اُن کا سائز 120-296x12-20µ ہوتا ہے۔

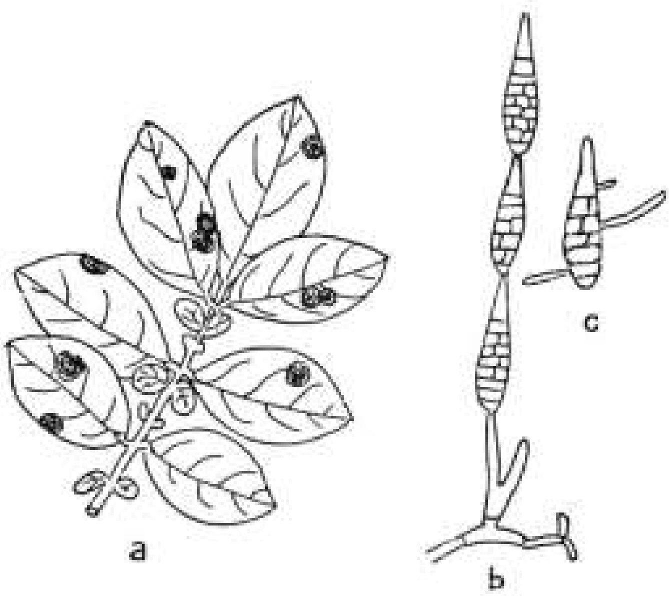

Early blight of Potato:11.2.2.2 (a)شکل

(Source: Diseases of Crop Plants in India by G. Rangaswamy and A. Madhavan)

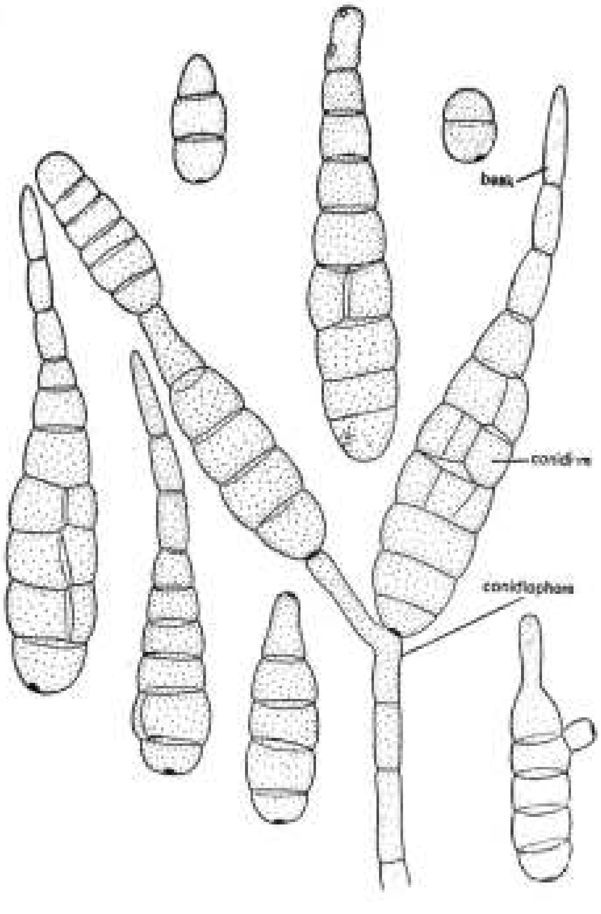

Alternaria. Conidiosphore and conidia:11.2.2.2 (b)شکل

(Source: The Fungi by P.D. Sharma)

شکل(c) Early blight of Potato:11.2.2.2

(Source: Google Photos)

11.2.2.3 بیماری کادور(Disease Cycle)

یہ Pathogen زیادہ تر ہوا کے ذریعے(Airborne)پھلتا ہے بیماری کا اہم ذریعہ آلو کے Tubers ہیں۔ Collateral hosts جیسے ٹوماٹو کی وجہ سے بھی بیماری پھیلتی ہے۔

11.2.2.4 بیماری کی روک تھام(Control of Disease)

Fungicides کا چھڑکاؤ جیسے کہ Copper Fungicides یا Zineb 15دن میں ایک بار کے چھڑکاؤ سے کافی روک تھام ممکن ہے۔اس سے Late blight کو بھی روکا جاسکتا ہے۔بوائی کے 6ہفتوں کے بعد3-4 Fungicides کے چھڑکاؤ سے بیماری کوروک تھام مؤثر ہوتی ہے۔

11.3 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

پودوں میں بیکٹیریا، وریس، پھپھند وغیرہ سے بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ پھپھند کی وجہ سے بھی بہت سارے بیماریاں ہوتی ہے۔ فنجی میں سبزینے(Chlorphyl)نہیں پایا جاتا ہے اس لئے وہ میزبان پودوں پر چوسنیا کی مدد سے غذا حاصل کرتے ہیں۔ فنجی طفیلی(Parasitic)یا گند نبات (Saprophytic)ہوتے ہیں اس طرح اس میں جو تغذیہ(Nutrition)ہوتا ہے اُسے دگر تغذئی(Heterotrohic) کہتے ہیں۔اس اکائی میں فنجی سے ہونے والی بیماریاں خاص کر ویٹ رسٹ آف کروسیفرس(White

ویٹ رسٹ Albago rust of crucifers) اور Early blight of Potato کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ ویٹ رسٹ Albago candida سے ہونے والی بیماری ہے۔ اس کے خاکچے سفید ہوتے ہیں پوڈر کی طرح اسی لئے بیماری ویٹ ریسٹ کہلات ہے۔ اس کی پھول داری کی ڈنڈی(Peduncle محور) پھول کر Hypertrophy کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ فنجی میں نباتی، اجاتی، جاتی تولید کا عمل ہوتا ہے۔

ایرلی بلائٹ آف پوٹاٹو(Alternaria solani) سے پائی جانی والی بیماری ہے۔ کیوں کے موسم کے ابتداء میں بیماری ظاہر ہوتی ہے اسی لئے اس بیماری کا نام دیا گیا ہے۔ Alternaria کے خاکچوں کو Dictyosporae یا Muricate کہا گیا ہے کیوں کہ ان میں نہ صرف عرضی دیوار (Transverse septa) ہوتی ہے بلکہ طولی دیوار (Longitudinal septa) بھی ہوتے ہیں۔ خاکچوں پر ایک لامبی ناک (Beak) پائی جاتی ہے۔

11.4 کلیدی الفاظ (Keywords)

فطر جال، Mycelium، بزرے (Spores)، بزرے دان (Sporangia)، خاکچے (Conidia)، خاکچے بردار (Conidiophore)، بزرے دان بردار (Sporangiophore)، چوسنیہ (Haustoria)، لیٹ بلائٹ (Late blight)، ایرلی بلائیٹ (Early blight)، طفیلی (Parasitic)، گند نبات (Saprophytes)، لازم طفیلی (Obligate parasite)، ڈیکٹیو اسپورے (Dictyosporae)، میوری فارم (Muriform)، گیامیٹا ننجیل کنٹاک (Gametangal contract)، گیامیٹا نجیل کیاپیلیشن (Gametangial coupulation)

11.5 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

11.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. ویٹ رسٹ بیماری۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے ہوتی ہے۔

(a) فنجی (b) بیکٹیریا
(c) ویرس (d) نماٹوڈ

ii. لازم طفیلی پودے کی ایک مثال

(a) ویرس (b) Albago candida
(c) a &b (d) نیماٹوڈ

iii. Early Blight of Potato۔۔۔۔۔سے ہوتی ہے۔

(a) Cercospora (b) Albago
(c) Alternaria solani (d) Puccinia

iv. Dictyosporae قسم کے بزرے ------ میں ہوتے ہیں۔

(a) Albugo (b) Puccinia

(c) Alternaria (d) Colletotrichum

v. Dictyosporae میں ------ قسم کا Septa ہوتا ہے۔

(a) Transverse septa (b) Longitudinal septa

(c) a & b (d) اوپر کے سب غلط

vi. Knob شکل کا چوسنیا (Haustoria) میں ہوتا ہے۔

(a) Albugo (b) Alternaria

(c) وائیرس (d) Phytophthora

vii. ویٹ رسٹ ------ سے ہوتا ہے۔

(a) Albugo (b) Alternaria

(c) Puccinia (d) Cercospora

viii. Alternaria Solani --------- میزبان پر پایا جاتا ہے۔

(a) ٹماٹر (b) آلو

(c) a & b (d) تمباکو

ix. Albugo candida ------ میزبان کے خاندان کو متاثر کرتا ہے۔

(a) Cruciferae (b) Apocynaceae

(c) Asclepiadaceae (d) Poaceae

x. اس فنجی میں خاکچوں پر ناک (Beak) ہوتی ہے۔

(a) Albugo (b) Alternaria

(c) Ustilago (d) Puccinia

11.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ Hypertrophy کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

2۔ White rust of crucifers بیماری کے علامات بیان کیجئے۔

3۔ White Rust میں اجاتی تولید کے طریقہ بیان کیجئے۔

4۔ ویٹ رسٹ کے مرض خیز (Pathogen) کے بارے میں بتائیں۔

5۔ وٹ رسٹ کی روک تھام کس لئے مشکل ہے۔

6۔ ایرلی بیٹ آف پوٹاٹو کے علامات بتائیں۔

7۔ ایرلی بلائیٹ بیماری کی روک تھام بیان کیجئے۔

11.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

8۔ ایرلی بلائیٹ آف پوٹاٹو کی بیماری کے بارے میں تفصیل سے سمجھائیں۔

9۔ ویٹ رسٹ بیماری کے علامات، مرض خیز بیماری کی روک تھام کے بارے میں بیان کیجئے۔

10۔ ایرلی بلائٹ آف پوٹاٹو اور ویسٹ رسٹ بیماری میں کیا فرق ہے۔

11۔ فنجی سے ہونے والے کوئی دو بیماریوں کے بارے میں سمجھائیں۔

12۔ فنجی سے ہونے والے بیماریوں کی روک تھام کس طرح ہوتی ہے؟

11.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1. P.D. Sharma – Plant Pathology – Narcosa Publishing House. New Delhi, Chennai, Mumbai, Kolkata.
2. G. Rangaswamy and A. Mahadevan – Disease of Crop Plants in India – PHI Learning Pvt. Ltd.- New Delhi.
3. P.D. Sharma – The Fungi –Rastogi Publications.
4. B.R.C Murthy and K. Rama Krishna – A text book of botany – Vikas Publications.
5. Singh – Diseases Plants.

اکائی 12: فطرمایہ سے ہونے والی بیماریاں: صندل اسپیک نیشکر کی گراسی شوٹ بیماری

(Mycoplasmal Diseases: Sandal Spike and Grassy Shoot disease of Sugarcane)

اکائی کے اجزاء

12.0 تمہید

12.1 مقاصد

12.2 فطرمایہ سے ہونے والی بیماریاں، صندل اسپیک اور نیشکر کی گراسی شوٹ بیماری

12.2.1 صندل اسپیک بیماری

12.2.1.1 بیماری کے علامات

12.2.1.2 مرض خیز

12.2.1.3 بیماری کا دور

12.2.1.4 بیماری کی روک تھام

12.2.2 گراسی شوٹ بیماری

12.2.2.1 مرض خیز

12.2.2.2 بیماری کا دور

12.2.2.3 بیماری کی روک تھام

12.3 اکتسابی نتائج

12.4 کلیدی الفاظ

12.5 نمونہ امتحانی سوالات

12.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

12.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

12.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

12.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد

12.0 تمہید(Introduction)

فطرمایہ(Mycoplasma)کو 1898ء میں فرینچ کے سائنسدان E. Nocardاور FR. Rouxنے دریافت کی۔ جب وہ Bovine Pleurophernonia Cattle سے متاثر تھے۔ یہ بیماری دوسرے بیماریوں سے مختلف تھی۔ ان کو Pleurpneumonia – Organisms Like Mycoplasma Organism(PPLO)کہا گیا۔ دوسرے جانوروں سے بھی Mycoplasma organismکو Isolateکیا گیا۔ جیسے کہ بکرے، کتے، چوہے، بھیڑیاں اور انسان وغیرہ۔ ان کا نباتی نام Asterococcus mycoides رکھا گیا۔(Borell et al 1920)بعد میں اس کو Mycoplasma Genusمیں رکھا گیا ہے(Nowak 1929)اور ان کو عام طور پر Mycoplasmasکہا گیا ہے۔

Mycoplasmaکی خصوصیات اس طرح ہے۔ یہ ایک خلوی Prokaryoticغیر متحرک(Non-motile) اور ان کی بستی(Colonial)شکل Fried eggکی طرح ہوتی ہے۔

یہ کثیر شکلیات(Pleomorpic)coloniesہوتے ہیں۔Cultureکے مطالعہ کے لحاظ سے وہ چھوٹے Coccold bodies،ringکی شکل میں ہوتے ہیں اور رشکی فطرمایہ جن میں کچھ شاخدار ہوتے ہیں۔

☆ Mycoplasmaمیں خلوی دیوار نہیں پائی جاتی ہے۔

☆ ان میں DNAاور RNAپایا جاتا ہے۔

☆ زیادہ تر آزاد رہنے والے طفیلی اور گند نبات ہوتے ہیں۔

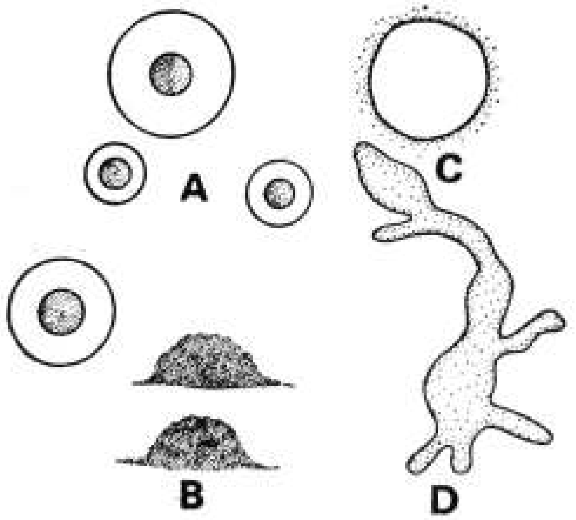

شکل(a) 12.0: مائیکوپلازمہ(Mycoplasma)

A. Entire Colonies ("frieg-egg" type), B. Longitudinnal section of two colonies growing on agar surface, C. Spehrical Organism, D. an irregular filamentous organism.

(Source: The Fungi by P.D. Sharma)

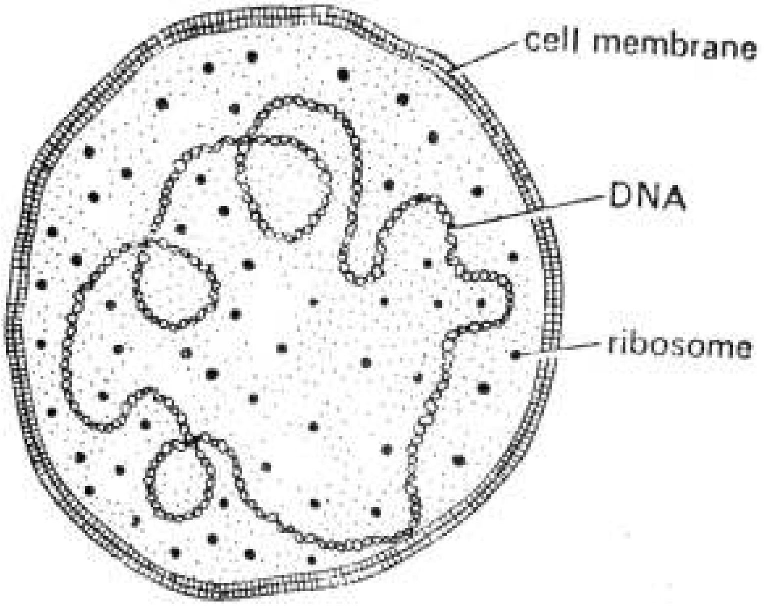

شکل(b) 12.0: مائیکوپلازمہ کی سیل کی ساخت(Structure of Cell of Mycoplasma)

(Source: The Fungi by P.D. Sharma)

فطر مایہ سے پودوں میں بہت سے بیماریاں ہوتی ہیں۔اس اکائی میں صندل اسپیک اور گراسی شوٹ آف شوگر کین کا مطالعہ کریں گے۔

12.1 مقاصد(Objectives)

اس اکائی میں فطر مایہ کیاہیں۔

فطر مایہ سے کونسے بیماریاں ہوتے ہیں۔

گراسی شوٹ آف Sugarcaneاور صندل اسپیک کے علامات کیا ہوتے ہیں۔ان دونوں کے مرض خیز (Pathogen) بیماری کادوراور بیماری کی روک تھام کس طرح ہوتی ہے۔ہم جاں جائیں گے۔

12.2 فطر مایہ سے ہونے والی بیماریاں: صندل اسپیک اور شکر کی گراس شوٹ بیماری

(Mycoplasma Diseases: Sandal Spike and Grassyshoot of Sugarcane)

فطر مایہ سے پودوں میں ذیل کی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔

- Alfalfa broom
- Brijal little leaf
- Apple proliferation
- Citrus greening and stubborn

- Aster Yellows
- Clover dwarf
- Clover phyllody
- Peanut witches broom
- Clover stolbur
- Pear decline
- Clover virescence
- Phloem necrosis e/m
- Phormium yellow leaf
- Cotton virescence
- Potato purple top
- Mulberry dwarf
- Tomato big bud
- Sandal spike
- Grassy shoot of sugarcane
- Papaya bunchy top
- Vinca rosea yellows etc

Sandal Spike (Santalum album) معاشی اعتبار سے بہت اہم ہے کیوں کے اس کے Heart wood سے خوشبودار تیل حاصل ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی Carving Industry میں استعمال ہوتی ہے۔ یہ پودا مدامی (Perennial) نیم جڑ تفیلی پودا (Semi root parasite) ہے۔

Mccarthy پہلی دفعہ 19 ویں صدی میں Coorg (Karnatak) میں اسے دریافت کیا۔ وہاں سے یہ بیماری دوسرے States جیسے کیرالہ (Kerala) اور تامل ناڈو (Tamil nadu) کو پھیلی۔ یہ بیماری Tamil Nadu (1917) میں Coimbatore (1903) میں اور Sailem (1913) اور Thirupathur Jawedis(1917) میں دریافت کی گئی۔ کیرل کے Marayoor (1980) میں پہلی مرتبہ بیماری دریافت ہوئی۔ Karnatak میں یہ بیماری بہت عام ہے۔ ہندوستان کے علاوہ Indonesia میں بھی یہ بیماری Report کی گئی ہے۔

گراسی شوٹ آف Sugarcane کو Yellowing یا نیشکر کی White leaf بیماری بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بیماری ہندوستان، سری لنکا، برما، تھائی لینڈ سوڈان اور تائی وان میں پائی جاتی ہے۔ ہمارے دیش میں یہ پہلی مرتبہ 1919ء میں مہاراشٹر اسے رپورٹ ہوئی۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے دوسرے مقامات جیسے اترپردیش، پنجاب، بہار، راجھستان، آندھراپردیش، ٹامل ناڈو اور اُڈیشہ۔ نیشکر کے کئی اقسام اس بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔ پودوں کے بونے پن (Stunted) Cane Juices کی عدنا معیاری (Low quality) اور Sets کی کم اُ بجنے کی صلاحیت سے اس بیماری سے بہت نقصان ہوتا ہے۔

12.2.1 صندل اسپیک بیماری (Sandal Spike Disease)

12.2.1.1 بیماری کے علامات (Symptoms of Disease)

یہ بہت شدید جنگل کے درختوں کی بیماری ہے۔ اس بیماری میں پتوں کا اور بین کرائب (Internode) کا سائز کافی گھٹ جاتا ہے۔ جب بیماری advance stage میں ہوتی ہے برگی نظام (Shoot system)، spike پھول داری کی طرح نظر آتی ہے۔ اس پھول داری کی نظر آنے والی اسپیک میں پھول پھل نہیں پائے جاتے۔ abortive flowers پائے جاتے ہیں۔ Spike والے پودے ایک یا دو سال میں فنا ہو جاتے ہیں پودے کی عمر اور ماحولی حالات کے لحاظ سے پتے سائز میں نہ صرف گھٹ جاتے ہیں بلکہ اُن میں لا سبزیت (Chlorotic) پائی جاتی ہے۔ کبھی کبھی وہ بھورے رنگ میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور ان میں پتے جھڑنے (Defoliation) لگتے ہیں۔ جڑ سکڑ جاتے ہیں اور فنا ہو جاتے ہیں

شکل12.2.1.1:صندل اسپیک کی بیماری

(Source: Google Photos)

12.2.1.2 مرض خیز(Causal Organism)

ابتداء میں یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ بیماری وائرس سے ہوتی ہے لیکن بعد میں میزبان پودوں کے لحا(Phloem)سے Mycoplasma کو دریافت کیا گیا۔Transmission electron microcope سے یہ اکثر گول ہوتے ہیں اور ان کا سائز40-75nm،Diameter ہوتا ہے۔ان میں کچھ بیضوی اور Ellipsoidal شکل کے ہوتے ہیں۔ان میں خلوی دیوار نہیں پائی جاتی۔

12.2.1.3 بیماری کادور(Disease Cycle)

ابتداء میں کیڑے(Vector)کے ذریعے یہ بیماری پھیلتی ہے۔ایک ہندوستانی سائنس دان1984ء میں یہ سمجھا گیا تھا کے ایک Vector Redarator bimaculator کے ذریعے اس بیماری کا Transmission ہوتا ہے۔لیکن یہ ثابت نہیں ہو پایا۔

قدرتی طور پر چوسنیا(Haustoria) کے ذریعے Transmission ہوتا ہے۔دوسرے پودے جو Field میں پائے جاتے ہیں وہ بھی اسی طرح کے Yellow – type کے علامات ظاہر کرتے ہیں۔یہ پودے Sandal spike کے لئے میزبان کا کام کرتے ہیں۔یہ مطالعہ ہوا ہے کہ ایسے پودوں سے Sandal کے پودے جو صحت مند ہوتے ہیں اس میں MLO،Haustoria کے ذریعے داخل ہوتے ہیں۔یا Vice Versa یہ دیکھا گیا ہے کہ Lantana camera ایک عام پودا وہاں دیکھا گیا۔بیماری کا Transmission Cuscuta سے بھی ممکن ہوا۔Sap کے ذریعے بھی Transmission ممکن ہوا لیکن بہت کم ہی ایسا دیکھا گیا۔

12.2.1.4 بیماری کی روم تھام(Control of Disease)

کوئی مؤثر طریقہ بیماری کو روک تھام کے لئے دریافت نہیں کیا گیا۔کچھ کیمیائی طریقوں سے روک تھام ممکن ہے جیسے کہ Benilate Antibiotics مگر ان سے عارضی طور پر ہی روک تھام کیا جاسکتا ہے۔ Dimethyl Chlorotetracycline HCL کو پودے پر پھیلانے سے بیماری کی اچھی طرح روک تھام ممکن ہے۔2-3 مہینوں میں پھر بیماری نمودار ہوتی ہو تو چھڑکاؤ اتنا اثر نہیں کریگا۔

(500mg to 8g – 500ml of H2O)Aqueous Solution of Tetracyclines جھاڑ پر اطراف ڈالنے سے بیماری کی روک تھام ممکن ہے۔(2-8gr/tre)Higher Doses بھی بیماری کی روک تھام ممکن ہے۔اور بیماری کی روک تھام فوری ہوسکتی ہے۔ مگر پھر 3-5 مہینوں میں بیماری کے علامات ظاہر ہوتے ہیں۔ حال ہی میں Digitonin ایک Chemical دریافت ہوا۔جو بیماری کے روک تھام میں مفید ثابت ہوا۔

12.2.2 گراسی شوٹ بیماری(Grassy Shoot Disease)

12.2.2.1 بیماری کے علامات(Symptoms of Disease)

جون میں بیماری کے علامات ظاہر ہوتے ہیں۔ کثیر ٹلرس اور گھاس کی طرح کی شکل اس بیماری کے اہم علامات ہیں۔ کئی اقسام کے علامات پودے کے زندگی میں ظاہر ہوتے ہیں اس لئے اس بیماری کو کئی نام دئے گئے ہیں۔ جیسے کے کلروٹک(Chlorotic)، بیماری البینو(albino)، بیماری ایلوئینگ(Yellowing)، بیماری اور لیف ٹفٹ(Leaf tust) بیماری۔ بیمار نیشکر کے سیٹس سے جو برگی نظام نکلتا ہے وہ سائز میں بونے(Stunted) ہو جاتا ہے۔ بیماری تنے، پتے، تنے، بین کرائیب(Internode) چھوٹے اور پتے تنگ اور چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ اس لئے گنے کی شکل گھاس اور Bunchytop کی طرح نظر آتی ہے اس لئے اسکو گراسی شوٹ(Grassy Shoot chlorosis) کہا جاتا ہے۔ کلوروسس کی وجہ سے مکمل پتے سفید ہو جاتے ہیں۔ یا زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ شوٹس جہاں پر ایسے پتے ہوتے ہیں سوکھ جاتے ہیں۔

نچلے کرائب سے بہت سارے گراسی شوٹ نکلتے ہیں پتوں پر ہاشیا نما(Linear) لامبے، ہلکے سبز رنگ کے یا زرد رنگ کے یا سفید رنگ کے نشان(Streaks) پائے جاتے ہیں۔ان کے بافت میں بھی بہت تبدیلیاں نمایاں ہوتے ہیں۔

شکل12.2.2.1:Sugarcane کی گراسی شوٹ بیماری

(Source: Google Photos)

12.2.2.2 مرض خیز(Casual Organism)

ابتداء میں سمجھا جاتا تھا کہ یہ بیماری وائرس سے ہوتی ہے۔ لیکن ابھی دریافت ہوا کہ یہ بیماری فطرمایا(Mycoplasma)سے ہوتی ہے۔ متاثرہ لحاسے۔ فطرمایہ کثیر شکلی، بیض نما، گول یا غیر منظم شکل کے ہوتے ہیں۔ بیض نما یا گول ساخت سائز میں Diameter 300-400nm میں ہوتے ہیں۔ رشکی ساخت 3-50nm دبیز(Thick) جس کو گھیرتے ہوئے 3 پردوالی Membrane پایا جاتا ہے۔ فطرمایا لحا کے Seive tubes کے بیرونی طور پر(Periphery)پر زیادہ Concentration میں ہوتے ہیں۔ اگر Diene's اسٹین سے Stain کرنے سے متاثرہ لحا گہرے نیلے رنگ(Dark blue)میں نظر آتا ہے۔

فطرمایا ارتکاز(Concentration) تپش پر بھی منتشر ہوتا ہے۔ جہاں یہ پودے پائے جاتے ہیں جب گرم پانی(50^oC)کے تپش پر ہو تو 3-2 گھنٹے تک تو مرض خیز غیر فعال(Inactive)ہوتا ہے۔

12.2.2.3 بیماری کا دور(Disease Cycle)

بیماری Aphids اور Leaf hoppers سے پھیلتی ہے۔ فطرمایہ اگر بیمار سیٹس کا استعمال کرنے سے پھیلتی ہے جو چھری کا استعمال ہوتا ہے اس میں جو Sap موجود رہتا ہے۔ اس سے بھی بیماری پھیلتی ہے۔ بیماری فصل کے راٹوننگ(Ratooning)سے بھی بیماری پھیلتی ہے۔ اگر بیمار Sets کا استعمال کیا جائے تو نئے علاقوں میں بیماری پھیل سکتی ہے۔

Aphids اور Leaf hoppers بھی بیماری کو پھیلانے میں اپنا رول ادا کرتے ہیں۔ Cuscuta(Dodder)کے ذریعے بھی بیماری پھیلتی ہے۔

12.2.2.4 بیماری کی روک تھام(Control of Plant Disease)

صحت مند Sets کا استعمال ہو جو بیماری سے پاک ہو۔ جیسے ہی بیمار سیٹس کھیت میں پائے گئے اُن کو فوری فنا کرنا چاہئے۔ گرم پانی(Hot water)استعمال 50^oC تپش پر 2 گھنٹے تک ہو یا Hot air treatment 54^oC پر 8 گھنٹے تک ہو۔ بیماری کے روک تھام کے لئے بہتر ثابت ہوا۔ Moist treatment 54^oC تپش پر آدھے گھنٹے سے دو گھنٹوں تک بھی فطرمایہ کی روک تھام بہتر ہو گی۔ کیڑے ویکٹرس کو Melathian 0.16% کے چھڑکاؤ سے بیماری کی کچھ حد تک روک تھام ہوتی ہے خاص کر جب فصل ابتداء کے مراحل میں ہوتی ہے۔ Tetracycline antibiotics (250ppm)کے استعمال سے بیماری کی روک تھام ممکن ہے۔

12.3 اکتسابی نتائج(Learning Outcomes)

فطرمایہ کو 1898ء میں فرانس کے سائنسدان E. Nocard اور F.R. Rour نے دریافت کی۔ جب وہ Bovine Pleuropneumonia cattle سے متاثر تھے۔ یہ بیماری دوسرے بیماریوں سے مختلف تھی۔ ان کو Pleuropneumonia like organism (PPLO) کہا گیا۔ ان کا نباتی نام Asterococcus mycodes (Borell et al 1910) کہا گیا۔ بعد میں ان کو Mycoplasma Genus میں رکھا گیا۔ فطرمایہ ایک خلوی پیش نواتی (Prokaryotic) غیر

متحرک(Non-motile)ہوتے ہیں۔ان کی بستی(Coolony)کی شکل Fried eggکی طرح ہوتی ہے۔ فطرمایہ کثیر شکلیات کے بستیاں ہوتے ہیں۔Cultureکیا جائے تو وہ چھوٹےCoccoid bodiesکےRingکے شکل کے ہوتے ہیں اور رشتی فطرمایہ شاخ دار ہوتے ہیں۔ان میں خلوی دیوار نہیں پائی جاتی ان میں دونوںRNAاورDNAہوتے ہیں۔

آزاد رہنے والے فطرمایہ طفیلی اور گند نبات ہوتے ہیں۔ فطرمایہ سے بہت سے بیماریاں ہوتی ہیں۔ فطرمایہ سے بہت سے بیماریاں ہوتی ہیں۔اس اکائی میں صندل اسپیک اور گراسی شوٹ آفSugarcaneکا مطالعہ کیا گیا ہے۔

12.4 کلیدی الفاظ(Keywords)

بونہ(Stunt)، کلوروسس(Chlorosis)، صندل اسپیک(Sandal Spike)، گراسی شوٹ (Grassy Shoot)، طفیلی(Parasite)، گند نبات(Saprophyte)، رٹوننگ(Ratooning)، Tetracycline antibiotics، Melathion، Digitonin، نیم جڑ طفیلی پودا(Semi root parasite)، ہرٹ وڈ (Heart wood)، گرم پانی کا استعمال (Hot water treatment)، Bunchy or Grassy appearance، البینو بیماری(Albino disease)، زرد رنگ کی بیماری(Yellowing Disease)، لیف ٹفٹ بیماری (Leaf tuft disease)،ڈوڈر(Dodder / Cuscuta)،فطرمایہ(Mycoplasma)،پی۔پی۔یل۔او(PPLO)۔

12.5 نمونہ امتحانی سوالات(Model Examination Questions)

12.5.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات(Objective Answer Types Questions)

i. صندل اسپیک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے ہوتی ہے۔

(a) فطرمایہ
(b) وریس
(c) بیکٹیریا
(d) نیماٹوڈس

ii. صندل اسپیک ایک۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے،

(a) گندہ نبات
(b) طفیلی
(c) نیم طفیلی
(d) نیم جڑ طفیلی پودا ہے۔

iii. گراسی شوٹ بیماری کا میزبان پودا۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(a) مونگ پھلی
(b) نیشکر
(c) صندل
(d) لیمو

iv. گراسی شوٹ آف Sugarcane بیماری ۔۔۔۔۔۔۔سے ہوتی ہے۔

(a) کاٹی (b) پھپھند

(c) نماٹوڈ (d) فطرمایہ

v. گراسی شوٹ آف Sugarcane کی بیماری کی روک تھام ۔۔۔۔۔۔کیسے ہوتی ہے۔

(a) Tetracycline antibiotics (b) Digitonin

(c) Bordeaux mixture (d) چونا(Lime)

vi. صندل پودے کا نباتی نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

(a) Triticum Vulgare (b) Santalum album

(c) Oryza Sativa (d) Ocimum sanctum

vii. گراسی شوٹ کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔نام دیئے گئے ہیں۔

(a) البینو(Albino) (b) کلوروٹیک(Chlorotic)

(c) زرد رنگ کی بیماری(Yellowing) (d) اوپر کے دئے گئے سب صحیح ہیں۔

viii. گراشی شوٹ کو پہلی مرتبہ 1942 میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسٹیٹ میں مشاہدہ کیا گیا۔

(a) کیرالہ (b) آندھرا پردیش

(c) مہاراشٹرا (d) کرناٹک

ix. گراسی شوٹ کے Aphids۔۔۔۔۔ہیں۔

(a) Longiunguis Sacchari (b) Melanphis Indosacchari

(c) Assamiamoesta (d) اوپر کے سب صحیح ہیں۔

x. گراشی شوٹ میں فطرمایہ۔۔۔۔یافت میں دیکھا گیا۔

(a) خشبہ (b) کعابی

(c) لحا (d) سنگین بافت

12.5.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1۔ صندل اسپیک بیماری کے علامات بیان کیجئے۔

2۔ گراسی شوٹ بیماری کی وجہ سے کیا نمایاں علامات دیکھے جاتے ہیں۔

3۔ فطرمایہ کے خصوصیات بیان کیجئے۔

4۔ گراسی شوٹ. کس طرح بیماری کی روک تھام کی جاتی ہے؟

5۔ صندل اسپیک بیماری کے مرض خیز کے بارے میں بتائیں۔

6۔ گراسی شوٹ بیماری کس وجہ سے ہوتی ہے؟

7۔ گراسی شوٹ اور صندل اسپیک بیماری کے علامات میں کیا فرق ہے؟

8۔ صندل اسپیک کی بیماری کے بارے میں بتائیں۔ صندل کی معاشی اہمیت بیان کیجیے۔

12.5.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

9۔ نیشکر پر فطر مایہ سے ہونے والی ایک بیماری کو تفصیل سے بیان کیجیے۔

10۔ فطر مایہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں تفصیل سے بیان کیجیے۔

11۔ صندل اسپیک کے بارے میں تفصیل سے بتائیں۔

12۔ گراسی شوٹ بیماری کے علامات، مرض خیز بیماری کی روک تھام کے بارے میں بتائیں۔

13۔ گراسی شوٹ اور صندل اسپیک میں کیا فرق ہے۔

12.6 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. P.D. Sharma – The Fungi –Rastogi Publications.
2. P.D. Sharma – Plant Pathology – Narcosa Publishing House. New Delhi, Chennai, Mumbai, Kolkata.
3. G. Rangaswamy and A. Mahadevan – Disease of Crop Plants in India – PHI Learning Pvt. Ltd.- New Delhi.
4. R.N. Singh - Plant Diseases.

بلاک 3(Block – III)

اکائی 13: پودوں میں بیماریوں کی عام علامات

(General Symptoms of Plant Diseases)

اکائی کے اجزاء

13.0 تمہید
13.1 مقاصد
13.2 پودوں میں بیماریوں کی عام علامات
13.2.1 شکلیاتی علامات
13.2.2 Necrosis
13.2.2.1 دھبے
13.2.2.2 Blight
13.2.2.3 Scorch
13.2.2.4 Scald
13.2.2.5 Canker
13.2.2.6 سوکھ جانا
13.2.2.7 پودوں کا زمین پر گر جانا
13.2.2.8 Anthracrose
13.2.2.9 دھاریوں کا نمودار ہونا
13.2.2.1 گول وضع کے دھبے
13.2.2.11 سڑ جانا
13.2.2.12 پودوں کا سوکھ جانا
13.2.2.13 Scab
13.2.2.14 Rust
13.2.2.15 Smut

13.2.2.16 پھپھوند

13.3 Hypertrophy and Hyperlasia

13.3.1 Galls / Tumors

13.3.2 Warts

13.3.3 پتوں کا مڑنا

13.3.4 Witche's broom

13.3.5 Enation

13.4 Hypotrophy and hypolasia

13.4.1 پتوں کا پیلا پڑ جانا

13.4.2 مختلف رنگوں کے دھبوں کا بننا

13.4.3 Leaf narrowing

13.4.4 قامت میں کمی (ٹھٹھر جانا)

13.4.5 Rosetting

13.5 اکتسابی نتائج

13.6 کلیدی الفاظ

13.7 نمونہ امتحانی سوالات

13.7.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

13.7.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

13.7.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

13.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد

13.0 تمہید (Introduction)

پودوں پر جب بیماری کے جرثومے (Pathogen) حملہ کرتے ہیں تو ان سے پودوں میں بیماریوں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بیماریاں کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ ان کی پہچان پودوں پر آنے والی علامات سے کی جاتی ہے۔ علامات (Symptoms) اس بات کی نشان دہی کرتی ہیں کہ

پودے میں کون سی بیماری ہے۔اس وجہ سے علامات کا مطالعہ ضروری ہے۔یہ مطالعہ بیماری کی تشخیص میں مدد دیتا ہے۔ بیماری کا صحیح علم ہو جائے تو اس پر قابو پانے کے لئے تدابیر بھی اختیار کی جاسکتی ہیں۔

بیماری کی علامات تین طرح کی ہوتی ہیں۔Hypertrophy and Hyperlasia،Necrosis۔اول الذکر صورت میں خلیے بیماری کی وجہ سے مر جاتے ہیں۔اس کی مختلف شکلیں جیسے دھبے Spots،زخم Wounds،آبلے Rusts اور Rots وغیرہ ہوتی ہیں۔یہ تمام علامات متاثرہ میز بان کے پودوں میں لاحق شدہ بیماری کے لحاظ سے دیکھی جاسکتی ہیں۔متاثرہ میز بان پودوں میں بیماری کی ایک صورت یہ بھی ہوتی ہے کہ پودوں میں معمول سے زیادہ نشو نما ہوتی ہے اور بیماری کے جرثوموں میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔ بعض پودوں میں معمول سے بہت کم نشو نما ہوتی ہے اور پودے ٹھٹر جاتے ہیں۔ان صورتوں میں جہاں پودوں میں زائد نمو ہوتی ہے، کہیں پر پتے مڑنے لگتے ہیں(leaf curl) تو کہیں کم نشو نما کے سبب پتوں میں بے رنگی (Chlorosis)اور پودوں میں انحتاط(dwarfing)واقع ہوتا ہے۔غرض یہ کہ بیماریوں کی مختلف علامات ہوتی ہیں۔ان علامات کا مطالعہ کرنا اور بیماری کو پہچاننا اسے لیئے ضروری ہے کہ اس کے بغیر بیماریوں پر قابو پانے کی تدابیر کا لیا جانا ممکن نہیں ہے۔

13.1 مقاصد(Objectives)

اس باب کے مقاصد میں بیماریوں کی علامات کا مطالعہ شامل ہے۔ بیماریوں کی علامات کا جائزہ لیا جائے گا۔جو میز بان پودے کے خلیوں کی ہلاکت Necrosis،متاثرہ پودوں میں معمول سے زائد نشو نما کے واقع ہونے یا معمول سے کم نشو نما ہونے کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہیں۔

13.2 پودوں میں بیماریوں کی عام علامات(General Symptoms of Plant Diseases)

پودوں میں جب بیماریاں آتی ہیں تو ان بیماریوں کی علامات (Symptoms)ظاہر ہوتی ہیں۔ علامات(Symptoms) بیماری کی ظاہری صورت ہیں۔ بیماریاں اپنی علامات سے پہچانی جاتی ہیں۔ بعض علامات پودوں پر ظاہر ہوتی ہیں یہ Morphological symptoms یا شکلیاتی علامات ہیں۔ بعض بیماریوں میں ظاہری علامات نہیں ہوتیں لیکن اندرونی طور پر خلوی سطح پر علامات ملتی ہیں۔ان کو Cytological Symptoms خلوی علامات یا اندرونی علامات(Internal Symptoms) کہا جاتا ہے۔ایسے وائیرس جن سے خلوی علامات پیدا ہوتے ہیں Latent viruses کہلاتے ہیں اور ان کے میز بان کو Symptomless carriers کہا جاتا ہے۔ بعض وائیرس کی اقسام میں ایسا بھی ہوتا ہے کہ ان سے انفکشن کے بعد پودوں میں علامات تو بنتی ہیں لیکن ناموافق موسم کے باعث پودوں میں یہ علامات ظاہر نہیں ہوتے۔ان کو Masked symptoms کہا جاتا ہے۔

13.2.1 شکلیاتی علامات(Morphological Symptoms)

بیماریوں کو پہچاننے کا عام طریقہ ان کے شکلیاتی علامات(Morphological symptoms)کا مطالعہ ہے۔یہ علامات تین طرح کی ہوتی ہیں۔

(i)۔ Necrosis۔اس میں خلیے مر جاتے ہیں۔

(ii)۔ Hypertrophy and Hyperlasia۔اس میں زائد نشو نما واقع ہوتی ہے(Over development)۔

(iii)۔ Hypotrophy and Hypolasia۔اس میں نشو نما کم ہوتی ہے(Under development)

13.2.2 Necrosis

اس صورت حال میں خلیوں، بافتوں tissuesاور پودوں کے حصوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ یہ سب سے عام علامت ہے۔ تقریباً سبھی قسم کے جرثومے جیسے فنجی، بیکٹیریا اور وائیرس وغیرہ کے میزبان پودوں میں اس طرح کے نتائج ہوتے ہیں۔ بعض جرثوموں میں اس طرح کا عمل ان سے انفکشن کے فوری بعد ہوتا ہے۔تاہم بہت سے جرثوموں میں اس طرح کا عمل فوری نہیں ہوتا بلکہ بعد کے مراحل میں ہوتا ہے۔چند ایک اہم Necrotic Symptomsذیل میں دیئے جاتے ہیں۔

13.2.2.1 دھبے(Spot)

Necrotic Symptomsسب سے عام علامات میں دھبوں(spots)کا م آتا ہے۔ یہ سبز پتوں، پھولوں اور پھلوں پر نمو دار ہوتے ہیں۔ یہ بھورے رنگ کے دھبے ہوتے ہیں جو Purpleیا کسی گہرے رنگ کے کناروں سے گھرے رہتے ہیں۔ چھوٹے دھبوں کو flecksیاspecksکہتے ہیں۔ جب دھبوں پر گہرے رنگ کے فنجی کے دھاگے نمودار ہوتے ہیں اس علامت کو Blotchکہتے ہیں جو ایک علامت بھی ہے اور بیماری بھی ہے۔ فنجی سے بننے والے leaf spotsدو طرح کے ہوتے ہیں۔

(a)۔ Tar Spots (b)۔ Shot holes

Tar Spotsمیں متاثرہ حصے ابھرے ہوئے اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں مثلاً Phyllachoraفنجی،Shot holesمیں بافتیں ختم ہو کر صحت مند حصوں سے الگ ہوتی ہیں۔اور گر پڑتی ہیں اور ان کی جگہ سوراخ رہ جاتے ہیں۔ مثلاًCercospora۔

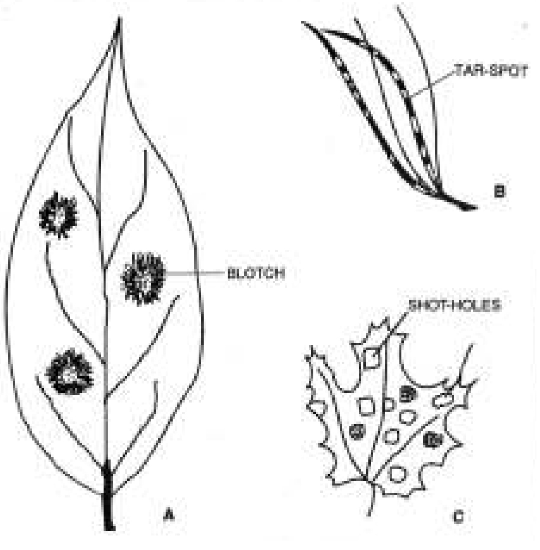

شکل13.2.2.1: (A). Blotch, (B). Tar-Spots and (C). Shot-Holes

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

Blight 13.2.2.2

بیماری سے متاثرہ حصہ جھلسا ہوا سا لگتا ہے۔ یہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے متاثرہ حصہ بقیہ پودے سے الگ ہو جاتا ہے مثلاً late blight of potato (Phytophthora infestans)۔

شکل13.2.2.2:Blight

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

Scorch 13.2.2.3

اسکارچ(Scorch)بلائیٹ کی طرح نظر آتا ہے لیکن اسکارچ بے قاعدہ انداز میں ہوتا ہے اور یہ پتوں کے کناروں کے ساتھ اور بعض دفعہ Veins کے درمیان ہوتا ہے۔elm leaf scorch disease۔

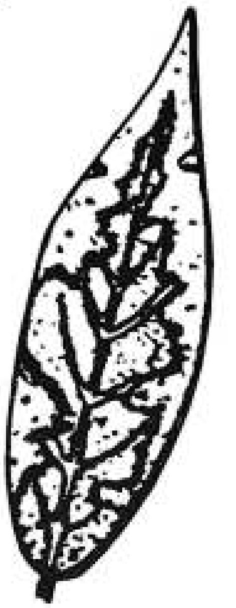

شکل13.2.2.3:Scorch

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

Scald 13.2.2.4

پھلوں کے Epidermal cells اور ان سے متصل خلیوں اور بعض اوقات پتوں میں اس طرح کی علامت ملتی ہے۔ متاثرہ حصے اپنی نارمل رنگت میں پھیکے پڑ جاتے ہیں۔ مثال: Plum leaf scald disease

شکل 13.2.2.4:Scald

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

Canker 13.2.2.5

یہ ایک طرح سے زخم کی مانند لگتا ہے۔ یہ تنے کی چھال یا Cortex میں ایک dead area ہے۔ کیانکر زخم یا درخت کے کٹے ہوئے مردہ حصوں سے شروع ہوتے ہیں اور وہاں سے چاروں سمت پھیل جاتے ہیں۔

مثال: Citrus Canker (Xanthomonas compestris)

شکل 13.2.2.5:Canker

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.2.2.6 سوکھ جانا(Die-back)

اس میں ٹہنیوں یا شاخوں کے سرے پر Necrosis شروع ہوتا ہے اور وہاں سے نیچے کی طرف بڑھتا ہے۔

مثال: Die-back disease of Chillies (Colletotrichum capsici)

13.2.2.7 پودوں کا زمین پر گر جانا(Damping-Off)

اس میں بیجوں سے نکلے ہوئے نو خیز پودے(Seedlings) بہت تیزی سے مرنے لگتے ہیں اور زمین پر گر جاتے ہیں۔

مثال: Damping-off disease of seedlings (Pythium spp)

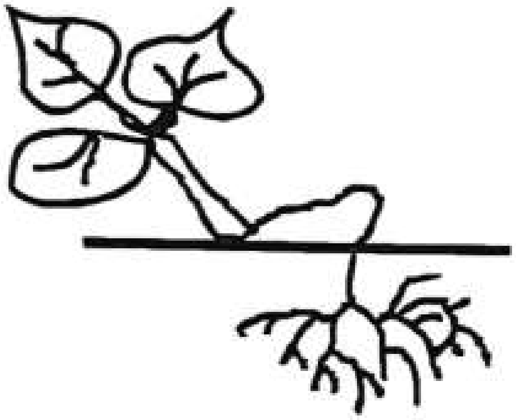

شکل 13.2.2.7: پودوں کا زمین پر گر جانا(Damping-Off)

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.2.2.8 Anthracnose

یہ میزبان پودے میں انفکشن سے متاثرہ حصہ پر السر کی طرح ایک زخم ہوتا ہے۔

مثال: Mango anthrocnose (Colletotrichum gloeosporioides)

13.2.2.9 دھاریوں کا نمودار ہونا(Streak and Stripe)

Streak لمبے متاثرہ حصے(Necrotic areas) ہیں جو تنوں اور پتوں کے رگوں کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔

Stripe بھی اسی طرح کے لمبے متاثرہ حصے ہیں لیکن یہ پتوں کے رگوں کے درمیانی حصہ تک محدود رہتے ہیں۔ خاص طور پر یہ ایک بیج پتیوں(Monocotyledons) میں دیکھے جاتے ہیں۔

13.2.2.10 گول وضع کے دھبے(Ring Spots)

Ring Spots وائیرس کے سبب آنے والی علامات ہیں۔ ان میں پتوں، پھلوں اور تنوں پر گلے ہوئے (Necrotic areas) یا پھیکے رنگت(Chlorotic areas) کے حلقے نمودار ہوتے ہیں۔ یہ حلقے الگ الگ واحد یا گروپ کی شکل میں متاثرہ حصوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ مثال: Tomato ring spot disease

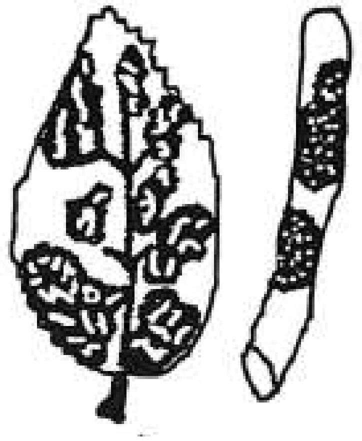

شکل13.2.2.10: گول وضع کے دھبے(Ring Spots)

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.2.2.11 سڑ جانا(Rot)

Rot متاثرہ میزبان پودے پر بیماری کے سبب مرے ہوئے اور گلے ہوئے(Decomposed) حصے ہیں۔ زیادہ تر Rots فنجی اور بیکٹیریا کے سبب ہوتے ہیں۔

Rots کو بھی ان کے جائے وقوع کے لحاظ سے مختلف طور پر جانا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں۔

- ☆ Root rot، مثال: Root rot of turmeric (Pythium aphanidermatm)
- ☆ Foot rot، مثال: Foot rot of citrus trees (Phytophthora parasitica)
- ☆ Stem rot، مثال: Stem rot of paddy (Leptosphaeria salvini)
- ☆ Bud rot، مثال: Budrot of Palms (Phytophthora palmivora)
- ☆ Fruit rot، مثال: Fruit rot of Cucurbits (Pythium aphanidermatum)
- ☆ Rhizome rot: مثال: Rhizome rot of ginger (Pythium spp.)
- ☆ Ear rot: مثال: Yellow ear rot of wheat (Corynebacterium tritici)
- ☆ Leaf rot: مثال: Black rot of crucifers (Xanthomonas compestris)
- ☆ Tuber rot: مثال: Brown rot of Potato (Pseudomonas solanacearum)

Rot خشک اور تر دونوں طرح کے ہوتے ہیں۔ چوبی Woody اور Pithy stems میں خشک Rot ہوتے ہیں: مثال Red rot of sugarcane گودے دار پھل(Pulpy fruits) اور ترکاریوں میں آنے والے Rots تر ہوتے ہیں۔

مثال: Soft rot of Vegetables (Erwinia spp.)

شکل13.2.2.11: (A)۔Soft Rot، (B)۔Dry Rot

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

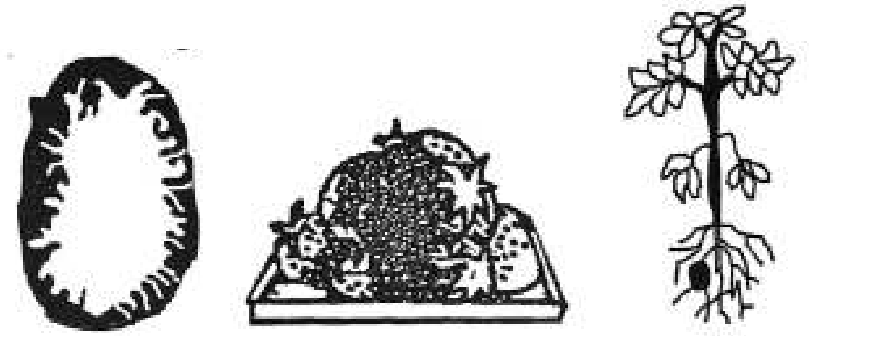

(C) (B) ۔(A)

شکل13.2.2.11: (A). Root and Stem Rot, (B). Fruit rot and (C). Tuber Rot

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.2.2.12 پودوں کا سوکھ جانا (Wilt)

Wilt عام طور پر ثانوی علامات ہیں جس میں پتے اور شاخیں اپنی سختی (Turgidity) کھو دیتے ہیں اور پتے نرم پڑ کر لٹکنے لگتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جرثومے (Xylem vessels) پر حملہ آور ہو کر انہیں بند کر دیتے ہیں۔ جس سے پانی کے ایصال ہونے میں رکاوٹ ہوتی ہے۔

مثال: Wilt of Pigeonpea (Fusarium oxysporum)

13.2.2.13 Scab

Scabs کھردرے زخم کی صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ قدرے ابھرے ہوئے یا دبے ہوئے (Sunken) ہوتے ہیں۔ یہ کھرنڈ کی طرح ہوتے ہیں۔

مثال: Scab disease of apple (Venturia inaequalis)

Rust 13.2.2.14

Rustsچھوٹے آبلوں(Pustules)کی طرح ہوتے جوepidermisکے اوپر ہوتے ہیں۔یہ مختلف رنگ کے ہو سکتے ہیں اورایک طرح سے زنگ(Rust)کی مانند دیکھائی دیتے ہیں۔ان آبلوں میںSporesہوتے ہیں۔

مثال: Black rust of Wheat (Puccinia graminis tritici)

Smut 13.2.2.15

Smuts سے مراد وہ چار کول کی طرح پاؤڈر ہے جو میزبان پودے کی پھولداری پر نمودار ہوتا ہے۔ یہ شاخوں کی شکل(Shooty)میں بھی ہوتا ہے۔ پتوں، تنوں اور جڑوں پر آسکتا ہے۔ اس بیماری کے لانے کے ذمہ داری (Basidiomycetous fungal pathogens)ہیں۔

مثال: Corn smut (Ustilago maydis)

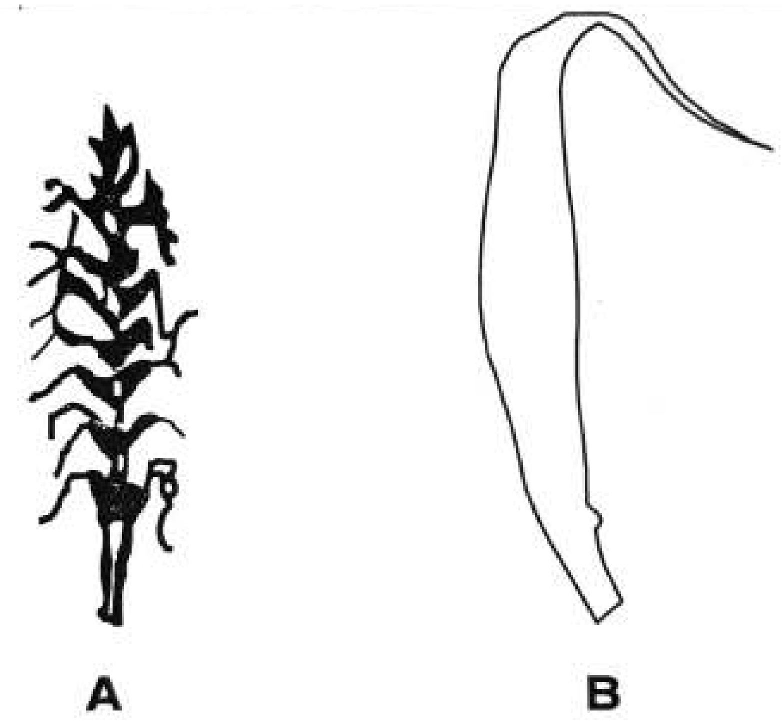

شکل13.2.2.15: Smut. A. On floral Organ, and B. on leaf

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

Mildews 13.2.2.16 پاؤڈری(Powdery)پھپھوند

یہ پھپھوند ہیں جو بیماری کے جرثوموں سے ڈھکے ہوتے ہیں۔عام طور پر دو طرح کےMildewsہیں یعنی"downy"اور "Powdery"۔

(a)۔ Downy mildew: یہ بیماری مرطوب آب وہوامیں ظاہر ہوتی ہے۔اس کی علامت یہ ہے کہ پتوں کی نچلی سطح پر سفید، بھورے، اودے یا جامنی رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ متاثرہ پتے اکثر مرجھا جاتے ہیں قبل از وقت ختم ہو جاتے ہیں بعض اوقات تنوں، پھولوں اور پھلوں پر بھی انفیکشن کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

مثال: Downy mildew of grapes (Plasmopara viticola)

(b)۔ Powdery mildew

اس میں میزبان پودے کے متاثرہ حصے جرثوموں کے Mycelia سے ڈھکے رہتے ہیں اور ان پر ایک طرح کا پاؤڈر رہتا ہے جو رنگت میں سفید یا ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ پتوں میں یہ اوپر کی جانب ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ بہت سے پودوں جیسے اجناس کی فصلوں، گھاس، ترکاریوں، آرائشی پودوں، جھاڑیوں، درختوں اور Weeds پر نمودار ہوتے ہیں۔

مثال: Powdery mildew of grape (Uncinula necatar)

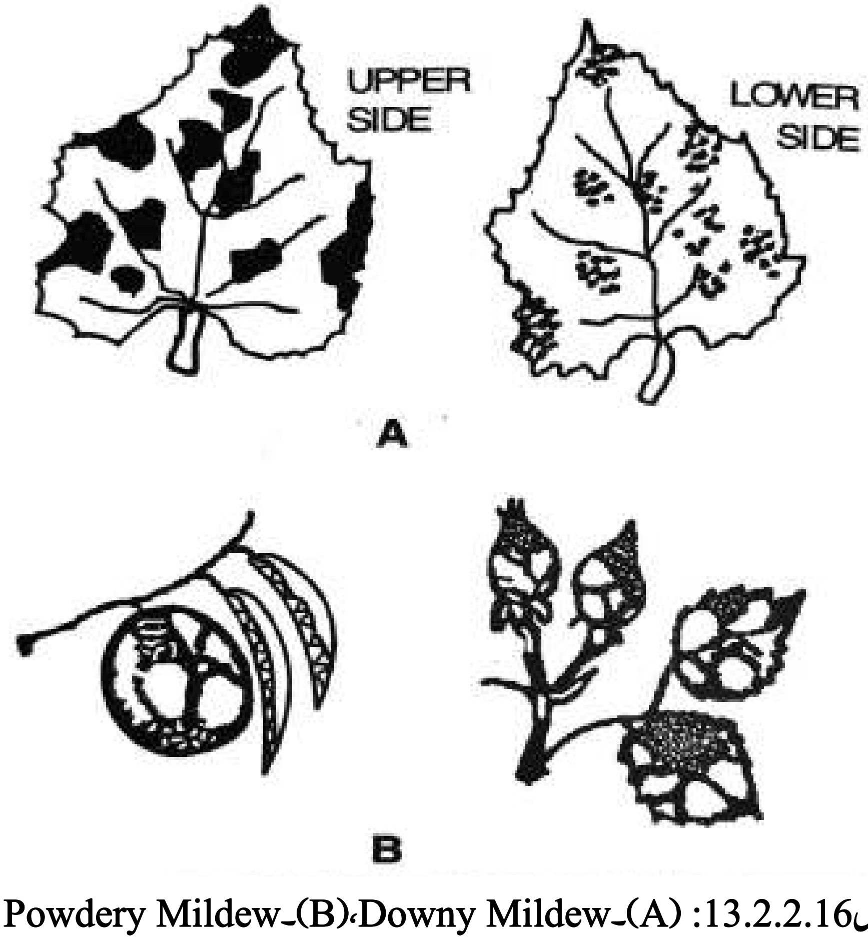

شکل13.2.2.16: (A)۔Downy Mildew،(B)۔Powdery Mildew

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.3 Hypertrophy and Hyperlasia (Over-Development)

بعض اوقات فنجی اور بیکٹیریا سے آنے والی بیماریوں میں متاثرہ خلیے سائیز میں بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ (Hypertrophy)۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ متاثرہ خلیوں کی تعداد غیر معمولی تیز خلوی تقسیم کے نتیجے میں بہت بڑھ جاتی ہے۔ (Hyperlasia) اس طرح کی صورتوں میں ظاہر ہونے والی چند علامات درج ذیل ہیں:

13.3.1 Galls / Tumors:

یہ پودوں کے زائد نمو پائے ہوئے حصے ہیں جو Fungal mycelium سے بھرے رہتے ہیں۔ یہ عام طور پر پودوں کے نرم حصوں اور بعض اوقات سخت تنوں اور جڑوں پر بھی نمودار ہوتے ہیں۔

مثال: Stem gall of Coriander (Protomyces macrospores)

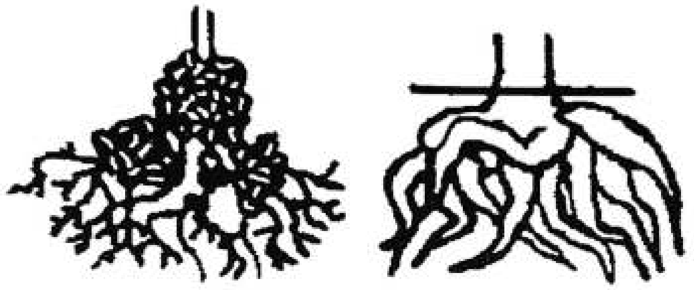

شکل 13.3.1: Galls Tumors

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.2.2 Warts

Warts تنوں اور ٹیوبرس (Tubers) سے نکلے ہوئے حصے یا ساختیں ہیں جو دیکھنے میں بھدے اور بدرنگ ہوتے ہیں۔

مثال: Wart disease of Potato (Synchytrium endobioticum)

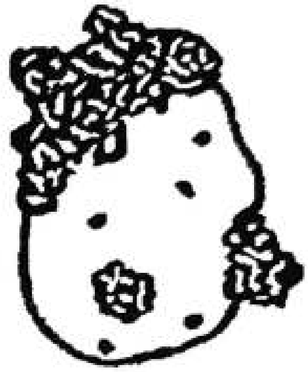

شکل 13.2.2: Warts

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.3.3 Leaf Curls

اس میں پتے پوری طرح سے یا جزوی طور پر اندر کی طرف یا نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ یہ موٹے ہوتے ہیں اور پھول بھی جاتے ہیں۔

مثال: Peach leaf curl disease (Tophrina deformans)

شکل Leaf Curls:13.3.3

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.3.4 Witche's broom

یہ زائد نمو کی ایک منفرد مثال ہے جس میں ایک ہی مقام سے باریک شاخیں نمو پاتی ہیں اور ایک دوسرے سے متوازی اوپر کی جانب جاتی ہیں۔ جن سے ایک جھاڑو کی طرح شکل بن جاتی ہے۔

Witches broom disease، فنجی (Taphrina)، بیکٹیریا (Corynebacterium fasciens) اور Viruses سے آتی ہے۔

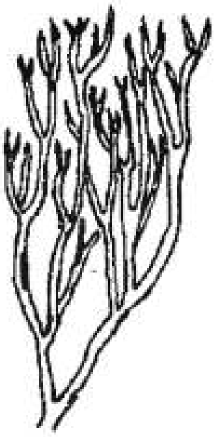

شکل Witche's broom:13.3.4

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.3.5 Enations

Enationsپتوں کی نچلی سطح پر رگوں یا درمیانی رگ(midrib) سے نکلنے والی ابھری ہوئی ساختیں(Outgrowths) ہیں۔ یہ سائز میں چھوٹی، بڑی اور تعداد میں مختلف ہو سکتی ہیں۔

مثال: Pea enation mosaic virus

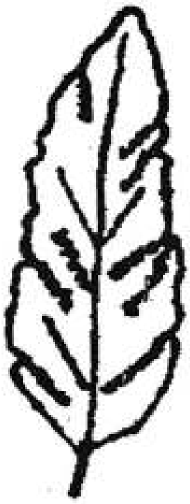

شکل13.3.5: Enations

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.4 Hypotrophhy and Hypoplasia(Under Development)

بعض بیماریوں میں میزبان پودوں میں نشو نما گھٹ جاتی ہے جس کے نتیجے میں کئی ایک علامات نمودار ہوتی ہیں۔ چند کئی علامات حسب ذیل ہیں۔

13.4.1 Chlorosis

Chlorosis میں پتوں کا سبز رنگ متاثر ہوتا ہے چونکہ متاثرہ پودوں میں کلوروفل کا بننا یا تو رک جاتا ہے یا ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں پتوں کی سبزی متاثر ہو کر پتے پھیکے پڑ جاتے ہیں اور رنگت میں پیلے پڑ جاتے ہیں۔ Chlorosisکی زیادتی میں کلوروفل متاثرہ حصوں سے بالکل غائب ہو جاتا ہے۔ Chlorotic symptomsعام طور پر وائیرس سے آنے والی بیماریوں میں نمودار ہوتے ہیں۔

13.4.2 Mosaic

اس طرح کی علامات میں نارمل سبز کے ساتھ ہلکے سبز، زرد اور سفید رنگ کے حصے نمودار ہوتے ہیں جس سے متاثرہ حصے جیسے پتوں پر ایک طرح کا ڈیزائن Mosaicبن جاتا ہے جس میں مختلف رنگ دیکھائی دیتے ہیں۔

مثال: Pigeonpea Mosaic Virus disease

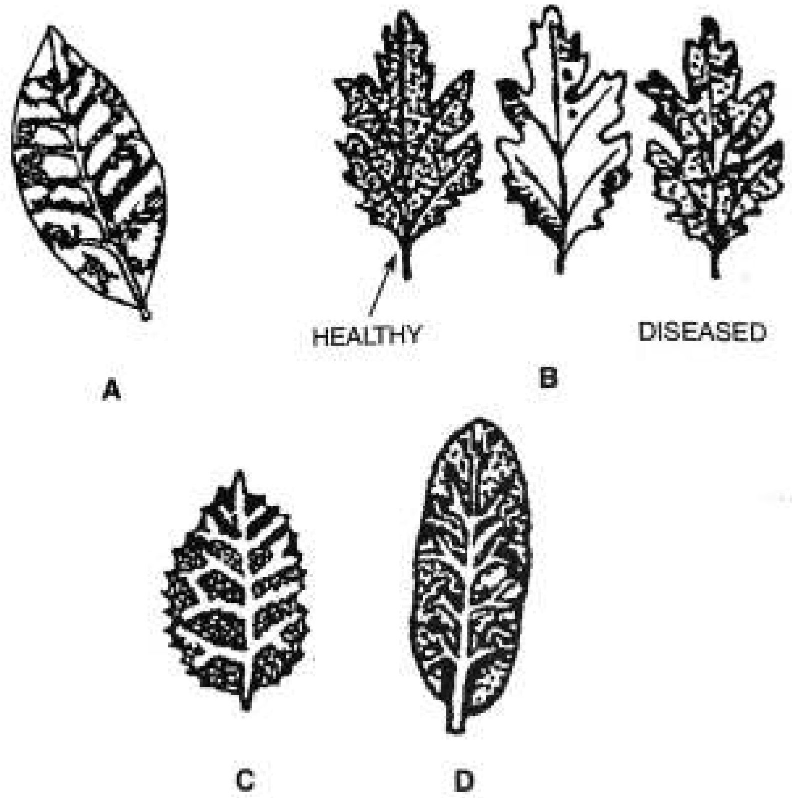

شکل 13.4.2: A. Mosaic, B. Mottle, C. Vein Clearing, D. Vein banding

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.4.3 Leaf Narrowing

بعض دفعہ متاثرہ پتے نشو نما میں کمی کے باعث تنگ ہو جاتے ہیں۔ تاہم ان میں رگوں اور درمیانی رگ کی نمو حسب معمول رہتی ہے۔ بعض شدید صورتوں میں صرف اصل Main veins ہی نارمل رہ پاتی ہیں اور Laminar tissues تقریباً غائب ہو جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں 'fern leaves' کی طرح پتے بنتے ہیں۔

مثال: Tomato infected with TMV

13.4.4 Stunting or Dwarfing

اس طرح کی علامات میں یہ ہوتا ہے کہ نشو نما کے گھٹ جانے سے پودے ٹھٹھر جاتے ہیں اور ان کا سائز بہت چھوٹا (Dwarf) ہو جاتا ہے۔ تاہم ان کے فعلیات میں کوئی فرق نہیں آتا وہ بدستور جاری رہتے ہیں۔

مثال: Barley yellow dwarf disease

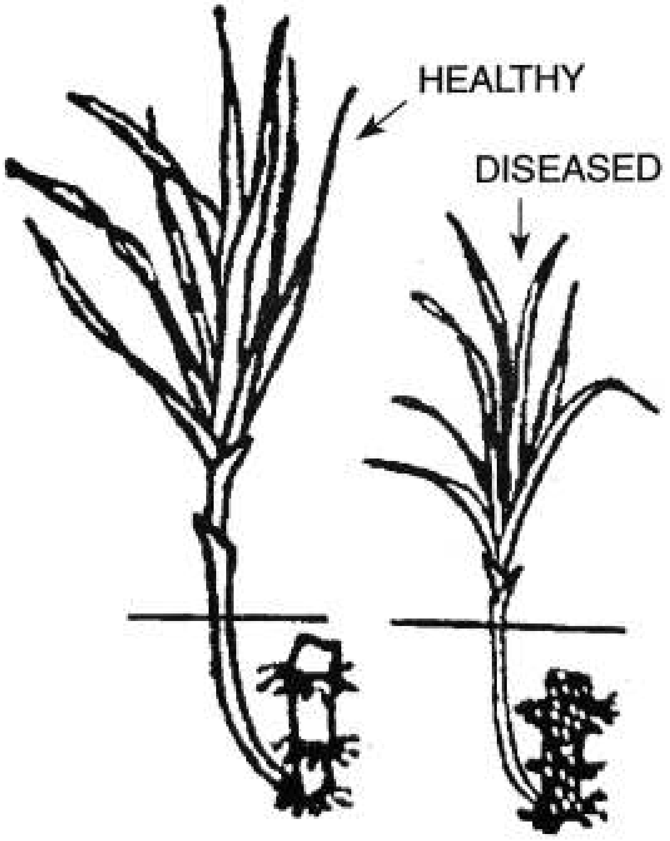

شکل13.4.4: Stunting or Dwarfing

(Source: R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana)

13.4.5 Rosetting

Rosetting میں متاثرہ پودوں میں (internodes) گھٹ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ سے پودے پر موجود پتے قریب قریب ہو جاتے ہیں اور وہ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح ترتیب (Rosette) میں دکھائی دیتے ہیں۔

مثال: Dwarf bunt of wheat (Tibletia contraversa)

13.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

بیماری کے جرثومے (Pathogen) جب میزبان پودے پر حملہ کرتے ہیں تو ان پودوں میں بیماری لاحق ہوتی ہے اور پودوں میں بیماری کے علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ بیماری کے لحاظ سے اس کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ یہ علامات تین طرح کی نوعیت کی ہوتی ہیں ایک تو یہ خلیوں میں بگاڑ اور ان کی ہلاکت (Necrosis) کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں یا پھر متاثرہ خلیوں میں معمول سے زیادہ نشونما (Hypertrophy) یا معمول سے کم نشونما (Hypotrophy) کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

Necrosis میں یہ علامات spots، blight، canker، anthrocnose، rof، rust، smut اور mildews وغیرہ کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں جب کہ نشونما کے معمول سے زیادہ ہونے یا کم ہونے میں galls، tumors،

chlorosis اور dwarfing وغیرہ کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں۔ بیماریوں کی علامات کا مطالعہ کرنا اس لیئے ضروری ہے کہ اس سے بیماری کی شناخت ہوتی ہے اور اس پر قابو پانے کے لئے صحیح طریقہ کار کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

13.6 کلیدی الفاظ (Keywords)

بیماریوں کی علامات، Disease symtpoms، Morphological symptoms، Necrosis، Hypertrophy، Hypotrophy، Spots، blight، Scorch، Scald، Canker، Die-back، Damping-off، Anthracnose، Streak and Stripe، Ring spot، Rot، Wilt، Scab، Rust، Smut، Mildew، Galls / tumors، Wrats، Leaf curl، Witches broom، Enation، Chlorosis، Mosaic، Stunting، Rosetting۔

13.7 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

13.7.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. متاثرہ پودوں میں Hypotrophy کے سبب ظاہر ہوتے ہیں۔

(a) اونچے پودے　(b) چھوٹے پودے

(c) Dwarfing　(d) بہت اونچے بلند

ii. Powdery mildew پتوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔

(a) اوپری سطح　(b) نچلی سطح

(c) کناروں پر　(d) نہیں ہوتے۔

iii. Witchers broom میں زائد نمو سے شاخیں۔۔۔ کی طرح ہوتے ہیں۔

(a) جھاڑو　(b) درخت

(c) Dwarf　(d) Creeper

iv. بیماری کی علامات۔۔۔۔۔۔۔۔۔ طرح کی ہوتی ہیں۔

v. masked symptoms۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں ہوتے۔

vi. Scabs زخم کی۔۔۔۔۔۔۔۔ مانند ہوتے ہیں۔

vii. Powdery mildew پتوں کے۔۔۔۔۔ حصوں پر دیکھائی دیتے ہیں۔

viii. چارکول کی پاؤڈر کی طرح مادہ۔۔۔۔۔۔ بیماری میں نکلتا ہے۔

13.7.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات(Short Answer Type Questions)

1۔ بیماری کی علامات پر ایک تمہیدی نوٹ لکھئے۔

2۔ شکلیاتی علامات کیا ہیں۔

3۔ Rotکی مختلف قسمیں لکھئے۔

4۔ Downy mildewکے متعلق آپ کیا جانتے ہیں۔

5۔ Chlorosisاور Mosaicکیا ہیں۔

13.7.3 طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

6۔ کوئی پانچ Necroticعلامات بیان کریں۔

7۔ Hypertrophyکی علامات کے بارے لکھئے۔

8۔ Hypotrphyکی علامات کے بارے میں لکھئے۔

9۔ Mildewsکیا ہیں؟ان کی قسموں کے بارے میں لکھئے۔

10۔ Rust, Scab, Wiltاور Smutکے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔

13.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1. R.P. Singh (2021) – Plant Pathology – Kalyani Publications, Ludhiana

اکائی 14: پودوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے بنیادی اصول

اکائی کے اجزاء

14.0 تمہید

14.1 مقاصد

14.2 بیماریوں کے بچاؤ کے بنیادی اصول

14.3 بیماریوں سے گریز

14.4 پودوں کو الگ تھلگ کرنا

14.5 بیماریوں سے روکنے کی حفاظتی تدابیر

14.6 بیماریوں سے بچاؤ

14.7 بیماریوں کے خلاف مزاحمت

14.8 بیماریوں کا تدارک

14.9 بیالوجیکل کنٹرول

14.10 اکتسابی نتائج

14.11 کلیدی الفاظ

14.12 نمونہ امتحانی سوالات

14.12.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات

14.12.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات

14.12.3 طویل جوابات کے حامل سوالات

14.13 تجویز کردہ اکتسابی مواد

14.0 تمہید(Introduction)

پودوں میں بیماریوں سے کافی نقصان ہوتا ہے۔اس سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے چنانچہ ان کا کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ بیماریوں پر کنٹرول کرنے یا ان سے بچاؤ کے لیئے کچھ بنیادی اصول ہیں ان اصولوں میں بیماریوں سے گریز(Avoidance)، پودوں کو الگ تھلگ کرنا(Exclusion)، بیماری کو روکنے کی حفاظتی تدابیر(Eradication)، بیماریوں سے بچاؤ(Protection)، بیماریوں سے

مزاحمت(Immunization)اور بیماریوں کا تدارک(Therapy)شامل ہیں۔ان اصولوں کے تحت مختلف تدابیر اختیار کی جاتی ہیں جن کی مدد سے بیماریوں کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔

14.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں بیماریوں کے کنٹرول یا ان سے بچاؤ کے بنیادی اصولوں سے آگاہی حاصل کرنا مقصود ہے۔بنیادی اصولوں کے تحت اختیار کئے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا جانا باب کے مقاصد میں شامل ہیں۔

14.2 بیماریوں کے بچاؤ کے بنیادی اصول

پودوں میں بیماریوں سے بچاؤ کے چھ بنیادی اصول ہیں جو حسب ذیل ہیں:

(i)۔ بیماریوں سے گریز(Avoidance)

(ii)۔ پودوں کو الگ تھلگ کرنا(Exclusion)

(iii)۔ بیماریوں سے روکنے کی حفاظتی تدابیر(Eradication)

(iv)۔ بیماریوں سے بچاؤ(Protection)

(v)۔ بیماریوں کے خلاف مزاحمت(Immunization)

(vi)۔ بیماریوں کا تدارک(Therapy)

بیماریوں سے بچاؤ کے بنیادی اصول

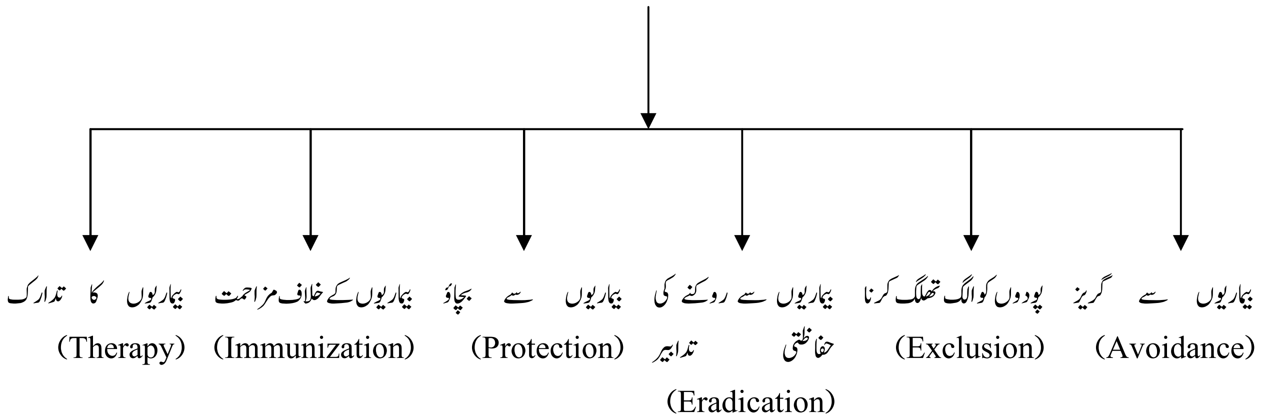

14.3 بیماریوں سے گریز(Avoidance)

اس طریقۂ بچاؤ میں یہ ہوتا ہے کہ بیماری پھیلانے والے جرثومے(Pathogen)اور پودوں(Host plant)کے درمیان رابطہ ہونے نہیں دیا جاتا۔ اس ضمن میں مختلف اُمور کا خیال رکھا جاتا ہے۔ ایسے علاقوں کا انتخاب کیا جاتا ہے جو بیماری سے پاک ہوں اور ان علاقوں سے گریز کیا جاتا ہے جہاں بیماری پائی جاتی ہو۔ اسی طرح بعض بیماریاں مخصوص موسم یا آب وہوا میں آتی ہیں چنانچہ اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ان موسموں میں بیماریوں سے شکار ہونے والے پودوں یا فصل کو نہ اگایا جائے۔ اسی طرح بعض زمینوں میں چند مخصوص بیماریاں آتی ہیں یا بالفاظ دیگر ان زمینوں میں بیماری کے جرثومے(Pathogen)بسیرا کیئے ہوتے ہیں۔ اسطرح کی زمین میں ان بیماریوں سے متاثر ہونے والی فصلیں نہیں اگائی جاتیں۔ اس طرح کی بیماریوں کی مثال تور کی بیماری(Pigeon pea wilt)اور root knot nematode diseaseہیں جو متاثرہ زمینوں سے پھیلتی ہیں۔ انہیںSoil borne diseasesکہا جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ فصل اگانے کے بعد، فصل کی مدت کے دوران بیماری کے لئے سازگار موسمی حالات واقع ہوں تو بیماری آجاتی ہے۔ اس بیماری سے بچنے کے لئے فصل کی بوائی(Sowing)اس طرح کی جاتی ہے کہ فصل کی مدت یا دورانیہ میں اس طرح کے موسمی حالات کا سامنا نہ ہو جو بیماری کے لئے سازگار ہوں۔ فصل کی بوائی کی تاریخ کا(date of sowing)اس طرح تعین کرتے ہیں کہ بیماری کے حالات کا پودوں کو سامنا نہ کرنا پڑے۔ بیماریوں کے پھیلانے میں کیڑے جیسے aphids،beetlesاورleaf hoppersوغیرہ معاون ہوتے ہیں جو متاثرہ پودوں سے رس چوس کر صحت مند پودوں پر جا بیٹھتے ہیں تو ان پودوں کو بھی بیماری کئے دیتے ہیں۔ اس طرح کا عمل خاص طور پرVirus سے ہونے والی بیماریوں میں بہت عام ہے۔ اس کی ایک مثال چقندر (Sugar beet)کی Curly top بیماری ہے جو Leaf hopperسے پھیلتی ہے۔ اس طرح سے بیماریوں کی منتقلی کے روکنے کے لئے ان کیڑوں کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ یہ کیڑے ان بیماریوں کے پھیلانے(Disease vectors)کا واسطہ ہیں ان کو اگر کنٹرول کر لیا جائے تو آنے والے بیماری پھیلنے نہیں پاتی۔ بعض غیر ضروری مدامی پودے بھی جنہیںPerennial weedsکہا جاتا ہے۔ بیماریاں پھیلانے کا سبب بنتے ہیں۔ یہ پودے بعضVirusکے ٹھکانہ کا کام انجام دیتے ہیں اور ان سےvirusکا پھیلاؤ ہوتا ہے۔ اس طرح کے پودوں میںPokeweed،Milk weed،Johson grassاور Horse nettle شامل ہیں۔ ان پودوں کے علاوہ دوسرے پودے(Weeds)بھی بیماریوں کے پھیلانے کا سبب بنتے ہیں جیسے Chenopodium کی بعض اقسام، Russian thistle،Amaranthus، Shepherd's purse اورKnotweedوغیرہ۔

بعض چارے(Forage)کی فصلیں جیسے red cloversکیڑوں(aphids)کو پنپنے کا موقع دیتے ہیں جو آگے چل کر Beanکی فصل میں(BYMV) Bean Yellow Mosai Virusبیماری پھیلاتے ہیں۔ یہ کیڑے(aphids) بیماری پھیلانے میں بہت تیز ہوتے ہیں جیسےLettuce mosaic virusبیماری کے پھیلانے میں یہaphidsاس قدر تیز ہوتے ہیں کہ اگر یہ صرف دس تا پندرہ سیکنڈ متاثر پودے پر بیٹھ جائیں تو اگلے دس تا بیس سیکنڈ میں یہ صحت مند پودے تک وائیرس پہونچا دیتے ہیں۔ اس

طرح کی بیماریوں سے بچنے کا یہی طریقہ ہے کہ ان کیڑوں اور مذکورہ بالا غیر ضروری پودوں (weeds) کو ختم کر دیا جائے اور انہیں کھیت میں رہنے نہ دیں۔

14.4 پودوں کو الگ تھلگ کرنا (Exclusion)

Exclusion سے مراد یہ ہے کہ بیماری پھیلانے والے جرثومہ (Pathogen) کو فصل میں اور صحت مند علاقہ میں داخل ہونے سے روکیں۔ اس طریقہ پر عمل درآمد کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ صحت مند اور مصدقہ (Certified) بیج اور پودے (Seed and Planting material) ہی فصل کے اگانے میں استعمال کیئے جائیں۔ بیجوں (Seed) کے علاوہ پودوں کے دوسرے حصے جیسے tubers اور Corns وغیرہ بھی فصلوں کی بوائی (Sowing) میں لیئے جاتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ یہ تمام چیزیں بیماری سے پاک ہوں اور مصدقہ (Certified) ہوں۔ اس کے علاوہ بیجوں اور ان تمام بوائی کی چیزوں کو بونے سے پہلے کیمیائی طور پر پاک (Seed treatment) کر لیا جائے۔

Plant Quarantine:

بیماریوں سے حفاظت کے لئے اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ بیج (Seed material) صرف صحت مند علاقوں سے منتقل کئے جائیں۔ اس طرح کی منتقلی کے لیے حکومتی سطح پر قانون بنائے جاتے ہیں۔ ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ کو پودوں یا بیجوں کی منتقلی پر ان قوانین اور شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ صرف ایسے پودے یا بیج جو ان شرائط پر پورے اترتے ہیں قابل قبول ہوتے ہیں۔ دوسرے تمام اور مشکوک قسم کے پودے ملک میں داخل ہونے سے روک دیئے جاتے ہیں۔ یہ تمام اُمور (Plant Quarantine) میں آتے ہیں۔ اس طرح کی تدابیر میں یہ بھی ہوتا ہے کہ دوسرے ممالک سے آنے والے پودوں کو ایک خاص مدت تک محفوظ کھیتوں اور Warehouses میں اگایا جاتا ہے اور اس بات کا مشاہدہ کیا جاتا ہے کہ ان میں بیماریاں یا کیڑے وغیرہ تو نہیں ہیں۔ ان چیزوں کی صحت کی طمانیت حاصل ہونے کے بعد ہی ان کو اندرون ملک داخلہ کی اجازت دی جاتی ہے۔

Plant Quarantines ملک کے داخلہ کے سبھی مقامات پر واقع ہوتے ہیں جہاں تجربہ کار جانچ کرنے والے عملہ کی جانب سے پودوں وغیرہ کی اچھی طرح جانچ کی جاتی ہے۔

اس طرح کے انتظامات صرف ملک کی سطح پر ہی نہیں بلکہ ریاستی سطح پر بھی کیئے جاتے ہیں۔ ایک متاثرہ ریاست سے یا پھر اندرون ریاست بھی ایک متاثرہ علاقہ سے دوسرے علاقہ کو منتقلی پر پابندی عائید کی جاتی ہے۔ نرسری اسٹاک (Nursery stock)، tubers، seeds، bulbs اور افزائش میں استعمال ہونے والی دوسری بھی چیزیں اس دائرہ کار میں آتی ہیں۔ فصلوں جیسے آلو (Potato) اور پھلوں کی فصلوں (fruit crops) میں اس کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ احتیاطی اقدامات نہ لینے کی وجہ سے کئی ایک بیماریاں ایک علاقہ سے دوسرے علاقہ کو منتقل ہوئیں ہیں۔ اس کی ایک مثال USA میں سال 1910ء میں Citrus canker بیماری ہے جو وہاں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے منتقل ہوئی۔ چنانچہ اس

کے بعد Citrus planting material کی منتقلی میں سخت احتیاطی اقدامات لینے شروع ہوئے۔ اسی طرح سال 1984, 1981 اور 1991ء میں ہندوستان میں بھی Citrus planting material کی غیر مجاز طور پر درآمد کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر بیماری پھوٹ پڑی۔ اندرون ملک بھی بین ریاستی سطح پر دار جیلنگ سے آلو کے tubers کی منتقلی پر روک لگائی گئی تاکہ Potato wart بیماری دوسرے علاقوں تک پھیلنے نہ پائے۔

14.5 بیماریوں سے روکنے کی احتیاطی تدابیر (Eradication)

اس میں یہ کیا جاتا ہے کہ جب بیماری کسی علاقہ میں جڑ پکڑ لیتی ہے تو اس کے جرثومے کو ختم کیئے جانے کے اقدامات کیئے جاتے ہیں۔ ان اقدامات میں درج ذیل تدابیر شامل ہیں۔

- ☆ متاثرہ پودوں یا پھر پودوں کے متاثرہ حصوں کو علیحدہ کر کے تلف کر دیا جاتا ہے۔ درختوں کی صورت میں متاثرہ شاخوں کو کاٹ کر الگ کر دیا جاتا ہے۔
- ☆ کھیتوں میں گہرائی تک ہل چلایا جاتا ہے۔(Deep Plonging) تاکہ متاثرہ پودوں کی باقیات سطح زمین میں رہنے نہ پائیں بلکہ زمین کی گہرائی میں مدفون ہو جائیں۔
- ☆ کسی بھی بیماری کے لئے سبھی پودے میزبان Host نہیں ہوتے۔ اب بیماری کے کنٹرول کا ایک طریقہ یہ بھی ہوتا ہے وہ کہ Host plant کے بعد دوسرے پودے Non host plan کی کاشت کی جاتی ہے۔ اس طرح بیماریوں کے Pathogen کو ان کے مطلوبہ میزبان پودے نہیں ملتے اور انہیں پنپنے کا موقع نہیں ملتا جس کے نتیجے میں یہ ختم ہو جاتے ہیں۔ اس طریقہ کو Crop rotation کہا جاتا ہے جہاں ایک ہی فصل کسی ایک زمین میں مسلسل نہیں اگائی جاتی بلکہ ایک موسم کے بعد دوسرے موسم میں گزشتہ کاشت کی گئی فصل کی جگہ دوسری قسم کی فصل لی جاتی ہے۔ ایسی بیماریاں جو زمین سے پھیلتی ہیں(Soil borne diseases) ان میں اس طرح کا عمل بیماری کے جرثوموں کو بھوکا مار کر(Starve out) ختم کر دیتا ہے۔
- ☆ بعض اوقات زمین کو کیمیائی طریقوں(Chemical treatment) سے بھی یا گرمی پہونچا کر (Heat treatment) کے ذریعے جرثوموں سے پاک کیا جاتا ہے۔ Mildew mycelium کے خاتمہ کے لئے Sulphur کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔ زمینی کیڑوں(Nematodes) سے چھٹکارا پانے کے لئے دوائیں جیسے Chloropicrin کا استعمال کیا جاتا ہے

14.6 بیماریوں سے بچاؤ(Protection)

اس طریقہ میں یہ کیا جاتا ہے کہ جرثومہ(Pathogen) اور اس کے میزبان پودے(Host plant) یا جرثومہ اور پودے کے حساس(Susceptible) حصہ کے درمیان ایک طرح کی رکاوٹ(barrier) لگائی جاتی ہے۔

☆ اکثر صورتوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ جرثوموں یاFungus sporesکے پودوں پر پہونچنے سے پہلے ہی پودوں پر ادویہ کا چھڑکاؤ کر دیا جاتا ہے۔

☆ بعض اوقات یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بیماری پھیلانے والے کیڑوں اور دوسرے واسطوں(Agents)کا خاتمہ کر دیا جاتا ہے۔

☆ بعض اوقاتWind – breaksکا استعمال کیا جاتا ہے جو ایک آڑbarrierکا کام کرتے ہیں۔

☆ بعض بیماریوں جیسے چقندر میںCercospora leaf spotکی صورت میں ان کھیتوں میں جہاں پر یہ بیماری گزشتہ سال موجود تھیFungicidesکا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔

☆ Fungicidesکا احتیاطی چھڑکاؤ بیماری کے آنے میں مانع ہوتا ہے۔

☆ اس طرح کاFungicidesکا چھڑکاؤ پتوں پر موجودSporesکو بھی ختم کر دیتا ہے۔

☆ Powdery mildewبیماری سے بچاؤ کے لئے سلفر کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔

☆ حفاظتی چھڑکاؤ(Protective spraying)کی غرض سے کئی ایکFungicidesہیں جو استعمال کیئے جاسکتے ہیں۔

☆ تجارتی ادویہ(Commercial chemicals)کے استعمال کے وقت ان ادویہ کے آپسی تعاملCompatibility اور ان سے ہونے والے ممکنہ مضر اثرات کی جانکاری بھی ضروری ہے۔

☆ پودوں میں مناسب طور پر ہوا کے گزرنے(Aeration)کا انتظام ہو تو اس سے پودوں کے بالائی حصوں میں رطوبت میں کمی آتی ہے جس سےFungiکی نشو نما ہونے نہیں پاتی جو بصورت دیگر رطوبت کی زیادتی کی بناء پر نشو نما پاسکتے ہیں۔

14.7 بیماریوں کے خلاف مزاحمت(Immunization)

☆ بیماریوں کے کنڑول کا سب سے آسان، کم قیمت اور موثر طریقہ بیماریوں کے خلاف مزاحمت رکھنے والی اقسام(Resistance varieties)کا استعمال ہے۔

☆ اس طرح کی اقسام ایسی ہوں تو اور بھی بہتر ہے جو ایک سے زائید بیماریوں کے خلاف مزاحمت رکھتی ہوں۔

☆ وائیرس سے پھیلنے والی بیماریوں اور زمین سے پھیلنے والی بیماریوں(Soil borne diseases)کے خلاف مزاحمتی اقسام(Resistance varieties)ہی مؤثر کنڑول ہے۔

☆ مزاحمتی اقسام دوسری چند بیماریوں جیسے گیہوں میں Stem rust، Rust of drybean اور چقندر کے Rhizoctonia root rotمیں بھی مؤثر ہیں

☆ Plant Breeding میں عام طور پر کسی بھی علاقہ کے لیے زیادہ سے زیادہ پیداوار دینے والی اقسام کے بنانے (Development)پر توجہ دی جاتی ہے۔اس طرح کی اقسام کی تیاری کے بعد ان پر اس جانب بھی توجہ دی جاتی ہے کہ ان

میں بیماریوں کے خلاف مزاحمت بھی ہو۔ اس طرح زیادہ پیداوار دینے والی اقسام جو بیماریوں کے لئے مزاحم(Resistance)ہوں تیار کی جائیں تو یہ سونے پہ سہاگہ ثابت ہوتا ہے۔

☆ Resistant varieties میں مزاحمتی صفت(Resistance)مختلف درجہ کی ہو سکتی ہے۔ بعض اقسام مکمل طور پر Resistant ہوتے ہیں تو بعض اقسام جزوی طور پر ہوتے ہیں۔ عصری DNA ٹکنالوجی کی مدد سے بھی پودوں میں مزاحمتی صفت لائی جاتی ہے۔اس طرح کی اقسام بیماریوں اور کیڑوں کے کنٹرول کے لئے تیار کی جارہی ہیں۔

14.8 بیماریوں کا تدارک (Therapy)

☆ یہ عمل انفرادی پودوں میں کیا جاتا ہے۔

☆ اس طریقہ میں پودوں پرInoculationکا جاتا ہے۔ جس سے حملہ آور ہونے والے جرثومے ناکارہ ہو جاتے ہیں۔

☆ اس طریقہ میں Chemotherapy یعنی کیمیائی ادویہ کے ذریعے جرثوموں کو بے اثر کر دیا جاتا ہے۔ بعض اوقات گرمی یا حرارت کے ذریعے(Thermotherapy)کے ذریعے پودوں میں موجود وائیرس کی نشو نما کو روک دیا جاتا ہے۔

☆ Thermotherapyمیں بیماری سے متاثرہ پودوں یا پودوں کے متاثرہ حصوں پر گرم پانی یا گرم ہوا کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ گیہوں کی بیماری(Loose smut)کے کنٹرول کے لیے بیجوں پر گرم پانی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ گرم پانی کا استعمالtubers, corms, bulbsاور موٹی جڑوںfleshy rootsمیںnematodesکے خاتمہ کے لئے بھی کیا جاتا ہے۔

☆ خوابیدہDormant chrysanthemum stoolsکو پتوں پر پائے جانے والےNematodesکے خاتمہ کے لئے30منٹ کے لئے گرم پانی(44°C)میں ڈبویا جاتا ہے۔

14.9 بیماریوں کا حیاتیاتی طریقہ سے کنٹرول (Biological Control of Diseases)

متذکرہ بالا بیماریوں کے کنٹرول کے طریقوں کے علاوہ ایک طریقہBiological Controlکا بھی ہے۔اس طریقہ کار میں یہ ہوتا ہے کہ؛

☆ بیماری کے جرثوموں(Pathogens)کو دوسرے جانداروں کے ذریعے ختم کیا جاتا ہے۔

☆ یہ طریقہ قدرتی طور پر بھی انجام پاتا ہے۔ بعض دوسرے جرثومےMicroorgaismایسے ہوتے ہیں جو بیماری کے جرثومے کے خلاف ہوتے ہیں(Antagonistic microorganism)یہPathogenپر حملہ کر کے انہیں ختم کر دیتے ہیں۔

☆ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ مخالف جرثوموں(Antagonistic microorganism)میں متعلقہ Pathogen کے بیماری نہ پھیلانے والے اقسام(Avirulent strains)ہوتے ہیں۔ یہ اقسام بیماری پھیلانے والے جرثوموں پر حملہ کر کے انہیں ختم کر دیتے ہیں۔

☆ حیاتیاتی طور پر ایک جاندار کا دوسرے جاندار کا مخالف ہونا(Antagonism)ایک طرح سے کنٹرول کا طریقہ فراہم کرتا ہے۔ اسی اصول کو Biological Control میں استعمال کیا جاتا ہے۔

Biological Control کے طریقے:

☆ بہت سی ایسی بیماریاں جیسے(Damping off (Pythinm spp.)،wilt (Fasarinm Oxysporium وغیرہ زمین سے پھیلتی ہیں۔ ان زمینوں میں بیماری پھیلانے والے جرثومے بسیرا کرتے ہیں جو میزبان پودے پر حملہ کر کے بیماری کا باعث بنتے ہیں۔ اس طرح کی زمینوں کو(Conducive soils)کہا جاتا ہے۔ برخلاف اس کے دوسری زمینیں ایسی ہوتی ہیں جن میں یہ بیماریاں کم آتی ہیں۔ ان زمینوں کو Suppressive soil کہا جاتا ہے۔ جن زمینوں میں جرثومے بسیرا کرتے ہیں۔ ان میں متعلقہ میزبان پودوں یا فصل کی کاشت نہیں لی جانی چاہئے۔ بلکہ ان پودوں یا فصل کے بجائے دوسری ایسی فصل لی جائے جو متعلقہ بیماری کے لئے میزبان نہ ہو۔ اس طرح زمین سے پھیلنے والی بیماریوں(Soil based diseases)سے بچا جا سکتا ہے۔

☆ Suppressive soils میں مخالف جرثومے(Antagonistic Microorganism)پائے جاتے ہیں۔ جیسے Trichoderma،Penicillium اور Sporidesmium وغیرہ جو Pathogen کے خلاف کام کرتے ہوئے انہیں ختم کر دیتے ہیں۔

بیماری کے مادے کو گھٹانا(Reducing amount of Inoculum through Antagonistic Microorganism)

زمینی جرثوموں کو کنٹرول کرنا:

☆ بہت سے Oomycetes اور فنجی اور actinomycetes ایسے ہوتے ہیں جو زمین میں بسیرا کرتے ہوئے بیماری پھیلانے والے جرثوموں کے Spores کو ختم کر دیتے ہیں۔

☆ عام Mycoparasitic fungi میں Trichoderma Viride اور Trichoderma harziannum ہیں۔

☆ یہ Rhizoctonia اور Sclerotium پر حملہ کرتے ہوئے بہت سے جرثوموں جیسے ,Phythophthora Pythium اور Fusarium کی نشونما گھٹا دیتے ہیں۔

ہوائی جرثوموں کو کنڑول کرنا:

☆ بہت سے فنجی ایسے ہوتے ہیں جو پودوں کے اوپری حصوں پر موجود بیماری والے فنجی گھٹا دیتے ہیں۔

☆ Darluca filum اور Verticillium lecanii بہت سے rusts کے خلاف کام کرتے ہیں۔

Trap Plants کے ذریعے کنڑول:

بیماریوں کو Trap plants کے ذریعے بھی کنڑول کیا جاتا ہے۔ Trap plants وہ پودے ہیں جن کے ذریعے بیماری کے جرثوموں کو روکا جاتا ہے اور جرثومے میزبان پودوں تک پہونچنے نہیں پاتے۔

☆ Beans، Peppers یا Squash کے فصلوں کے اطراف rye، مکئی Corn اور دوسرے لمبے پودے اگائے جائیں تو آنے والے کیڑے (aphids) جن کے ذریعے بیماری کے Virus منتقل ہوتے ہیں۔ انہی پودں میں پھنس جاتے ہیں اور میزبان پودوں تک پہونچنے نہیں پاتے۔

☆ Trap plants کو Nematodes سے بچاؤ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

Antagonistic Plants کے ذریعے کنڑول:

بعض پودے جیسے Asparagus اور Marigold نیماٹوڈ کے خلاف مؤثر ہوتے ہیں۔ یہ ایسے مادے خارج کرتے ہیں جو نیماٹوڈ کے خلاف (Antagonistic) کام کرتے ہیں۔

مزاحمتی اقسام کا استعمال (Use of Resistant Varieties)

بیماریوں سے دفاع کا ایک مؤثر طریقہ مزاحم اقسام (Resistant Varieties) کا استعمال ہے۔ یہ دونوں قسم کے دفاع یعنی Vertical resistant اور Horizantal resistant میں مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔ اول الذکر دفاعی اقسام میں بیماری کے مخالف ایک یا چند genes ہوتے ہیں جب کہ آخر الذکر قسم میں زیادہ genes ہوتے ہیں۔

Transgenic Plants کا استعمال:

Genetic Engineering کے ذریعے Transgenic Plants بنائے جارہے ہیں جن میں پودوں میں دوسرے جانداروں سے genes منتقل کیئے جاتے ہیں۔ یہ genes بیماری کے مخالف ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ان Transgenic plants میں مزاحمتی صلاحیت (Resistance) پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح کے پودوں کے ذریعے بھی بیماریوں پر قابو پایا جاتا ہے۔

Biological Control میں استعمال کئے جانے والے جرثومے:

ذیل میں چند ایک استعمال کئے جانے والے جرثوموں (Microorganism) کے نام درج ہیں جو مختلف بیماریوں کے خلاف استعمال کئے جاتے ہیں۔

☆ Gliocladium virens جو آرائشی پودوں میں Seedlings diseases کے خلاف استعمال کیئے جاتے ہیں۔

☆ Pseudomonas flourescens جو Rhizoctonia اور Pythium کے خلاف استعمال کیئے جاتے ہیں۔

☆ Agrobacterium radiobactor K-84 جو Crown gall کے خلاف استعمال کیئے جاتے ہیں۔

☆ Trichoderma harzianum جو فنجی سے آنے والی بہت سی بیماریوں کے خلاف ستعمال کیئے جاتے ہیں۔

☆ Trichoderma polysporum جو Wood decay کے خلاف استعمال ہوتا ہے۔

☆ Bacillus subtitis جو بطور بیجوں میں ملایا جاتا ہے۔

Biological Control کے فوائد:

Biological Control ایک ماحولیاتی دوست طریقہ کنٹرول ہے جس میں ادویہ کا استعمال نہیں ہوتا۔ اس طرح اس میں کسی قسم کی آلودگی کا خطرہ نہیں رہتا۔ زمین میں اور پودوں پر بھی مضر کیمیائی باقیات (Chemical residues) کا کوئی جوکھم نہیں رہتا۔ Biological Control ایک وسیع تر کنٹرول کا حصہ بن سکتا ہے جس میں ضرورت کے تحت کیمیکل کنٹرول کے ساتھ دیگر طریقے جیسے transgenic پودوں کا استعمال اور Cultural methods کو اپنایا جاتا ہے۔

14.10 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

پودوں میں بیماریوں سے بچنا ضروری ہے کیوں کہ بیماریاں پیداوار کو گھٹا دیتی ہیں جس سے قابل لحاظ نقصان ہوتا ہے۔ بیماریوں پر کنٹرول کرنے یا ان سے بچاؤ کے چند بنیادی اصول ہیں جن میں بیماریوں سے گریز (Avoidance) پودوں کو الگ تھلگ کرنا ہیں جن (Exclusion)، بیماریوں کو روکنے کی حفاظتی تدابیر (Eradication) اختیار کرنا، بیماریوں سے بچاؤ کی تدابیر کرنا (Protection)، بیماریوں کے خلاف (Immunization)، مزاحمت کا لانا بیماریوں کے تدارک کی تدابیریں (Therapy) کرنا شامل ہیں۔ بیماریوں سے بچنے کے لئے حیاتیاتی طریقہ Biological Control بھی کارگر ہوتا ہے۔

14.11 کلیدی الفاظ (Keywords)

بیماریوں گے گریز (Avoidance)، پودوں کو الگ تھلگ کرنا (Exclusion)، بیماریوں کو روکنے کی حفاظت تدابیر (Eradication)، بیماریوں سے بچاؤ (Protection)، بیماریوں کے خلاف مزاحمت (Immunization)، بیماریوں کا تدارک (Therapy)، Biological Control۔

14.12 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

14.12.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. Avoidance میں جرثومہ اور پودوں کے درمیان ۔۔۔۔۔۔ ہونے نہیں دیا جاتا ہے۔

ii. Pigeonpea wilt ۔۔۔۔۔۔۔۔ سے پھیلنے والی بیماری ہے۔

iii. ۔۔۔۔۔۔۔۔ سے پھیلنے والی بیماریوں میں کیڑوں کا دخل ہے۔

iv. وائیرس سے لگنے والی بیماریوں میں ۔۔۔۔۔۔۔۔ بہت تیز کام کرتے ہیں۔

v. ملک میں باہر سے درآمد کیئے جانے والے پودوں کے لئے ۔۔۔۔۔۔ ضروری ہے۔

vi. پودوں میں بیماریوں سے نقصان ہوتا ہے۔

(a) بہت زیادہ (b) بہت کم

(c) قابل لحاظ (d) بالکل نہیں

vii. باہر سے درآمد ہونے والے پودوں کو مشاہدہ کے لئے رکھا جاتا ہے۔

(a) کھلے میدانوں میں (b) کھیتوں میں

(c) محفوظ کھیتوں میں (d) نہیں رکھا جاتا

viii. USA میں سال 1910ء میں آنے والی بیماری

(a) Citrus Cankar (b) Damping off

(c) Wilt (d) Root rot

ix. سلفر کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔

(a) Powdery mildew (b) Wilt

(c) Aphids (d) Leaf spots

x. بیماریوں سے بچاؤ کا سب سے کم لاگت طریقہ ہے۔

(a) چھڑکاؤ (b) Dusting

(c) Quarantine (d) Resistant Varieties

14.12.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ بیماریوں سے بچاؤ کے بنیادی اصول کیا ہیں۔

2۔ Plant Quarantine سے کیا مراد ہے۔

3۔ Soil borne diseases کی مثالیں کیا ہیں۔ ان کو کس طرح کنٹرول کریں۔

4۔ Exclusion سے کیا مراد ہے۔

5۔ Therapy کے عمل پر نوٹ لکھیں۔

14.12.3 طویل جوابات کے حامل سوالات(Long Answer Type Questions)

6۔ بیماریوں سے گریز سے کیا مراد ہے تفصیلی نوٹ لکھیں۔

7۔ بیماریوں سے مزاحمت(Immunization)پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

8۔ بیماریوں سے بچاؤ کس طرح کیا جاتا ہے۔

9۔ Eradicationکی تدابیر بیان کریں۔

10۔ Exclusionسے کیا مراد ہے نوٹ تحریر کریں۔

14.13 تجویز کردہ اکتسابی مواد(Suggested Learning Resources)

1. Dr. J.N. Sharma, Dr. G. Karthikeyan and Sh. Mohinder Singh – Fundamentals of Plant Pathology – ICAR e-course.

اکائی 15: Introduction of Pest Resistance – GM Crops Regulatory Methods – Plant Quarantine

اکائی کے اجزاء

15.0 تمہید
15.1 مقاصد
15.2 کیڑوں(Insects Pests)سے نقصانات
15.3 کیڑوں میں مزاحمت کا میکانزم
15.4 Degree of Resistance
15.5 مزاحمت کی نوعیت
15.6 Breeding Methods for Insect Resistance
15.7 GM – Crops
15.8 Regulatory Methods
15.9 اکتسابی نتائج
15.10 کلیدی الفاظ
15.11 نمونہ امتحانی سوالات
15.11.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات
15.11.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات
15.11.3 طویل جوابات کے حامل سوالات
15.12 تجویز کردہ اکتسابی مواد

15.0 تمہید(Introduction)

پودوں میں جس طرح بیماریوں کے سبب نقصانات ہوتے ہیں اُسی طرح کیڑوں(Pests)کے سبب بھی نقصانات ہوتے ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق میں دنیا میں کیڑوں کے حملہ کے سبب فصلوں کے کوئی 20تا40فی صد حصہ کا نقصان ہوتا ہے۔ ہندوستان میں ان نقصانات کا تخمینہ کوئی 16 فی صد کیا گیا ہے۔ کیڑوں سے 90 فی صد تک بھی فصل کا نقصان ہو سکتا ہے۔ ایسی بھی مثالیں ہیں کہ کوئی فصل

کیڑوں کے حملہ کی وجہ سے پوری پوری طرح کاشتکاری کے نقشہ سے ہی غائب ہوگئی۔اس کی مثال 19 ویں ن صدی کے اختتام پر فرانس میں ملتی ہے جہاں کیڑے D. vitifoliae کے حملہ سے انگور کی فصل مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ بعد ازاں USA سے درآمد کی گئیResistance root stockکی بدولت انگور کی فصل کااحیاء ہوا۔ کیڑوں کے سبب وسیع پیانے پر ہونے والے نقصانات اس بات کے متقاضی ہیں کہ کیڑوں کے حملہ کی نوعیت اوران کے کنڑول کے طریقوں کا بغور مطالعہ کیا جائے۔اس ضمن میں کیڑوں میں پائے جانے والے مزاحمتی نظام(Insect resistance)کا علم ضروری ہے۔اس کے ساتھ مزاحمت(Resistance)پیدا کرنے کے لئے درکاراقدامات کامطالعہ اوراس کی جان کاری بھی ضروری ہے۔ بیماریوں سے بچنے کے لئے ضروری حفاظتی اقدامات کااختیار کیاجانا بھی بیماریوں کے کنڑول کاایک حصہ ہے۔

15.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں بیماریوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جائے گا۔ پودوں میں کیڑوں سے مزاحمت کا میکانزم، مزاحمت کے عوامل، پودوں میں مزاحمت لانے کے لئے افزائش Plant bleeding کے طریقے، GMفصلوں، بیماریوں سے بچنے کے لئے Regulatory methodsکی جانکاری پر روشنی ڈالی جائے گی۔

15.2 کیڑوں(Insects Pests)سے نقصانات

کیڑوں کے سبب ہونے والے نقصانات درج ذیل کیڑوں کی اقسام سے واقع ہوتے ہیں:

(1)۔ Sucking Pestsرس چوسنے والے کیڑے: یہ کیڑے خلیوں سے رس(Cell sap)چوس لیتے ہیں۔ان کیڑوں کی مثالیںaphids،jassids،thrips،white flies،mitesوغیرہ ہیں۔

(2)۔ Tissue Feeders: یہ کیڑے پودوں کے مختلف حصوں جیسے تنے، شاخیں، جڑیں، پھل اور پتے وغیرہ کھالیتے ہیں۔ان میں Stemborers،root borers،fruit borers،leaf happers،weevilsاورbeetlesوغیرہ شامل ہیں۔ کیڑے دراصل راست طور بلاواسطہ(Direct)یابالواسط(Indirect)طورپر پودوں کی نقصان پہونچاتے ہیں۔

Direct Damages:

اس نوعیت کے نقصان حسب ذیل ہیں:

1۔ پودوں کی نشو نما کا گھٹ جانااور پودوں کا ٹھٹھر جانا۔

2۔ پتوں، تنوں، شاخوں، کلیوں، پھولوں، نباتاتی حصوں، پھلوں اور بیجوں کو نقصان۔

3۔ قبل از وقت پتوں کا جھڑ جانا۔

4۔ پودوں کا سوکھ جانا(Wilting)

پودوں میں ہونے والے نقصانات کیڑوں کے حملہ کی شدت اور پودوں کی حساسیت(Susceptibility)پر منحصر ہے۔

:Indirect Damage

بہت سے کیڑے جیسے White fly، mites،aphids وغیرہ وائیرس کی بیماریوں کو پھیلانے کا(vectors)کام بھی کرتے ہیں۔ بعض کیڑے پودوں کو زخمی کر دیتے ہیں اور ان حصوں سے فنجی اور بیکٹیریا کو حملہ آور ہونے کا موقع ملتا ہے۔

15.3 کیڑوں سے مزاحمت(Degree of Resistance)

مزاحمت (Resistance)دراصل ایک اضافی صلاحیت ہے جو پودے کی حساسیت کے مقابل ناپی جاتی ہے۔ مزاحمت کی صفت(Degree of resistance)پانچ زمروں میں تمیز کی جاسکتی ہے۔

(1)۔ Immunity: یہ مزاحمت کی اعلیٰ ترین صفت ہے جس کے ہوتے ہوئے کیڑے کسی حال میں بھی حملہ آور نہیں ہو سکتے۔

(2)۔ High level of resistance: اس صورت میں یہ ہوتا ہے کہ میزبان پودے میں ایسی خصوصیات ہوتی ہیں جو کیڑوں سے اسے بچاتی ہیں اور بہت کم نقصان ہوتا ہے۔

(3)۔ Partial resistance or Low level of resistance: اس میں مزاحمت کم درجہ کی ہوتی ہے اور نقصان اوسط سے کم ہوتا ہے۔

(4)۔ Susceptible response: اس صورت میں نقصان اوسط سے زیادہ ہوتا ہے۔ مزاحمت کم ہوتی ہے۔

(5)۔ Highly Susceptibility: اس صورت میں مزاحمت انتہائی کم ہوتی ہے اور نقصان اوسط سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔

15.4 کیڑوں میں مزاحمت کا میکانزم(Mechanism of Insect Resistance)

کیڑے اپنے میزبان پودوں کو ان کی خوشبو اور مزہ کی بنیاد پر پہچانتے ہیں جو پودوں میں ان کے metabolites اور پائے جانے غذائی مادوں nutrients کی وجہ سے ہوتا ہے۔

کیڑوں سے مزاحمت کا میکانزم چار طرح کا ہوتا ہے۔

1۔ Nonpreference
2۔ Antibiosis
3۔ Tolerance
4۔ Ecological Resistance

1۔ عدم ترجیح(Non-preference)

اس طرح کی مزاحمت میں یہ ہوتا ہے کہ پودے کیڑوں کے لئے کشش نہیں رکھتے اور ان کے بسیرا کرنے اور انڈے دینے کے لئے مناسب نہیں رہتے۔ اس طرح کی صورت حال میں پودوں کی شکلیاتی اور بایو کیمیکل خصوصیات کا دخل ہے۔ جن کی وجہ سے کیڑے ان پودوں کے قریب آنے، بسیرا کرنے، غذا حاصل کرنے اور ان پر انڈے دینے سے کتراتے ہیں۔

2۔ Antibiosis

اس طرح کی صورت میں یہ ہوتا ہے کہ بعض پودے غذائی اعتبار سے کیڑوں کے لئے نقصان دہ ہوتے ہیں کیڑے ان پودوں کو اگر کھاتے ہیں تو ان پر اس کے مضر اثرات ہوتے ہیں اور بسا اوقات وہ مر بھی جاتے ہیں۔ اس طرح کی صورت حال کے لئے پودے کی شکلیاتی، فعلیاتی اور بایو کیمیکل خصوصیات ذمہ دار ہیں۔ بہت سی صورتوں میں allelochemicals اس طرح کے عمل کا سبب ہیں۔ اس طرح کے مرکبات میں روئی کاٹن میں gossypol اور saponins الفا الفا میں قابل ذکر ہیں۔

3۔ برداشت کی صلاحیت (Tolerance)

اس طرح کی صورت میں پودے پر کیڑے حملہ آور تو ہوتے ہیں لیکن پودے اس حملہ سے متاثر نہیں ہوتے اور اس کی پیداوار میں قابل لحاظ کمی نہیں آتی۔ اس طرح کی مزاحمت میں کئی ایک چیزوں جیسے پودوں کی قوت vigour، پودوں میں ہوئے زخم کا مندمل ہونا (Wound healing) اور فوٹو سینتھسس میں بنے مادوں کی پودے میں تقسیم (Photosynthate partitioning) کا دخل ہے۔ Tolerant اقسام میں یہ بھی دیکھنے کو ملتا ہے کہ وہ کیڑوں کے حملہ کے بعد حساس اقسام کے مقابل اپنے نقصان کی تلافی کے قابل ہوتے ہیں۔

4۔ ماحولیاتی مزاحمت (Ecological Resistance)

Ecological Resistance کو Psuedo-resistance یا Apparaent resistance بھی کہا جاتا ہے۔ یہ اس وقت دیکھنے کو ملتی ہے جب موسمی حالات بدلتے ہیں جو حملہ آور کیڑوں کے لئے سازگار نہیں رہتے۔ پودے جس ماحول میں نشو نما پا رہے ہیں اس کا ان پر اثر پڑتا ہے۔ جیسے نائیٹروجن کی زیادہ مقدار میں دستیابی اور پوٹاسیم کی زیادہ مقدار میں دستیابی علی الترتیب aphids کے خلاف مزاحمت کو گھٹاتے اور بڑھاتے ہیں۔ اسی طرح Oil palm seedlings میں بوران Boron کی وافر مقدار میں دستیابی Mites کے خلاف مزاحمت پیدا کرتی ہے۔

15.5 کیڑوں کی مزاحمت کی بنیاد (Nature of Insect Resistance) مزاحمت کی نوعیت

کیڑوں کی مزاحمت میں درج ذیل عوامل کا دخل ہے۔

(1)۔ Morphological Features:

کئی طرح کے شکلیاتی خصوصیات مزاحمت کا سبب بنتی ہیں۔ ان میں پودوں میں خصوصیات جیسے پودوں کے حصوں پر بال ہونا (Hairiness)، پودوں کی رنگت، پودوں کے بافتوں (Tissues) کی موٹائی اور سختی اور دوسری خصوصیات کا ہونا ہے۔

☆ پتوں پر اگر بال ہوں (Hairiness) تو یہ کئی کیڑوں سے مزاحمت کا سبب بنتے ہیں۔ جیسے روئی (Cotton) میں پتوں پر بالوں کا رہنا jassids کے خلاف مزاحمت کا سبب ہوتا ہے۔

☆ پودوں کی رنگت بھی کیڑوں کے لئے رغبت یا غیر رغبت کا سبب بنتی ہے۔ مثال کے طور پر کاٹن میں Ball worms لال رنگ کے مقابلے میں ہرے رنگ کے bolls کو ترجیح دیتے ہیں۔

☆ پودوں کے سخت اور موٹے حصے کیڑوں کو غذا حاصل کرنے اور ان پر انڈے دینے سے روکتے ہیں۔ مثال کے طور پر کاٹن میں موٹے پتے Jassids کے خلاف مزاحمت کا سبب بنتے ہیں۔

☆ دوسری کئی ایک خصوصیات بھی مزاحمت کا سبب بنتی ہیں۔ جیسے کاٹن میں پھولوں کی لمبی ڈنڈیاں (Pedicels) چھوٹی ڈنڈیوں کے مقابل bollworm کے خلاف زیادہ مزاحمت رکھتی ہیں۔ کاٹن میں Nector glands کی عدم موجودگی کی وجہ سے اس طرح کی کاٹن کی اقسام میں کیڑے کم آتے ہیں۔

فعلیاتی عوامل (Physiological Factors)

فعلیاتی عوامل جیسے خلوی رس کا ارتکاز، پودوں سے خارج ہونے مادے (Exudates) وغیرہ کا بھی مزاحمت میں دخل ہوتا ہے۔ جیسے بعض Solanum spp میں پتوں کے بال Leaf hair گوند کی طرح مادے خارج کرتے ہیں جس میں Aphids اور Colarado beetles پھنس کر رہ جاتے ہیں اور مزید عمل کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔

بایوکیمیکل عوامل (Biochemical Factors)

پودے بہت سے کیمیائی مادے بناتے ہیں۔ ان کو Allelochemics کہا جاتا ہے۔ یہ Allomones اور Kairomones ہوتے ہیں۔ ان میں Allomones کیڑوں کے خلاف کام کرتے ہیں اور ان کی وجہ سے کیڑے پودوں سے دور رہتے ہیں۔ اس کے برخلاف Kairomones کیڑوں کو راغب کرنے کا کام کرتے ہیں۔

15.6 Breeding Methods for Insect Resistance

پودوں میں کیڑوں کے خلاف مزاحمت لانے کے لئے افزائش (Plant breeding) مختلف طریقے ہیں:

1۔ Introduction:

کیڑوں سے مزاحمت رکھنی والی اقسام (Resistance varieties) کو دوسرے مقامات سے لانا اور متاثرہ مقام پر ان کی کاشت کرنا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ یہ بڑا آسان، سستا اور سب سے تیز طریقہ ہے۔ اس طریقہ پر عمل پیرائی کی کئی ایک کامیاب مثالیں ہیں۔ اس کی بہت اچھی مثال فرانس میں ملتی ہے جہاں D.vitifoline کے خلاف USA سے لائے ہوئے Resitance root stock کی بدولت انگور کی دوبارہ کاشت ممکن ہو سکی۔

2۔ انتخاب (Selection):

کسی بھی علاقہ میں کیڑوں سے محفوظ (Resistance) اقسام کا پایا جانا خارج از امکان نہیں۔ اس کے لئے اس علاقہ میں موجود اقسام (Varieties) کا مطالعہ بھی کیا جاتا ہے اور ان میں سے Resistance varieties کا انتخاب (Selection) کیا جاتا ہے۔

خود زیرگی والے پودے میں Pureline selection کو اپنایا جاتا ہے جب کہ پار زیرگی والے پودوں میں Mass selection یا پھر Recurrent selection اپنایا جاتا ہے۔

Selection کی ایک مثال میں آلو میں ملتی ہے جہاں Potato leaf hopper کے خلاف مزاحمت رکھنے والی اقسام کا Selection بہت کامیاب ثابت ہوا۔

3۔ Hybridization:

یہ ہو سکتا ہے کہ کسی کیڑے کے خلاف کسی ایک مخصوص قسم میں مزاحمت ہو اور لیکن وہ کم پیداوار دیتا ہو۔ اس طرح کی صورت حال میں اس قسم کے پودوں کی دوسری قسم کے پودوں سے جو اچھی پیداوار دینے والے ہوں جنسی اختلاط Hybridisation کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے عمل سے ایسی اقسام فروغ پاتی ہیں جو زیادہ پیداوار دینے والی بھی ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ کیڑوں سے مزاحمت بھی رکھتی ہوں۔ Hybridization میں back crossing کے طریقے کو اپنایا جاتا ہے۔ اس میں دو قسم کے Parents ہوتے ہیں۔ کیڑوں سے مزاحمت والی ورائیٹی (Resistance variety) کو Non recurrent parent کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ جب کہ زیادہ پیداوار دینے والی ورائیٹی کو Recurrent parent کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ پہلی دفعہ دونوں Varieties کو کراس کیا جاتا ہے۔ پانچ یا چھ مرتبہ کی اس طرح کراسنگ (Back crossing) سے بیماری کی مزاحمت والی صفت کے ساتھ اچھی پیداوار دینے والی قسم کے صفات بھی پوری طرح یکجا ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ایک ایسی ورائیٹی بن جاتی ہے جس میں مطلوبہ کیڑے کے خلاف مزاحمت کے ساتھ زیادہ پیداوار دینے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ یہ طریقہ اس وقت اپنایا جاتا ہے جب (Resistance) مزاحمت کی صلاحیت ایک یا چند جین کے زیر اثر ہوتی ہے۔ ان صورتوں میں جہاں (Resistance) بہت سی جین (Oligogene or Polygene) کے تحت ہے پلانٹ بریڈنگ کا طریقہ (Pedigree method) استعمال کیا جاتا ہے۔

4۔ Genetic Engineering:

کیڑوں کے خلاف مزاحمت لانے کے لیے Genetic Engineering کا بھی استعمال کیا جارہا ہے۔ چنانچہ B. thuringiensis (cry gene) سے مزاحمت والی جین کو پودوں میں منتقل کیا گیا اور اس طرح Transgenic varieties کے بنانے میں کامیابی حاصل کی گئی۔ یہ بہت سی فصلوں جیسے مکئی (maize)، سویا بین اور کاٹن وغیرہ میں کیا گیا۔ چنانچہ ہندوستان Bt-Cotton hybrids سال 2002 سے زیر کاشت ہیں۔ یہ Boll worm کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں۔

15.7 Genetically Modified (GM) Crops

GM Crops میں پودوں کے خلیوں میں دوسرے جاندار organism سے DNA منتقل کیا جاتا ہے۔ اس طرح کی منتقلی کے بعد خلیوں کی tissue culture کے ذریعے نشو نما کی جاتی ہے ان کے ذریعے بننے والے پودوں میں منتقل کیا گیا نیا DNA ہوتا ہے۔ ان پودوں سے حاصل ہونے والے بیجوں میں بھی یہ نیا DNA موجود رہتا ہے۔ اس طرح کے پودوں کو Transgenic

plants بھی کہا جاتا ہے۔ یہ GM crops زیادہ پیداوار دینے کے ساتھ ساتھ مطلوبہ خصوصیات جیسے کیڑوں کے خلاف مزاحمت وغیرہ بھی رکھتے ہیں۔

GM Crops کے تحت بہت سی فصلیں آچکی ہیں جو درج ذیل ہیں:

- Alfalfa
- Apple
- Canola
- Corn
- Cotton
- Brinjal
- Papaya
- Pineapple
- Potato
- Soybean
- Squash
- Sugarbeet
- Sugarcane

GM Crops کی خصوصیات:

☆ زیادہ پیداوار (Higher Yields)

☆ زیادتی تغذیائی قدر (Enhanced Nutritional Value)

☆ کیڑوں کے خلاف مزاحمت (Insect resistant)

☆ خشک سالی کے خلاف مزاحمت (Drought resistant)

☆ Herbicides کے خلاف مزاحمت

دنیا میں پانچ بڑے ممالک جہاں GM crops زیر کاشت ہیں ان میں USA، Brazil، Argentina، India اور Canada ہیں۔

GM Crops سے بہت سے فوائد جیسے زائد پیداوار، زائد تغذیائی قدر، کیڑوں وغیرہ سے فصلوں کا تحفظ اور Environmental Pollution میں کمی ہیں۔ وہیں پر ان پر جو خدشات ظاہر کئے جاتے ہیں ان میں Ecosystem میں موجود اہم کیڑوں پر برا اثر، فصلوں کی تنوع (Crop diversity) پر برا اثر weeds کی زیادتی وغیرہ ہیں۔

15.8 رہنمایانہ قوانین (Regulatory Methods)

پودوں میں بیماری سے تحفظ کے لئے رہنمایانہ قوانین (Regulatory Methods) مدون کیئے گئے ہیں۔ ان قوانین یا طریقوں کی اساس یہ ہے کہ کسی بھی ملک، ریاست یا مقام پر باہری مقامات سے بیماری کے جرثوموں کے داخل ہونے کو روکا جائے۔ ذیل میں ان طریقوں کو بیان کیا جاتا ہے۔

:Quarantine

کسی بھی علاقہ میں کوئی بیماری واقع ہوتی ہو اور اس بیماری کا دوسرے اچھے علاقوں میں پھیلنے کا خدشہ ہو تو حکومت اس بیماری کو پھیلنے سے روکنے کی خاطر چند قوانین پر عمل کرتی ہے۔ یہ ایک الگ انتظامیہ کے تحت ہوتے ہیں جسے Plant Quarantine کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے حکومت کی جانب سے کیڑوں، بیماری کے جرثوموں اور غیر ضروری پودوں (Weeds) کے داخلہ پر پابندی عائد کی جاتی ہے۔ اس کے تحت قابل اور تجربہ کار عملہ ہوتا ہے جو علاقہ میں داخلہ کے مقامات Entry points پر متعین رہتے ہیں۔ یہ عملہ آنے والے ہر نئے اسٹاک پر نظر رکھتا ہے اور بیماریوں کو پھیلنے نہیں دیتا۔

ہمارے ملک میں بحری بندرگاہوں جیسے کلکتہ، ممبئی، چینائی، کوچن، بھاؤنگر، ٹیوٹی کورن، وشاکھاپٹنم اور رامیشورم پر Quarantine centres واقع ہیں۔ طیران گاہوں (air ports) پر بھی یہ ہیں جیسے کلکتہ، ممبئی، نئی دہلی، امرتسر، تروچی پلی اور ٹروینڈرم پر یہ مراکز ہیں۔ زمینی داخلہ کے مقامات جیسے اٹار واگھا، سوکیا پوکری (Sookeapookri)، Kalimpong، Bongaon اور Gede Road پر بھی یہ مراکز ہیں۔ مرکزی سرکار کے محکمہ Directorate of Plant Protection and Quarantine کے تحت یہ مراکز کام کرتے ہیں۔ اندرون ملک داخلہ کے ان مقامات پر باہر سے آنے والے پودوں اور بیجوں (Seed stock) معائینہ کیا جاتا ہے۔ اگر یہ پودے اطمینان بخش ہوں اور ان میں بیماری کے جرثومے نہ ہوں تو انہیں اندرون ملک یا اندرون علاقہ جانے کی اجازت دی جاتی ہے۔ انہیں اس بابت سرٹیفکٹ اور اجازت نامہ (پرمٹ) جاری کیا جاتا ہے۔ اس سارے عمل کو (Inspection and Certification) کہا جاتا ہے۔

Quarantine کا عمل سال 1914ء میں مدون کردہ (DIPACT) Destructive Insects and Pest act کے تحت ہی شروع ہو گیا تھا۔ اس کا اطلاق "Foreign Quarantine" کی صورت میں عمل پذیر ہوا جس کے تحت بیرونی ممالک سے کیڑوں اور بیماریوں کے جرثوموں کے اندرون ملک داخلہ پر روک لگ گئی۔ آلو کے tubers بیرونی ممالک سے اس وقت تک درآمد نہیں کیئے جا سکتے ہیں جب اس بات کا اطمینان نہ ہوجائے کہ یہ Wart disease (Synchytrium

(endobioticum سے پاک ہیں بلکہ یہ جس مقام سے آرہے ہیں اس کے آٹھ کیلو میٹر کے دائرے میں بھی یہ بیماری نہیں تھی۔ مرکزی حکومت کے محکمہ زراعت کو اس طرح کی تصدیق کرنی پڑتی ہے۔

مرکزی حکومت کے علاوہ ریاستی حکومتیں بھی ایک ریاست سے دوسری ریاست کو بیجوں اور پودوں کی منتقلی کو روکنے کی ذمہ دار ہیں۔ اسے Domestic quarantine کہا جاتا ہے ہندوستان میں اس طرح کی پابندی موز کے Bunchy top disease کے سلسلے میں کی جاتی ہے۔ دار جلنگ ضلع سے آلو (Potato tubers) کی منتقلی پر پابندی ہے کیوں کہ یہاں Wart disease بہت عام ہے۔

Quarantine کا طریقہ کار:

Quarantine کے طریقہ کار میں درآمد ہونے والے پودوں وغیرہ کو مقام داخلہ اور ان کے حاصل کیئے جانے والے مقام پر جانچا جانا ضروری ہے۔ پودوں (Plant material) کو ان میں چھپے ہوئے (Latent infection) انفکشن کی جانچ کے لئے روکا جاتا ہے۔ تاہم اس طرح کے عمل سے تجارتی سرگرمیاں متاثر ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ اس معاملے میں غور و فکر کی بھی ضرورت ہے۔ ایسے جرثومے جو پودوں (Planting material) کے ذریعے نہیں پھیلتے اور جو ہوا کے ذریعے نہیں پھیلتے اور جن کا اندرون ملک داخلہ نقصان دہ ثابت نہ ہوتا ہو تو متعلقہ (Planting material) کا ملک میں داخلہ نہ دیا جانا قرین انصاف نہیں ہوگا۔

:Seed Certification

پودوں کی بہت سی بیماریاں بیجوں یا Cuttings، Grafts، Bulbs، Tubers وغیرہ سے پھیلتی ہیں۔ اس طرح کے Planting material پر پابندی لگانا ضروری ہے۔ یہ پابندی Seed Certification کے تحت آتی ہے۔ بیج اور بیجوں کے مٹریل (Planting Material) کے پیدا کنندگان کو چاہئے کہ وہ Certifying agency سے رجوع ہو کر پیداوار کی صحت Health کے بارے سرٹیفکیٹ حاصل کرلیں۔ Inspection اور Certification کے کام سے بہت سی بیماریوں کو کنٹرول کیا جاسکا۔ بہت سی فصلوں جیسے آلو، Sugarcane، Citrus اور موز میں وائیرس سے آنے والی بیماریوں سے کنٹرول کیا جاسکا۔ ان کے علاوہ Fungi اور بیکٹیریا سے آنے والی Bean diseases اور Nematode سے پھلوں کی فصلوں میں آنے والی بیماریوں پر کنٹرول کیا جاسکا۔

:Plant Disease Notification

اس ضابطہ کے تحت کاشتکار فصل میں کوئی بیماری پائیں تو انہیں ارباب مجاز (Authority) کو اطلاع کرنی چاہئے۔ اس وقت حکومت کی طرف سے دوسرے کاشتکاروں کو اس بات سے آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ ضروری حفاظتی اقدامات لے سکیں۔ اس کام کے لئے کاشتکاروں میں اس مسئلہ کی سنگینی کو سمجھنے کا شعور پیدا کرنا ضروری ہے۔

:Prevention of Sale of Disease Plants

ارباب حکومت کو اس بات کا اختیار ہتا ہے کہ وہ متاثرہ پودوں اور Planting material کی فروخت پر پابندی لگادیں جس سے بیماری کے جرثوموں Pathogen کے پھیلاؤ پر روک لگ جائے۔

15.9 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

پودوں میں کیڑوں کی وجہ سے قابل لحاظ نقصان ہوتا ہے۔ حملہ اگر سنگین ہو تو فصل میں 90 فی صد تک بھی نقصان ہو سکتا ہے۔ نقصانات کا ہونا اس بات کا متقاضی ہے کہ کیڑوں سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جائے۔ کیڑوں سے راست اور بالواسطہ دونوں طریقوں سے فصلوں کو نقصان پہونچتا ہے۔ کیڑوں کے خلاف پودوں میں مزاحمتی نظام بھی ہوتا ہے۔ چند پودوں کی اقسام کسی کیڑے کے لئے پوری طرح مزاحم (Resistant) ہوتی ہیں تو دوسری اقسام ان کیڑوں کے لئے حساس (Susceptible) ہوتی ہیں۔ خود پودوں میں بھی اس کی شکلیات فعلیات اور بایوکیمیکل وجوہات کی بناء پر کیڑوں کے خلاف مزاحمت پیدا ہوتی ہے۔ مزاحمتی اقسام (Resistant varieties) کے بنانے میں افزائشی طریقوں (Plant breeding) سے کام لیا جاتا ہے جیسے Introduction، Selection، Hybridisation اور Genetic engineering کے ذریعے مزاحمت رکھنے والی اقسام بنائی جاسکتی ہیں۔ GM فصلوں میں پودوں میں دوسرے جانداروں سے DNA منتقل کیا جاتا ہے جو مطلوبہ خصوصیات کا حامل ہوتا ہے۔ کیڑوں اور بیماریوں سے بچنے کے لئے Plant Quarantine بھی ایک اہم ذریعہ ہے جس کے ذریعے باہری مقامات سے ملک یا ریاست میں کیڑے زدہ یا بیمار بیجوں اور Planting material کے داخلہ کو روکا جاسکتا ہے۔ اس میں Foreign quarantine اور Domestic quarantine شامل ہیں۔

15.10 کلیدی الفاظ (Keywords)

کیڑوں سے نقصانات، کیڑوں کے خلاف مزاحمت (Insect Resistance)، Degree of resistance، Mechanism of insect resistance، Nature of insect resistance، Breeding methods، for insect resistance، GM Crops، Regulatory methods، Plant Quarantine۔

15.11 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

15.11.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. GM فصلوں کے پودوں کو کہا جاتا ہے۔

(a) Hybrids (b) Lines

(c) Varieties (d) Transgenic

ii. GM فصلوں میں DNA منتقل کیا جاتا ہے۔

(a) اس قسم کے پودوں سے
(b) دوسری قسم کے پودوں سے
(c) خودزیرگی
(d) دوسرے کسی بھی جاندار سے

iii. Bt. Cotton میں مزاحمت ہوتی ہے۔

(a) Stemborer کے خلاف
(b) Aphids کے خلاف
(c) Jassids
(d) Bollworm کے خلاف

iv. پتوں پر موجود ساختیں مزاحمت پیدا کرتی ہیں۔

(a) Hairiness
(b) Smooth
(c) Stomata
(d) Lenticels

v. Non Preference میں کیڑے پودوں کی طرف۔۔

(a) راغب ہوتے ہیں
(b) پسند کرتے ہیں
(c) چلے آتے ہیں
(d) ترجیح نہیں دیتے

vi. کیڑوں سے بہت زیادہ حملہ کی صورت میں۔۔۔۔۔۔۔فی صد تک نقصانات ہو سکتے ہیں۔

vii. ملک۔۔۔۔۔۔میں انگور کی فصل کیڑوں کی وجہ سے مکمل تباہ ہو گئی تھی۔

viii. ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مزاحمت کی اعلیٰ ترین صورت ہے۔

ix. ۔۔۔۔۔۔۔۔کا طریقہ کیڑوں سے مزاحمت کے لئے Plant breeding کا عام طریقہ ہے۔

x. ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں پودوں میں دوسرے جانداروں سے DNA منتقل کیا جاتا ہے۔

15.11.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ Degree of Resistance پر نوٹ تحریر کیجئے۔

2۔ کیڑوں سے راست Direct اور بلواسط Indirect نقصانات کیا ہوتے ہیں؟

3۔ ماحولیاتی مزاحمت کیا ہے؟

4۔ مزاحمت میں فعلیاتی اور بایوکیمیکل عوامل پر روشنی ڈالیں۔

5۔ Tolerance کیا ہے؟

15.11.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ کیڑوں سے ہونے والے نقصانات پر نوٹ تحریر کیجئے۔

7۔ مزاحمت کے میکانزم پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

8۔ مزاحمت کی نوعیت پر نوٹ تحریر کیجئے۔

9۔ کیڑوں سے مزاحمت کے کون سے Breeding methods اختیار کیئے جاتے ہیں۔ Hybridisation method کی تفصیل بیان کریں۔

10۔ Regulatory methods پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔ یا

GM crops پر تفصیلی نوٹ تحریر لکھیں۔

15.12 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. B.D. Singh (2017) – Plant Breeding : Principles and Methods.
2. R.P. Singh (2021) – Plant Pathology.

اکائی 16: کاشتکاری کی تدابیر سے پودوں کو بیماریوں سے بچانا

(Cultural Practices of Disease Management)

اکائی کے اجزاء

16.0 تمہید

16.1 مقاصد

16.2 Concept of Cultural Practices

16.3 بیجوں کے مرحلہ پر بیماری سے بچاؤ

16.4 Cultural Practices

16.4.1 فصلوں کو بدلنا

16.4.2 مختلف فصلوں کا ایک ساتھ اگانا

16.4.3 بغیر کاشتکاری کے کھیتوں کو چھوڑے رکھنا

16.4.4 گہرائی تک ہل اندازی

16.4.5 سورج کی روشنی سے جرثوموں کا خاتمہ

16.4.6 تخم ریزی کی تاریخ کا تعین

16.4.7 پودوں کی شرح تعداد کا تعین

16.4.8 تخم ریزی کی گہرائی

16.4.9 زمین میں مفید مادوں کا استعمال

16.4.10 کھاد کا مناسب استعمال

16.4.11 آبپاشی

16.4.12 صفائی

16.4.13 متوازی میزبان پودوں کا نکالنا

16.4.14 کیڑوں پر کنٹرول

16.5 اکتسابی نتائج

16.6 کلیدی الفاظ

16.7 نمونہ امتحانی سوالات
16.7.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات
16.7.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات
16.7.3 طویل جوابات کے حامل سوالات
16.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد

16.0 تمہید(Introduction)

پودوں میں بیماریوں کو کنڑول کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ایک عام طریقہ تو ہے کہ بیماریوں کے تدارک کے لئے بہت سی کیمیائی ادویہ جیسے Fungicides وغیرہ کا استعمال کرنا ہے۔تاہم ان کیمیائی ادویہ کے استعمال سے بیماری قابو میں تو آسکتی ہے لیکن اس کے مضر اثرات بھی ہوتے ہیں۔اس سے فضائی آلودگی میں اضافہ ہو سکتا ہے اور صحت انسانی کے لئے یہ نقصان دہ ہیں۔کیمیائی اشیاء کے پودوں پر چھڑکاؤ(Spraying) یا پاؤڈر کے استعمال(Dusting) سے ان کیمیائی اشیاء کی باقیات(Residues) پودوں پر رہ جاتی ہیں جو ان پودوں کی پیداواری چیزوں جیسے اجناس، ترکاری اور پھل وغیرہ کے ساتھ باقی رہ کر انسانوں کی غذاوں میں چلے آتے ہیں جس سے انسانی صحت یقینی طور پر مختلف بیماریوں اور عارضوں کا شکار ہوتی ہے۔ان تمام مسائل کے علاوہ کیمیائی ادویہ کا استعمال ایک مہنگا طریقہ ہے کیوں کہ یہ ادویہ کافی مہنگی بھی ہوتی ہیں۔ چنانچہ اس بات کی ضرورت ہے کہ کیمیائی ادویہ کے ساتھ ساتھ دوسرے طریقوں پر توجہ دی جائے جس سے کیمیائی چیزوں پر انحصار کم ہو سکے۔کیمیائی ادویہ کا کم سے کم استعمال کرتے ہوئے کئی ایک دوسرے طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔ان طریقوں میں ایک کاشتکاری کے طریقے میں مختلف طرح کی تراکیب Cultural Practices کا استعمال ہے۔ یہ طریقہ دوسرے تمام طریقوں سے کم خرچ بھی ہے۔اس طریقہ میں مروجہ کاشتکاری کے طریقوں میں تھوڑی سی تبدیلی کی جاتی ہے جس سے مطلوبہ فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ یہ قابل بھروسہ اور ماحول دوست(Eco friendly) ہوتے ہیں۔

16.1 مقاصد(Objectives)

اس باب میں پودوں کی بیماریوں کو کاشتکاری کے طریقوں میں تبدیلی(Cultural Practices) لاکر کنڑول کرنے کی بات کہی گئی ہے۔اس کے لیئے مختلف تدابیر جیسے ایک ساتھ ایک سے زائد فصلوں کا اگانا، فصلوں کو بدل بدل کر کاشت کرنا، کھیت کو بغیر کاشت کیئے چھوڑ دینا، بیجوں کے بونے کے وقت کا تعین آبپاشی، پودوں کی شرح تعداد، کھاد کے مناسب استعمال، پودوں کے حفاظتی اقدام وغیرہ کی بابت طالب علموں کو روشناس کرانا مقصود ہے۔

Concept of Cultural Practices 16.2

عام طور پر Cultural Practices کو تین زمروں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(i)۔ اس زمرہ میں وہ تمام تدابیر آتی ہیں جو کاشت کاری سے متعلق ہیں اور جن کا بیماریوں سے بچاؤ کی تراکیب سے کوئی راست تعلق نہیں ہے جیسے بیجوں کی بوائی(Seed sowing) کھاد کا استعمال اور آب پاشی وغیرہ

(ii)۔ ایسی تدابیر جن کا بیماریوں سے بچاؤ کی تراکیب سے راست تعلق ہوتا ہے۔ جیسے گہرائی تک ہل چلانا(Deep plonghing)، کاشت کاری میں صفائی اور پانی کا بھرپور استعمال(Flooding) وغیرہ۔

(iii)۔ ایسی تدابیر جو کاشتکاری اور بیماریوں سے بچاؤ دونوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ جیسے ایک فصل کے بعد دوسری فصل کا بدلنا(Crop rotation) وغیرہ۔

16.3 بیجوں میں بیماری سے بچاؤ(Practices to Control Diseases at Seed Level)

(1)۔ بیماری کا سبب بننے والے مادے(Inoculum of Pathogen) پر روک لگانا: کسی بھی بیماری کے پھیلنے میں اس کے Inoculum کا دخل ہوتا ہے جس سے بیماری واقع ہوتی ہے۔اور پھیلتی ہے۔ اگر اس مادے(Inoculum) پر روک لگادی جائے اور پھیلنے نہ دیا جائے تو بیماری آنے نہیں پاتی۔ اس ضمن میں حسب ذیل تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔

(a)۔ بیجوں سے آنے والی بیماریاں: بعض بیماریاں جو فنجی، بیکٹیریا اور وائرس سے پھیلتی ہیں وہ بیجوں کے ذریعے اور بوائی کے لیے استعمال ہونے والے پودوں کے حصوں جیسے rhizomes،grafts،bulbs وغیرہ سے پھیلتی ہیں۔ جرثومہ Pathogen ان میں بسیرا کرتے ہیں اور اچھے بیجوں میں منتقل ہو کر بیماری کے واقع ہونے کا سبب بنتے ہیں۔ مثال کے طور پر بیجوں کے اندر بسیرا کی ہوئی بیماریاں(Internally seed borne diseases) میں گیہوں اور بارلی میں Loose smut اور چنے میں (Ascohyta blight of chickpea) وغیرہ اور بیجوں کے باہر بسیرا کیئے ہوئے بیماریاں(Externally seed borne diseases) جیسے جوار میں grain smut وغیرہ۔ بیجوں کے علاوہ نرسری اسٹاک سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔ جیسے نرسری میں پودے Powdery mildew سے متاثر ہو جائیں تو ان پودوں سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔ بیجوں سے آنے والی بیماریوں کے کنڑول کے لئے کئی ایک تدابیر اختیار کی جاتی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

☆ بیج صرف ان علاقوں سے لیئے جائیں جو ان بیماریوں سے محفوظ ہوں۔

☆ بیجوں کو مختلف طریقوں سے جیسے گرم پانی Hot water treatment میں بھگویا جاتا ہے۔ مختلف بیماریوں اور فصلوں میں گرم پانی کا درجہ حرارت مختلف ہے۔ اور وقت بھی الگ الگ ہے۔ جیسے دھان کی بیماری Udbatta میں یہ عمل 54°C درجہ حرارت پر 10 منٹ تک کا ہے تو کرڑ Safflower میں Leaf spots بیماری میں یہ عمل 50°C درجہ حرارت پر 30 منٹ کے لئے ہوتا ہے۔

☆ سورج میں خشک کیا جانا(Solar heat treatment): اس طریقہ میں بیجوں کو دھوپ میں خشک کرلیا جاتا ہے۔ (Sun drying)۔

☆ Anaerobic treatment: بیجوں کو $15\text{-}20^{o}C$ درجہ حرارت پر دو تا چار گھنٹے تک پانی میں بھگو یا جاتا ہے۔اب ان بیجوں کو 65-70 گھنٹے تک بند ڈبوں میں رکھا جاتا ہے بعدازاں انہیں خشک کرلیاجاتا ہے۔

☆ Hot air treatment: اس طریقہ میں گرم ہوا استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے نیشکر Sugar cane میں red rot بیماری کے کنٹرول کے لئے گرم ہوا کا عمل 8 گھنٹوں کے لئے 54oC پر کیا جاتا ہے۔ مختلف بیماریوں کے کنٹرول کے لیے یہ وقفہ اور درجہ حرارت مختلف ہے۔

2۔ خشک موسم میں بیجوں کی پیداوار(Dry Climate of Seed Production):ایسی Seed borne diseases جو مرطوب آب و ہوا میں پنپتی ہیں ان کے کنٹرول کے لیئے فصل کو گرم علاقوں میں اگایا جاتا ہے۔اس کی چند ایک مثالیں anthracnose of bean اور ascochyta blight of pea وغیرہ ہیں۔

3۔ کھیتوں کے درمیان ضروری فاصلہ رکھنا(Maintaining Isolation Distance): ان فصلوں کو جو بیجوں کی تیاری کے لئے لی جاتی ہیں دوسری عام فصلوں سے ایک دوری(Isolation distance) پر اگایا جاتا ہے تاکہ ان فصلوں میں کوئی ملاوٹ(Contamination) نہ ہونے پائے۔ یہ فاصلہ فصلوں کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے خود زیرگی والی فصلوں(Self pollinated crops) کی بہ نسبت پار زیرگی والی فصلوں میں(Cross pollinated crops) یہ فاصلہ کافی زیادہ ہوتا ہے۔

4۔ کھیتوں کا معائنہ(Field Inspection): بیجوں کے لئے اگائے جانے والے کھیتوں کا مناسب وقتوں پر معائنہ کیا جاتا ہے اور بیماری سے متاثرہ پودوں کو فوراً کھیت سے نکال دیا جاتا ہے۔

5۔ Drying and storage of seed: فصل کے کٹنے کے بعد بیجوں کو دھوپ میں خوب اچھا سکھایا جاتا ہے۔اس طرح کے خشک کیے جانے پر بیجوں میں اگر جرثومے موجود بھی ہوں تو دھوپ کی تمازت سے ختم ہو جاتے ہیں۔

6۔ بیجوں کی صفائی(Cleaning of seed): بیجوں کو گرم ہوا کے گزارنے سے صاف کیا جاتا ہے۔ بیج 20% نمک کے محلول میں ڈبوئے جاتے ہیں جس سے بھوسہ اور Nematode cysts وغیرہ اوپر سطح پر آجاتے ہیں جنہیں ہاتھ سے نکال لیا جاسکتا ہے۔

7۔ فصل کی کٹوائی: فصل کی کٹوائی بروقت کی جانی ضروری ہے۔اس میں تاخیر کرنے سے بیماری کے جرثوموں کو پنپنے کا موقع ملتا ہے۔ لہٰذا کٹوائی صحیح وقت پر کی جانی چاہئے۔

16.4.1 فصلوں کو بدلنا(Crop Rotation)

جب کسی خطۂ زمین میں مسلسل ایک ہی قسم کی فصل اگائی جائے تو اس فصل میں بیماریوں کے آنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اسی لیئے کھیت میں بدل بدل کر مختلف فصلیں اگائی جانے چاہیئے۔ اس طرح کے عمل کو Crop rotation کہا جاتا ہے۔ بہت سی بیماریوں پر جیسے تور، چنے، روئی اور السی linseed میں wilt کی بیماری اور نیشکر میں red rot پر اس طرح کے نظام سے قابو پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے عمل سے کسی فصل میں بیماری کے جرثومے موجود ہوں تو دوسری فصل کے لیے جانے پر اپنے میزبان (Host) کو کھو دیتے ہیں جس کے نیتجے میں ان کی افزائش نہیں ہو پاتی اور پودے بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔

16.4.2 مختلف فصلوں کا ایک ساتھ اگانا (Intercropping)

مختلف فصلوں کو ایک ساتھ اگانا (Intercropping) کہلاتا ہے اور یہ زمانہ قدیم سے چلے آنے والا ایک طریقہ ہے۔ دراصل کاشتکار اسے زیادہ نفع کے حصول کی خاطر اپناتے ہیں۔ اس میں کھیت کے اکائی رقبہ میں زیادہ سے زیادہ فصلیں اگائی جاتی ہیں اور اس طرح زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں کسی ایک فصل کے ناکام ہو جانے پر دوسری فصل سے پیداوار آنے کی توقع رہتی ہے۔ پیداوار کے علاوہ اس طرح کی فصل کاری کا یہ فائدہ ہے کہ فصلیں بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔ مٹر کو رائی (mustard)، السی (limseed)، گیہوں، چنا کے ساتھ بویا جائے تو بیماری Powdery mildew کے آنے پر روک لگتی ہے۔

16.4.3 کھیتوں کو بغیر کاشت کاری کے چھوڑے رکھنا(Field Fallowing)

بیماریوں پر کنٹرول کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کھیتوں کو بغیر کسی کاشت کاری کے یونہی چھوڑ دیا جائے۔ اس طرح کے عمل کو Fallowing کہا جاتا ہے۔ یہ تین طرح کی ہو سکتی ہے جو درج ذیل ہیں۔

(i)۔ Dry fallowing: اس طرح کا عمل ان زمینوں کیا جاتا ہے جہاں زمین کو جرثوموں سے پاک کرنے (disinfection) کا کوئی دوسرا طریقہ اپنایا نہیں جاتا۔

(ii)۔ Combined clean fallow: دھان کی فصلوں کے درمیان ایک بار fallowing کا عمل root lesion nematode کو قابل لحاظ حد تک کم کر دیتا ہے۔

(iii)۔ Wet fallowing: اس طرح کا عمل قلیل مدتی یعنی صرف چند ہفتوں تک کا ہوتا ہے۔ اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ جرثوموں کو اگنے کا موقع دیا جاتا ہے اور اس کے بعد fallowing کے نیتجے میں وہ بے بس ہو جاتے ہیں اور بیماری پھیلانے سے قاصر رہتے ہیں۔ اس طرح کا عمل جرثوموں Pathogen پر بیماریوں جیسے Sclerotium rolfsii اور Verticillium dahlia کی صورتوں میں کیا جاتا ہے۔

16.4.4 گہرائی تک ہل اندازی(Deep plonghing):

موسم گرما میں زمینوں میں گہرائی تک ہل چلایا جاتا ہے جس سے زمین میں فنجی کے اسپورس (Spores)اور نیماٹوڈ(Nematode)نچلی سطحوں سے زمین کے اوپر آجاتے ہیں اور سورج کی گرمی سے ختم ہو جاتے ہیں۔ وقفہ وقفہ یعنی 15 دنوں کے وقفہ سے زمین میں گہرائی(15 سنٹی میٹر)تک ہل چلانے سے بہت سے جر ثومے مر جاتے ہیں۔اس کے ساتھ زمین میں بسیرا کرنے والے جر ثومے جیسےMacrophomina،Sclerotium،Phytophthora،Pythiumوغیرہ بھی ختم ہو جاتے ہیں۔

16.4.5 سورج کی روشنی کاانجذاب(Soil Solarization)

اس طریقہ میں سورج کی روشنی کو شفاف پالی تھین کی چادروں کی مدد سے جذب کر لیا جاتا ہے۔ یہ چادریں زمین پر بچھائی جاتی ہیں۔ ان کی وجہ سے زمین کا درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے جس سے زمین میں بسنے والے جر ثومے (Pathogen)اور غیر ضروری پودے (Weeds) ختم ہو جاتے ہیں۔اس طریقۂ عمل سے بہت سی بیماریاں جیسےStem rot، Root rot،Damping – offاور blightوغیرہ پر کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ ٹماٹر میںBacterial ulcerکا بھی اس طریقہ عمل سے کنٹرول کیا گیا۔

16.4.6 تخم ریزی کی تاریخ میں تبدیلی (Management of date of sowing)

بیماری کی نوعیت کے لحاظ سے کسی بھی فصل کی بوائی کی تاریخ(date of sowing)کا تعین کیا جانا چاہئے۔ بیماری کے جر ثومے(Pathogen)ایک خاص موسمی کیفیت پر ابھر آتے ہیں اور بیماری پھیلانے کا موجب ہوتے ہیں۔ یہ موسمی کیفیت کاشکاری کی مدت کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ کسی بھی فصل کاشتکاری میں اگر اس کا خیال رکھا جائے کہ فصل اس مخصوص وقت سے بچ نکل جائے تو پھر فصل پر بیماری حملہ آور نہیں ہوسکتی۔ بہت سی بیماریاں ایسی ہیں جو کیڑوں(Vectors)کے ذریعے پھیلتی ہیں۔ان کیڑوں کی افزائش اور فعالیت ایک خاص موسمی کیفیت میں چوٹی پر ہوتی ہے۔اگر فصل کی کاشتکاری کی مدت اس موسمی کیفیت سے دوچار نہیں ہوتی بلکہ اس وقت سے بچ نکلتی ہے تو یہVectorsسے بھی بچ نکلتی ہے اور بیماریوں کا شکار ہونے سے محفوظ رہتی ہے۔ان باتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے فصل کے بونے کی تاریخ(date of sowing)کا تعین کیا جانا چاہئے۔اس طرح کے عمل سے کئی ایک بیماریوں پر قابو پایا جاسکتا ہے جیسے:

☆ گیہوں میں تخم ریزی جلد کرنے سےFlag smutکی بیماری پر قابو پاسکتے ہیں۔

☆ بھینڈی کو فروری اور مارچ کے دوران بویا جائے جب کیڑوں کی تعداد بالکل کم یا بالکل نہیں ہوتی تو اس میں Yellow mosaic virus diseaseپر قابو پاسکتے ہیں۔

16.4.7 پودوں کی شرح تعداد کا تعین (Management of Optimum Plant Density)

کاشتکاری کا بنیادی مقصد زیادہ سے زیادہ پیداوار کا حصول ہوتا ہے۔اس کے لئے زمین کے ایک اکائی رقبہ میں زیادہ سے زیادہ پودوں کی تعداد لی جاتی ہے۔ تاہم اس سے ایک بات یہ ہوتی ہے کہ پودوں کی زیادہ اور گنجان تعداد کے سبب زمین میں رطوبت زیادہ رہتی ہے۔ درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے اور ہوا کے مناسب طور پر گزرنے(aeration)کا موقع نہیں رہتا۔اس وجہ سے جر ثوموں(Pathogen)کے

پنپنے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں۔ان چیزوں کے مد نظر کھیت میں پودوں کی تعداد ایک مناسب حد پر(Optimum level) رکھی جاتی ہے۔

16.4.8 تخم ریزی کی گہرائی(Management of Depth of Sowing)

تخم ریزی کی گہرائی بھی اہمیت کی حامل ہوتی ہے کیونکہ اس سے بھی جرثوموں(Pathogen)پر اثر پڑتا ہے۔

- ☆ کم گہرائی تک تخم ریزی سے نوخیز پودوں میں(Damping off)میں کمی ہوتی ہے۔
- ☆ برخلاف اس کے زیادہ گہرائی تک تخم ریزی کرنے سے چنے میں(Chick pea blight)میں کمی واقع ہوتی ہے۔

چنانچہ تخم ریزی ایک مناسب گہرائی پر کی جانی چاہئے۔

16.4.9 زمین میں مفید مادوں کا استعمال(Soil Amendments)

زمین میں نامیاتی مادوں کے استعمال سے بھی بیماریوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ان مادوں میں تازہ یا سوکھے ہوئے پودے(Green manuring)، کھلی(Seed cakes)، لکڑیوں کا برادہ، کمپوسٹ(Compost)وغیرہ شامل ہیں جو زمین میں ملائے جاتے ہیں تو زمین کی ساخت(Soil Composition)میں تبدیلی آتی ہے اور اس کے(texture)میں بھی تبدیلی آتی ہے۔اس سے زمین میں موجود جرثوموں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ان نامیاتی مادوں کو Soil amendments کہا جاتا ہے۔ان کے عمل سے بہت سی زمین سے آنے والی بیماریاں جیسے تور(Pigeonpea)، مٹر، چنا اور کیلے وغیرہ میں Wilt disease پر روگ لگ جاتی ہے۔

16.4.10 کھاد کا مناسب استعمال (Fertilizer Management)

کسی بھی فصل میں اُس کی ضرورت کے لحاظ سے کھاد کا مناسب استعمال(Optimum dose) کیا جانا چاہئے۔مناسب مقدار میں کھاد کی فراہمی سے پودے صحت مند رہتے ہیں اور بیماریوں سے اپنی مدافعت کرنے کے موقف میں رہتے ہیں۔اسی طرح ضرورت سے زیادہ کھاد کی فراہمی بھی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔بعض Micronutrients کی کمی کی وجہ سے بیماریاں واقع ہوتی ہیں جیسے کیلسیم کی کمی کے نتیجے میں ٹماٹر میں Wilt disease واقع ہوتی ہے۔مکئی میں Zinc کی کمی سے Downy mildew کے آنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔اس طرح کسی بھی فصل میں اس کے لیے درکار کھاد کی فراہمی ضروری ہے جو اُسے بیماریوں سے بچانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

16.4.11 آبپاشی(Irrigation Management)

آبپاشی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ پودوں کی جڑیں بخوبی پانی اور Minerals پاسکیں۔ پانی کی زیادتی کیوجہ سے جرثوموں (Pathogen) کی زیادہ افزائش ہوسکتی ہے اور اس سے بیماریوں کے واقع ہونے میں اضافہ ہوتا ہے۔چنانچہ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ فصلوں کو اس کے درکار پانی کی درست مقدار(Optimum irrigation)ہی فراہم کی جائے۔

16.4.12 صفائی(Sanitation)

پودوں کے ٹوٹ کر زمین پر گرجانے والے حصے جیسے پتے، پھل اور دوسرے حصے کھیت سے نکال دینے چاہئے بصورت دیگر یہ غیر ضروری چیزیں جرثوموں کا بسیرا بن جاتی ہیں اور ان سے بیماریوں کے واقع ہونے میں مدد ملتی ہے۔ان تمام چیزوں کو کھیت سے نکال کر کھیت کو صاف ستھری حالت میں رکھنا چاہئے۔

16.4.13 متوازی میزبان پودوں کا نکالنا(Eradication of Alternate and Collateral Hosts)

بیماری کے جرثومے اپنے اصل میزبان پودے(Host plant)کے علاوہ دوسرے کئی ایک پودوں پر بھی پنپ سکتے ہیں ان دیگر پودوں کوAlternate and Collateral Hosts) کہا جاتا ہے۔ مثال کے طور پرPowdery mildewکے جرثومے (Cucarbitaceous weeds)پر بھی گزارہ کر سکتے ہیں۔ اس طرح Root knot کے جرثومے Cyprus esculentusپودوں پر بسیرا کر سکتے ہیں۔Tungro virusکا بسیرا.Echinochloa spپر ہوتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ بیماریوں کے اس طرح کے متوازی میزبان پودوں کو بھی ختم کر دیا جائے تاکہ بیماری آئے نہ پائے۔

16.4.14 کیڑوں کا کنٹرول(Vector Management)

بہت سی بیماریاں کیڑوں اورNematodesکے ذریعے بھی پھیلتی ہیں۔Virusکے سبب آنے والی بیماریاں تو کیڑوں کے ذریعے ہی پھیلتی ہیں۔اس طرح کے کیڑے اورNematodesکوVectorsکہا جاتا ہے جو بیمار پودوں سےPathogenلے کر صحت مند پودوں تک پہونچاتے ہیں۔اس قسم کے تمام بیماری پھیلانے والےVectorsپر نظر رکھنا اور انہیں ختم کرنا ضروری ہے۔

Deep Ploughing۔(A)

(Pigeon Pea :Sorghum)Intercropping۔(B)

Soil Solarization۔(C)

Some of the Cultural Practices Adopted in Controlling Plant Diseases :16شکل

16.5 اکتسابی نتائج (Learning Outcomes)

پودوں میں بیماریوں پر قابو پانے کے لئے کیمیائی ادویہ جیسے Fungicides وغیرہ کے استعمال کے علاوہ دوسرے طریقے بھی اپنائے جاسکتے ہیں۔ان طریقوں میں ایک کامیابی اور موؤثر طریقہ کاشتکاری کی تدابیر (Cultural Practices) کا اختیار کرنا ہے جن کی مدد سے بیماریوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔کیمیائی ادویہ کے استعمال کے برخلاف Cultural Practices کا اختیار کرنا بہت کم خرچ ہوتا ہے اور ان سے فضائی آلودگی بھی ہونے نہیں پاتی۔Cultural Practices میں بیجوں کی تیاری Seed production سے لے کر فصل کی کٹوائی تک توجہ برتی جاتی ہے۔بیجوں کے خالص ہونے پر توجہ کے ساتھ دوسری تدابیر جیسے فصلوں کا بدل بدل کر اگانا،ایک فصل کے ساتھ دوسری فصلوں کا اُگانا کھیت کو بغیر کاشتکاری کے چھوڑے رکھنا۔زمین میں گہرائی تک ہل چلانا،سورج کی گرمی سے زمین کی اصلاح Soil Solarisation، تخم ریزی کی مناسب تاریخ کا تعین،پودوں کی شرح تعداد کا تعین، تخم ریزی کی گہرائی،زمین میں مفید مادوں کا استعمال، آبپاشی،صفائی متوازی میزبان پودوں کا خاتمہ اور بیماری پھیلانے والے کیڑوں کا کنٹرول شامل ہیں۔

16.6 کلیدی الفاظ (Keywords)

Deep ،Fallowing ،Intercropping ،Crop rotation ،Cultural practices soil ،Sowing depth،Plant density،Date of sowing،Soil solarization،ploughing amendments، کھاد کا مناسب استعمال،آبپاشی،صفائی،میزبان پودوں کا نکالنا،Vector control۔

16.7 نمونہ امتحانی سوالات (Model Examination Questions)

16.7.1 معروضی جوابات کے حامل سوالات (Objective Answer Types Questions)

i. کیمیائی طریقہ کے علاوہ۔۔۔۔۔۔۔۔کا اختیار کرنا بیماریوں کے کنٹرول کا ایک موؤثر طریقہ۔

ii. کلچرل Cultural Practices ماحولیاتی۔۔۔۔۔۔۔۔۔طریقہ ہے۔

iii. کلچرل Cultural Practices۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔لاگتی طریقہ ہے۔

iv. بہت سی۔۔۔۔۔۔۔۔۔بیجوں کے ذریعے بھی پھیلتی ہیں۔

v. زمینی کیڑے۔۔۔۔۔۔۔۔بیماریاں پھیلاتے ہیں۔

vi. Cultural Practices ہوتے ہیں۔

(a) بہت مہنگے (b) سستے

(c) بے اثر (d) غیر مفید

vii. زمین سے پھیلنے والی بیماری ایک مثال ہے۔

(a) Fusarium wilt (b) Aphids

(c) Vectors (d) Powdery Mildew

viii. زمین میں موجود جرثوموں کو ختم کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

(a) Spraying (b) Dusting

(c) Soil Solarization (d) Sanitation

ix. کھیت میں پودوں کی تعداد ہونی چاہیئے۔

(a) Dense (b) کم سے کم

(c) بالکل کم (d) Optimum

x. بیجوں کی تیاری کے کھیت عام کھیتوں سے دور رکھے جاتے ہیں۔

(a) Isolation (b) Sanitation

(c) Vectors (d) Fallowing

16.7.2 مختصر جوابات کے حامل سوالات (Short Answer Type Questions)

1۔ Cultural Practices کا Concept بیان کریں۔

2۔ Cultural Practices کا افادیت پر نوٹ لکھیں۔

3۔ Cultural Practices کے نام لکھیں۔

4۔ Field Fallowing سے کیا مراد ہے۔

5۔ Inter cropping پر نوٹ لکھیں۔

16.7.3 طویل جوابات کے حامل سوالات (Long Answer Type Questions)

6۔ تخم ریزی کی گہرائی اور تاریخ کے تعین کے بارے میں لکھیں۔

7۔ Field Fallowing اور گہرائی تک ہل اندازی پر نوٹ تحریر کریں۔

8۔ زمین میں مفید مادوں کے استعمال اور کھاد کے مناسب استعمال کے بارے میں لکھیں۔

9۔ بیجوں سے آنے والی بیماریوں کے کنٹرول پر نوٹ لکھیں۔

10۔ Crop rotation اور Intercropping سے کیا مراد ہے؟ نوٹ لکھیں۔

16.8 تجویز کردہ اکتسابی مواد (Suggested Learning Resources)

1. Ram Niwas, Gireesh Chand, Ramanug Vishwakarma and Shivam Maurya (2021) – Cultural Practices in Sustainable Plant Disease Management: The Innovative Approaches in Pluralistic Approaches.
2. Chanan Kumar Panda, Ravindra Kumar Sohane, Anil Paswan and Suborna Roy Choudhary (2021) – In Sustainable Agriculture: Past, Present and Future – New Delhi Publishers.

Maulana Azad National Urdu University

B.Sc. (ZBC) VI Semester Examination – May – 2019 (Botany)

BSBT602DST : Phytopathology

Time:3 hrs Marks: 70

ہدایات:

یہ پرچہ سوالات تین حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول اور حصہ دوم، حصہ سوم۔ ہر جواب کے لئے لفظوں کی تعداد اشارۃً ہے۔ تمام حصوں سے سوالوں کا جواب دینا لازمی ہے۔

1۔ حصہ اول میں 10 لازمی سوالات ہیں جو کہ معروضی / خالی جگہ پر کرنا / مختصر جواب والے سوالات ہیں۔ ہر سوال کا جواب لازمی ہے۔ ہر سوال کے لیے 1 نمبر مختص ہے۔ (10x01=10 Marks)

2۔ حصہ دوم میں 8 سوالات ہیں اس میں طالب علم کو کوئی پانچ سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً سو(200) لفظوں پر مشتمل ہے ہر سوال کے لیے 6 نمبرات مختص ہیں۔ (05x06=30Marks)

2۔ حصہ سوم میں 5 سوالات ہیں۔ اس میں سے طالب علم کو کوئی تین سوالوں کے جواب دینے ہیں۔ ہر سوال کا جواب تقریباً پانچ سو (500) لفظوں پر مشتمل ہے۔ ہر سوال کے لیے 10 نمبرات مختص ہیں۔ (03x10=30 Marks)

حصہ اول

سوال(1)

(i) Irish famine بیماری کس ملک میں ہوئی تھی؟

(a) ہندوستان (b) آئیر لینڈ (c) کینیڈا (d) امریکہ

(ii) Necrosis کی کیا علامت (Symptoms) ہے؟

(a) سیل بڑے ہو جاتے ہیں (b) سیل پھول(swell) جاتے ہیں

(c) سیل مردہ(dead) ہو جاتے ہیں (d) سیل چھوٹے ہو جاتے ہیں

(iii) پودے میں قدرتی طور پر کون سا Auxin پایا جاتا ہے؟

(a) IAA (b) IBA (c) NAA (d) 2, 4D

(iv) Citrus Canker کے بیکٹیریا کا پیلا رنگ (yellow colour) کس pigment کی وجہ سے ہوتا ہے؟

(v) solanum tuberosumمیں پائی جانے والی بیماری

(a) Citrus canker (b) TMV

(c) White rust of curcivers (d) Early blight of potato

(vi) Late blight of potato---------کی وجہ سے ہوتی ہے۔

(a) بیکٹیریا (b) وائرس (c) فنجی (d) پروٹوزوا

(vii) مٹی سے ہونے والی کسی ایک بیماری(Soil borne disease)کا نام لکھیئے۔

(viii) Botanical Survey of Indiaکہاں واقع ہے؟

(ix) False fungiکی ایک مثال

(a) Albugo (b) Alternaria (c) Pucinia (d)

Rhizopus

(x) Bordeaux mixture----------اور------کے ملاوٹ سے بنتا ہے۔

حصہ دوم

2۔ مختصراً جوابات مثال کے ذریعہ لکھیئے۔

(a)۔Endemicبیماری (b)۔Epidemicبیماری

3۔ کسی دو پلانٹ pathogensاوران سے ہونے والی بیماریوں کے نام لکھئے۔

4۔ پودوں میں مرض کی پیدائش(Pathogenesis)میں جبرلین(Gibberline) کے کردار(role)کو سمجھایئے۔

5۔ Callose Papillaeسے سیل دیوار کا تحفظ کس طرح سے ہوتا ہے بیان کیجئے۔

6۔ White rust of crucifers کے causal organismکی ساخت کو بیان کیجئے۔

7۔ Early blight of potatoکے بیماری کی disease cycleکو سمجھایئے۔

8۔ مختصراً جواب دیں۔

(a)۔Roughing (b)۔Crop rotation

9۔ Pest resistant GMپودوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں مختصراً بیان کیجئے۔

حصہ سوم

10۔ پودوں میں بیماریوں کی درجہ بندی کو(Classification of Plant Diseases)تفصیل سے بیان کیجیے۔

11۔ پودوں میں مختلف قسم کے وائرس ٹرانسمیشن(Virus Transmission)کو لکھیئے۔

12۔ پودوں میں پہلے سے موجود ڈیفینس ساخت(Pre existing defence structure)اور ہسٹالوجیکل ڈیفنس ساخت (Histological defence structure)کو تفصیل سے بیان کیجیے۔

13۔ Tobacco Mosaic Virusبیماری کی تفصیل سے وضاحت کیجیے۔

14۔ Plant Qurantineسے کیا مراد ہے؟ سمجھایئے۔

☆☆☆